گوسائین چرتر

سری پورن برہم ست چت آنند گھن سیتا رام چندر جی کی کرپا سے بے اوپ کلپک

جگت کلیان ارتھ

جس میں ات اُتم چرتر سری بھگت شرومن سیتا رام پراین گوسائین تلسیداس

جی بتا ربور بک برن سے بے کرت منشی لال جی صدر واصلباقی نویس ضلع بارہ بنکی

خلف نوندہ رای ابن چھولال بن دیوان رام پرشاد جی صاحب تعلقدار گوگوی کاکوری ضلع لکھنؤ

پہلی مرتبہ

مطبع نامی منشی نولکشور میں طبع ہوئی

اپریل سنہ ۱۸۸۶ع

فہرست مضامین گسائیں چرتر امرت

سے پشچے ہوتاہی کہ جس نے ورس پرس اسمرن کیا گیان دھیان بھگت بدیا ہین سو جس پایا
اس باعث سے سب نے سری مہاراج کے آیاتیج پرتاپ گیان دان دیا آوک سمپورن گنون
کو سنسار سے الوکم کہاہی بھونیس کب اسنی گوپال پوروالے نے شیورو پ کہہ کر استت کی ہی کبت
دواوکو پربل جس گاوت سکل جگ دواوکے سیل کہہ گن گن بکھانی ہین ؛ دواوکو نام دھام پورن
کرت آس دواو داس داس دارد ہرن بردانی ہین ؛ بھن بھونیش جس بلسات دیس سیوت
نریس دواو پد جون گیانی ہین ؛ اومان پت جو سون اومان پت سون پھرک ایتو اوت بام ہین ؛
بھوانی ات وابنے بھوانی ہین —

दोऊ को धवल यश गावत सकल जग दोऊके शील कहि गुण
गण बखानी हैं । दोऊ नाम धाम पूरण करत आशा दोऊ दासदास दा-
रिद हरण बरदानी हैं ॥ भनि भुवनेश यश बिलसात देश सेवत नरेश
दोऊ पद जौन ज्ञानी हैं । उमापति जू सों उमापति सो फरक ऐ तो
उत नाम हैं भवानी इत दाहिनी भवानी हैं ॥

اسی طرح اومان پت بنے وغیرہ گرنتھون ہین اچھے اچھے پنڈتون اور مہاتمون نے بہت استت
لکھی ہین وہ لکھنے ہین نہین آسکتی ہین پستک کی سودھتا پچن کی پرتا کے ہیت اتنا لکھا
اب اس پستک کا حال لکھا جاتا ہی — اسکا نام گسائین چریت امرت ہی بھوانی داس صاحب
داسان داس نے بزبان بھاکھا چھپے وغیرہ مثل بھگت مال سری نابھاجی کے بڑے پریم
اور بھگت سے لکھا ہی اسمین پہلے بندنا سری گنیش جی سری شیوجی سری پاربتی جی سری
گرو دیو سوامی سری رام جی سری ہنومان جی اور سنت لوگون کی ہین اور اسکے بعد سنتون کے
گن گان کرنے کا مہاتم اور مہاراج رام پرشاد جی صاحب مہنت کی دیا اور اگیا سے اسکا تصنیف
کرنا لکھا ہی اور نام اسکا جو گسائین چریت امرت رکھا ہی بے شک یہ حالات امرت بلکہ امرت
سے ادھک سکھ دینے والے ہین کیون امرت پینے والے کو امر کرتا ہی بھوساگر پار اتارنے
کی سامرتھ نہین رکھتا اور اسکا کہنا سننا بھوساگر پار اتار دیتا ہی سری نابھاجی کہتے ہین — سری
اگرداس اگیا کری ہی بھگتن گن گاو ؛ بھوساگر کے ترن کو نا ہین آن اپاو ؛

श्री अग्रदास आज्ञा दई हरिभक्तन गुण गाउ। भवसागर के तरण को
اور گسائین تلسی داس جی نے کہا ہے
नाहिन आन उपाउ॥
سبی کہاوت رام کے سبی رام کی آس ✤ رام کرہنہ جہ آپنو تہہ بھجو تلسی داس ✤

सबै कहावत राम के सबै राम की आस। राम करहिं जेहि आपनो
جسکا ارتھ یہ کہ رام داس کا بھجن سب
तहि भजु तुलसी दास॥
بھجنون سے آدہک ہے جسکی اچھا گسائین جی کرتے ہین اور گسائین تلسی داس جی کا مہاتما
اور رام بھگت سروس ہونا سنسار مین ظاہر ہے انکے مہاتم کو سب مہاتمون نے کہا ہے
اسمین سے سوامی رام انند جی صاحب کا ایک دوہا اور تین کبت مہنت رام پرشاد جی صاحب
کے لکھی جاتے ہین دوہا سری سمدر سری برہم رت جگت گرو جگ بند ✤ سری گسائین ہم
رام میہ سری مت رامانند ✤

श्री समुद्र श्री ब्रह्म रत जगत गुरू जगवन्द।

श्री गोसाईं रम राम मय श्री मत रामानन्द॥
کبت جن کو ست بھاو پربھاو سدا سبھ رام کو پد پنکج نیکو ✤ مانو براگ اپاسنا پریم
کو نیم کو ہی انہین سر ٹیکو ✤ رت رام سو مت رام سو رام سو بان دہرے سیہہ کو ✤
وچیہ سو کہ پورن اچھ پرتچھ سروپ گسائیہ جی کو ✤ چاترک برت سو سو انگ روپ ہنو
بنہ نرمل کا تنک ہی کو ✤ تا کس مچ سر اینہہ بلوکت وینڈیال بجھیہ رس پھیکو ✤ پوجا سون نگ
پرسنگ سون کان سو دھیان دہرے رگھونندن سی کو ✤ جچھ مین روپ دھرے پرتچھ پرتچھ
سروپ گسائیہ جی کو ✤ بید کو بدھان لیئے پورن پوران ست مانت پرمان سادھ سدھیہ
سب ٹھائین کے ✤ پریم رس بھینے پد پریم پربینے کہہ دینے ہین الکھیت کبت بھید جہان
تائین کے ✤ دایا پرساد سے برساوسے پریم پیر وجل ہیو ہولسا وسے جون پاہن سکے نائین
کے ✤ سوامی کے چرت اور باپور وکہانے کون برت یہ بانٹے پری تلسی گسائین کے ✤

पहिला

जिनको सतिभाव प्रभाव सदा शुभ रामहि को पद पंकज नीको।
मानो विराग उपासना प्रेम को नेम को है इनही शिर टीको॥

रति रामहि सो मति रामहि सो रास सो ध्यान धरे सिय पिय को ।
दस मनोरथ पूरण अक्ष प्रतक्ष सरूप गोसाइँहि जी को ॥

दूसरा

चान्द्रिक वृत्त सो सात्विक रूप मनो नभ निर्मल कातिक ही को ।
पातक पुंज सिराहि विलोकत दीन दयाल विषय रस फीको ॥
पूजा सो अंग प्रसंग सो कान सो ध्यान धरे रघुनन्दन सी को ।
चक्षु मे रूप धरे हरि पक्ष प्रत्यक्ष स्वरूप गोसाइँहि जी को ॥

तीसरा

वेद को विधान लय पूरण पुराण मत मानत प्रमाण साधु
सिद्ध सब ठाइ के । प्रेम रस भीने पद परम प्रवीने काहि दीने है
सरवेद कवि भेद जहाँ ताइ के ॥ दाया परसावै वरसावै प्रेम पूरो
जल हियो हुलसावै जो पाहन के नाइ के । स्वामी के चरित और
वापुरो बखाने कौन वृत्त यह बाँदे परी तुलसी गोसाइँ के ॥

اور ترجمہ اسکا اس زبان مین اس طرح ہوا کہ یہ پوتھی لالہ رام غلام صاحب خلف لالہ چھوٹو لال صاحب
کھتری ساکن فتحپور کے پاس بخط دیوناگری تھی انھون نے بنظر عنایت مجھکو مرحمت فرمائی
بیٹے اسکو سری مہاراج پنڈت مادھو رام صاحب ساکن ملیا پرگنہ سبہچہ حال وارد مکان
بابو جیوا رام صاحب وکیل مقام نواب گنج سے سنکر ارادہ کیا کہ اردو مین لکھی جاوے جسمین
سنتون کے علاوہ دیکھنے کا سکھ ملے اور لکھنا شروع کیا تھا اتنے مین منشی ہرچرن داس
صاحب مختار ریاست رام نگر ضلع بارہ بنکی سے اپنی پوتھی بخط فارسی مرحمت فرمائی

بسبب اسکے کہ اس خط کے لکھنے پڑھنے کی عادت ہی نہایت خوشی اور آسانی ہوئی اور
دیکھنے سے جو مطلب سمجھ مین آیا سری رام جی کی دیا سے لکھ کر پورا کیا فہرست حالات کی
شروع مین شامل کر دی ہی اور سنہ سمت اسکے اختتام کا اور نام مولف خاتمہ پستک مین ہی
دیکھنے سننے والون سے امیدوار کہ میری سہو خطا پر نظر نہ فرما کر مہاتمون کے حالات دیکھنے
سننے کا سکھ لیوین۔

پہلا چرتر گسائین تلسی داس جی کو سری ہنومان جی کا درشن ہونا اور گسائین جی کا رام جی کے پریم مین مگن ہو کر اجودھیا باس ہونا اور رام جی کی لیلا اور رام چرترون کا بستار کرنا اور سنہ سمت جب گسائین جی ہوے

دوہا۔ سری ہنومنت پرسنگ سبھ پرتھم چرت بستار * لہیو گسائین ورس رس بدت سکل سنسار *

दो० । श्रीहनुमन्त प्रसंग शुभ प्रथम चरित विस्तार
लह्यो गोसाईं दरस रस विदित सकल संसार

جسکا ارتھ یہ کہ گسائین جی کو سری ہنومان جی کا درشن ہونا پہلا چرتر سنسار مین ظاہر ہی اور
اسکے آگے لکھا ہی کہ اسی وقت سے گسائین جی نے سری رام جی کے پریم مین مگن ہو کر سری
اجودھیا جی مین باس کیا اور سری رام جی کی لیلا جنم جنیو بیاہ آدک آنند بدھاون کی کرنے لگے
جنکو دیکھ کر نر ناگ سُر گندھرب کنر چھتہ ہوت ہو گئے اور انجھو گیان ہو جانے سے راگاولی
دوہاولی رامائنون کو ایسی بھگت اور پریم سے بنایا جنکا گان سنکر دیوتاون کے بمان ٹھہر گئے
اور شیو جی مہاراج نے سمادھ چھوڑ دی کہ اسکا استناد سمادھ کا سکھ ہی کیون سنسار کے
کرتار کرنے کے واسطے کلپ برچھ کی لتا نے یہ اپور پھل دیا ہی جس سے سوارتھ
پرمارتھ دونو ملتے ہین دکھ دور جاتا ہی بدھ نرمل ہوتی ہی سری رام جی کی چرن کملون مین پریت
اور ابھمت گت یعنی جس گت کی چاہنا ہو ملتی ہی۔ اور ہر جگہ کے مہاتمون سادھ سنتون
نے سنکر اپنی اشٹ دیوتا مان کر بہت استت کی ہین انمین سے ایک دوہا لکھا جاتا ہی پریم
مدھر پاون کرن سکل نگت کی دان * تلسی کرت رگھوبر کتھا کی سر سر کی کھان *

दो० परम मधुर पावनि करनि सकल सुक्ति की दानि।
तुलसी कृत रघुबर कथा की सुरसरि की खानि॥

مطلب اسکا یہ ہے کہ بڑی میٹھی اور پاپتر کرنے والی سب مکتون کی دینے والی گسائین تلسی داس
جی کی بنائی سری رام جی کی کتھا ہے یا سری گنگا جی کی کھان ہے جسکی پیترتا اور اپار مہاتم کو کوئی
کہہ نہین سکتا اور کبھی کسی کا من ترپت نہین ہوتا ـــ ایک مہاتما سوامی روپ لال سری جانکی
جی کے آپا شنک جنک پور مین رہتے تھے انکا نیم تھا کہ جب سری اجودھیا جی مین آوین تین
دن تک رہین لیکن مہاراجہ جنک کا ناتا مان کر آچمن تک یہان کے جل سے نہ کرین انھون
نے جب رامائن کو سنا ایسا پریم مین مگن ہوئے کہ بہت دن تک ستا کئے یہ خبر نہین رہی کہ
کب آئے تھے ـــ اور سوامی نندلال جی کے سیوک دیال داس سری گنگا جی کے کنارے
رامائن کا نت پاٹ کرتے تھے وہان رس کھان نے تین برس تک بیٹھ کر نیم سے ستسنگ کا
سنگ رکھا اور سننے سے ترپت نہوا ـ ایکدن گوسائین جی نے آسن پر بیٹھ کر رامائن کا
گان شروع کیا اسمین ایسا انند بڑھا کہ سب سننے والے مگن ہوکر بدھ بیدھ کی دسا مین پہنچ
ہو گئے اور مندر کے احاطہ مین جتنے جڑ جیو تھے وہ بھی موہت ہو گئے اور وہی روپ یعنی پریم
مین ایسی کومل ہو گئی تھی کہ پھول پوتھی پر سے جو گرے اسمین گڑ گئے یہ معلوم ہوا کہ اسوقت
جڑ چیتن جو کچھ ہے سب ایک ستو پریم روپ ہے دوسرا کوئی نہین اسی طرح بہت دن تک
اجودھیا جی مین لیلاون کا آنسا اور رامائن سے سب کو آنند دیا جیسے شیو جی مہاراج اور کاگ بھشنڈ
جی اور جتن لوگ رام تتو کے انند کا سدا امرت باٹتے ہین ـــ اور سری گسائین جی کا جنم استھان
اور سمبت کہ کس وقت ہین تھے اسمین نہین لکھا ہے شاید اس خیال سے کہ گسائین جی
ایسے نامی گرامی مہاتما کو کون نہین جانتا ہے کہ جہان جنم لیا اور جب تھے یا یہ کہ ـ سنت سدا
بچرنت مہی ٭ सन्त सदा विचरन्त मही ٭ جسکے معنی یہ کہ سنت ہمیشہ پھرتی
مین پھرا کرتے ہین اور ہمیشہ پھرا کرنے سے یہ مراد کہ نہ کبھی جنم لیتے ہین نہ مرتے ہین رام
جی کی اچھا سے کسی جگہ پر گپت اور کہین انتردھیان ہوتے ہین اس وجہ سے کوئی خاص
مقام اور خاص وقت انکا معین نہین ہو سکتا ـــ اور اس پہلے چرتر مین گسائین جی کو

جس طرح سری ہنومان جی نے درشن دیا اُسکو نہین لکھا یہ لکھ دیا ہی کہ پہلا چرتر گسائین
جی کو سری ہنومان جی کا درشن دینا سنسار مین ظاہر ہی اسمین بھی وہی بات ہی کہ سنت لوگ
جیسے ہمیشہ سے رہتے ہین ویسے ہی اپنے اِشٹ دیوتا کا درشن ہمیشہ پاتے ہین اُسکی آد
انت کوئی نہین کہ سکتا کہ کس طرح اور کب پہلی مرتبہ درشن ہوا ایا یہ مراد کہ جیسا سری نابھاجی
نے بھگت مال مین لکھا ہی جو اسی جگہ لکھا جاوے گا لیکن اور پوتھون مین حالات مندرجہ
بالا لکھے ہین شیو سنگہ سروج اور کاشی سنگرہ مین لکھا ہی کہ گسائین تلسی داس سرو ریا برہمن
ہین بمقام راجپور ضلع پراگ سمبت ۱۵۸۳ مین اُتپن ہوے اور سمبت ۱۶۸۰ مین بمقام سری کاشی جی
سرگ باس لیا اور کھٹ شاستری پنڈت تھے اور تمام عمر سنسار کے اُپکار کے واسطے رام چرتر
برنن کرتے رہے جنکی ایسی کبتائی مین کوئی اُنکا مثل نہین ہوسکتا اور سری نابھاجی نے اپنی
بھگت مال مین لکھا ہی کہ گسائین جی اپنی استری سے زیادہ اشنیہ پریم رکھتے تھے ایک مرتبہ وہ
اپنے گھر مین گئین تھی گسائین جی وہان پہونچے اُنہون نے اُنکا ایسا پریم دیکھ کر کہا کہ
ایسا پریم رام جی مین ہوتا تو بڑا سکھ ملتا یہ سنکر اُسی وقت گسائین جی کو بیراگ آگیا گھر چھوڑ کر
سری کاشی جی مین چلے گئے اور رام بھجن کرنے لگے وہان دستور تھا کہ روز صبح کے وقت جب
دساجنگل سے لوٹتے سوچ کا جل جو لوٹے مین بچ رہتا اُسکو ایک ببول کے درخت پر ڈال دیتے
ایک دن اُس درخت سے ایک پریت سامنے آیا اور گسائین جی سے کہا کہ تمنے ہمکو روز جل
دیا اسوجہ سے ہم بہت خوش ہین کچھ بردان مانگو گسائین جی نے کہا کہ ہمکو رام جی کے
درشن کی اچھا ہی یہ بردان دو پریت نے کہا کہ ہم لوگ ایشر تجکہ کہلاتے ہین ہمکو یہ سامرتھ
نہین ہی مگر دیبتہ درشٹ ہم لوگون کو ہوتی ہی یعنی ہمکو سب کچھ دکھ پڑتا ہی اس باعث سے اسکا
اُپاے تمکو بتاتا ہون کہ اس سری کاشی جی مین ایک جگہ روز رام جی کی کتھا ہوتی ہی وہان
سروتا لوگون کے بھیس مین سری ہنومان جی آتے ہین اور اُنکا نیم ہی کہ سب سے پہلے کتھا
مین آوین اور سب کے پیچھے کتھا سے جاوین اور لوگون کے نہ پہچاننے کے واسطے ایک
کوڑھی آدمی کا روپ بنا لیتے ہین تم اُنکو اس پتے سے پہچان کر چلتے وقت اُنکے ساتھ
جانا اور خوب ڈھٹائی سے لپٹ کر کے اُنسے کہنا کہ آپ سری ہنومان جی ہین اپنا درشن

دیکھے اور جب وہ اپنا درشن دیوین اسوقت اپنا منورتھ کہنا وہ وِیا کرینگے تو درشن ہوجاویگا
اسکو سنکر گسائین جی کتھا مین پہونچے اور ایک کوڑھی آدمی کو پہلے آیا ہوا اور پیچھے سب سے
جاتا دیکھکر اُسکے ساتھ چلے اُسنے ساتھ آنے مین انکو بہت کچھ منع کیا مگر گسائین جی
نے نہ مانا اور جب اویون سے علیحدہ پہونچے چرنون مین گرکر کہا کہ مہاراج آپ سری
ہنومان جی ہین مجھہ پر دیا کیجے تب ہنومان جی نے درشن دیکر کہا کہ بروان مانگو گسائین جی نے
رام جی کے درشن پانے کا منورتھ کہا ہنومان جی نے بروان دیا کہ چترکوٹ مین درشن ملیگا
جسکا ذکر آگے آویگا

دوسرا چرتر گسائین جی سے نابھاجی کی ملاقات اور برندابن مین گسائین جی کی ابھلاکھ سے کرشن چندر جی کا دھنک بان دھارن کرنا

ایک دن گسائین جی کے استھان پر نابھاجی ملاقات کے واسطے آئے اُسوقت گسائین جی اپنی پوجا دھیان مین تھے کسی سیوک نے اطلاع نہ کی اور نہ انکا کچھ آدر سمان کیا اس باعث سے تھوڑی دیر ٹھہرکر چلے آئے اور سنتون کے ساتھ برندابن چلے گئے یہ بات کچھ دنون کے بعد گسائین جی کو معلوم ہوئی بہت پچھتاوا کیا اور سیوکون سے اُپدیس دیا کہ بھگوت جن جس وقت دیا کرین انکی اطلاع اُسی وقت ہوا کرے اُنسے بڑا مان سمان ملاقات کے لائق سنسار مین کوئی نہین ہے اور بھگوت جنون سے نہ ملنے اور نہ آدر کرنے والے کو دوش ہوتا ہے اور اُسی دن نابھاجی کی ملاقات کے واسطے آپ بھی برندابن چل دیے مگر راہ مین کسی جگہ ملاقات نہ ہوئی جب برندابن مین پہونچے نابھاجی مع سنت سماج گسائین جی کے پاس آئے اور بڑے پریم سے لیے استھان پر لیے جاکر سنت منڈلی مین گسائین جی کو اچھے آسن پر بیٹھالا اور ریدھ سے پوجن کے بعد استت بنا کر کہی چھند چھپے

تریتا کاب نبندہ سہس چوبس رامائن ✤ یک اچھر اودھرے بزمہ ہتیا پارائن
اب بھگتن سکھ دینے بہر لیلا بستاری ✤ رام چرت رس مست انت لیندن برتھاری

* سنسار پار کے پار کہ سوگم روپ نوکا لیو * کل کٹل جیو نستار ہت بالمیک تلسی بھیو *

त्रेता काव्य निबन्ध सहस चौबिस रामायण।
यक अक्षर उद्धरे ब्रह्म हत्या परायण।
अब भक्तन सुख हेत बहुरि लीला बिस्तारी
रामचरित रस मत्त अनत निशि दिन ब्रत धारी
संसार पार के पार कहँ सुगम रूप नौका लयो
कलि कुटिल जीव निस्तार हित बालमीक तुलसी भयो

اسکو سنکر گسائین جی نے کہا کہ دیا کر کے یہ پدی گپت رکھئے نابھاجی نے کہا کہ آپ سربگیہ اور انترجامی ہو سب جانتے ہو کہ مینے اپنی طرف سے کچھ بات کر کے نہین کہا یہی سب سنتون کا سدہ بانت ہی اور سنتون کی مہمان بہت بڑی ہی جو کہین سو سرمان ہی آنہون نے سری بھگوان کی پریرنا سے مجھکو ایسا کہنے کے واسطے اگیا دی ہی جسکو کہتا بڑہاکر کہنا ورنہ ماننا پڑا یاپ ہی اسو اسطے مینے یہ استت کہی ہی اسکی بعد نابھاجی سنتون کو ساتھہ لیکر گسائین جی کو درشن کرانے کے واسطے لیے چلے جب کرشن چندر بھگوان کے مندر مین پہونچے کرشن چندر کی انوپم چھب دیکھکر سب نے ڈنڈوت کی اور گسائین جی رام روپ آپاشک تھے دوہا پڑہا۔ کہا کہون چھب آج کی بھلے بنے ہو ناتھہ * تلسی مستک جب نوے دھنک بان لیو ہاتھہ *

दो०। कहा कहौं छवि आजु की भले बने हो नाथ।
तुलसी मस्तक जब नवै धनुषबाण लेउ हाथ॥

اسوقت کرشن چندر بھگوان نے گسائین جی کی رچ ابھلاکھہ بچار کر کے مرلی مکٹ چھپا کر دھنک بان دھارن کر لیا تب گسائین جی نے بارم بار ڈنڈوت اور استت کی اور سنت لوگون نے یہ ادبھت لیلا دیکھکر گسائین جی کو دھنہ دھنہ اور بھگتون کا سرتاج کہا۔

تیسرا چرتر دکن دیس سے رام جی کی مورت کا اجودھیا جانے کے واسطے چل کر بندرابن مین ایک برہمن کی رچ سے استھاپت ہونا

اور گسائین جی کا کہا ہوا نام پرسدھ ہونا

دکھن دیس مین ایک راجہ بڑا بھگت سری رام جی کی پرتما بڑے پریم سے پوجن کیا کرتا تھا ایک
مرتبہ رام جی نے راجہ سے حکم دیا کہ ہم کو سری اجودھیا جی جنم استھان مین پہونچا کر استھاپت
کرو ہماری اچھ وہان رہنے کی ہی راجہ نے اُسی وقت اچھی پالکی پر سوار کرا کے اپنے اہلکارون
اور خزانہ سمیت روانہ کردیا راہ مین چلتے چلتے جب برندابن پہونچے تین دن تک سری جمناجی
کے کنارہ مقام ہوا یہان دیکھنے کے واسطے برندابن کے لوگ جمع ہوئے انہین سے ایک
برہمن رام جی کی انوپم چھب دیکھ کر پریم مین مگن ہو گیا اور تین دن تک آسن پالکی کے پاس سے
نہ اٹھا نہ کھانا کھایا نہ پانی پیا بھلا کہ یہ کہ یہ ٹھاکر جی یہان رہین اور مین انکی سیوا پوجن کرون
تب انترجامی دینددیال سری رام جی نے اپنے پجاریون ساتھیون سے حکم دیا کہ ہم اجودھیا جاوینگے
یہین رہین گے ایسا حکم پاتے ان لوگون نے اُسی دن سے مندر کا بنوانا شروع کیا اور جب
مندر تیار ہو کر استھاپنا ہوئی برندابن کے مہنتون نے گسائین جی سے کہا کہ سری بھگوان
دکھن سے آئے کر یہان استھاپت ہوئے ہین انکا نام کیا ہوگا یہ پوری کرشن چندر کی بہار
استھلی ہی گوسائین جی نے کہا کہ یہ یتہا کہ جنم استھان کے رام للا ہین اس باعث سے انکا نام
کوشلیا نندن ہی چاہیے جہان تھین ان لوگون نے کہا کہ ایسا نہین ہوسکتا ہی گسائین
جی نے کہا کہ دکھنی پنڈت ساتھ والون سے پوچھا جاوے وہ جو بتاوین پرمان ہی آخر
انسے پوچھا انہون نے کہا کہ ہمارے بھگوان کا نام کوشلا نندن ہی تب سب نے گسائین
جی کے پاس آکر بڑی استت کی کہ آپ بھوت بھوکھ برتمان تینو کال کے جاننے والے ہین
آپ کا کہا ہوا بچن ٹل نہین سکتا اور آجتک وہ بھگوان رام گھاٹ مین براجمان ہین اور
یہی نام گسائین جی کا کہا ہوا پرسدہ ہی

چوتھا چرتر دھنک بان لیلا ہونے سے پہلے کرشن اُپاسکون کا گسائین جی سے ارگھا چاہا و مانا اور گسائین جی کا انکو سمجھا دینا

جب سے دھنک بان کی لیلا کرشن چندر بھگوان نے گسائین جی کی بھگت بھاو سے

کی مندر این مین بعضے کرشن اُپاسکون نے ابتی اُپاسنا کا نہ آور بچار کرکے اُنسے لجّا یعنی شرم مانی اور اُس مندر مین آنا بند اور گسائین جی سے اپرکھا بھاو یعنی رشک ماننا شروع کیا اسکو جان کر ایک دن گسائین جی نے اُن سب کو بلاکر بٹھالا اور سمجھانے لگے کہ سری رام کا امت پربھاو ہی اور انترجامی سرب گت سرب بیاپی سمپورن گُن کی کھان دیندیال آرت ہرن اُسمین تو کہین دیکھو ابھی کی بات ہی کہ دکھن دیس سے اجودھیا جی مین جانے کے واسطے چلے اور یہان پہونچ کر برہمن کی پرچ سے بیٹھ گئے اجودھیا جی نہ گیئے اسی طرح داس پر دیا کرکے دھنُک بان دھارن کر لیا اسمین داس کی کوئی کرتوت نہین ہی جس سے اپرکہا بھاو ماناجائے وہ تو ہمیشہ داسون پر دیا کرکے ایسی ہی لیلا کیا کرتے ہین اور پریم مین مگن ہوکر چوپائی پڑہی — رام سدا سیوک رچ راکھی + بید پوران سنت سر ساکھی + اور بعدہ کبت پڑہا — پربھو ستیہ کری پرہلاد گرا پرگٹے نرکیہر کھنبہ مہان + جھکراج گرسیو گجراج کرپا تت کال بلنب نہ کینہ تہان + سرت ساکھی ہی راکھی ہی پانڈو بدھو پٹ لوٹت کوٹن بھوپ جہان + تلسی بھجو سوچ بموچن کو جن کو پن رام نہ راکھیو کہان +

चौ०। राम सदा सेवक रुचि राखी।
वेद पुराण सन्त सुर साखी॥

प्रभु सत्य करी प्रह्लाद गिरा प्रकटे नर के हरि खम्भ महा।
झख राज ग्रस्यो गजराज कृपा ततकाल बिलम्ब न कीन्ह तहाँ।
श्रुति साखी है राखी है पाँडु बधू पट लूटत कोटिन भूप जहाँ।
तुलसी भजु सोच बिमोचन को जन को पन राम न राख्यो कहाँ॥

اور دوہا کہا ایسے صاحب رام کو کیون کر دیجے پیٹھ + تلسی جاکے آپ تین سیوک کی رچ ایٹھ +

दो०। ऐसे साहेब राम को क्यों करि दीजे पीठि
तुलसी जाके आपु ते सेवक की रुचि रीठि॥

ایسا اُپدیس سنکر سب نے گسائین جی کو نمسکار کیا کہ مہاراج بھگت مارگ کے آپ بڑے درشی کرانے والے مہاتما اور اچل سومیر ہو اور اُس دن سے گسائین جی کے پاس اور مندر مین آنا جانا شروع کیا

پانچوان چرتر مہاتما نند داس گسائین جی کے گربھائی کا برنداہن مین آکر گسائین جی سے ملنا

ایک قنوجیا برہمن نند داس نام قنوج کے پاس رہتے تھے انکو گسائین جی سے گربھائی کا رشتہ
تھا بڑے کرشن اُپاسک یعنی کرشن چندر کی لیلائین پد بنا کر گایا کرتے تھے اور دنیا کے کام
واسطے نہین رکھا اسپر انکے گھر اور کوٹمب والون نے رنج مانکر بہت منع کیا لیکن انہون نے
اپنے دڑھ بسواس سے بھجن بھاو نہ چھوڑا تب ادہرم پر مستعد ہوکر یہ تدبیر کی کہ رات کے
وقت ایک مری گاے انکے دروازہ پر لاکے ڈال گئے کہ صبح ہوتے انکو ہتیا لگاوین اور جسوقت
صبح ہوئی سب نے آنکر شور غل مچایا کہ نند داس نے گاے ماری یہ سنکر نند داس مارے خوف
کے کانپنے لگے اور کچھ نہ سوجھا سواے اسکے کہ دین بتسل بھگوان کا اسمرن کرین رو کر استت
کی کہ ہے سوامی مجھ سے کچھ کرتے دھرتے نہین بنتا تمہارا داس کہلاتا تھا میری لاج رکھو اور
کسی کی بان کی بات نہین ہے کہ مری گاے جیے اور ان لوگون کے کلنک سے بچون اسپر
کرپا ندھان بھگوان نے اسی وقت گاے جلا دی تب وہ لوگ نند داس کو مہاتما سمجھکر قدمون
مین گر پڑے اور بیر بھاو چھوڑا اور انکا اُس دن سے اتی پریم کرشن چندر مین بڑھا کہ دن رات
بھجن کرنے لگے اور جب سنا کہ گسائین جی بندرابن مین آئے ہین اپنے گھر سے چلکر بندرابن
پہونچے اور گسائین جی سے بڑی نمرتا سے ملے گسائین جی نے بڑے آنند اور پریم سے چھاتی مین لگالیا
کہ بھائی دھنیہ ہو تب نند داس نے ایک پد کرشن چندر کا بنا کر بھینٹ کیا گسائین جی نے
خوشی سے مسکرا کر کہا کہ تم نے کرشن چندر کی لیلا بہت کہی ہے تھوڑی لیلا رام کی بھی کہو نند داس
نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج جو کوئی کسی کی بس مین ہو یا کسی کا داس ہو یا ماتا پتا نے جہان
سونپ دیا اُسکا ہو ان سب صورتون مین کوئی اختیار اپنا نہین رہتا آپ نے میرا نام
نند داس رکھا ہے دسرتھ داس نہین رکھا نہین تو انہین کے گن گاتا اور اب تو آپ نے
جس سرکار کا مجھکو داس کر دیا ہے اُسی کے گن گایا کرون یہی آشیرباد دیجیے اسکو سنکر
گسائین جی نند داس کے دڑھ پریم سے بہت خوش ہوئے پرسنا یعنی تعریف کرنے لگے کہ
واہ اسی طرح اپنی اُپاسنا مین دڑھ پریم رکھکر خوب بھجن کیا کرو —

چھٹوان چرتر برندابن کے مہنت سے گسائین جی کا اجودھیا پوری کی مہا برنن کرنا

ایک دن گسائین جی کے درشن کے واسطے برندابن کے مہنت اور سنت لوگ آئے مہنت جی
نے کہا کہ ہم اجودھیا پری کی مہاتم سنا چاہتے ہین گسائین جی نے کہا کہ بید شاستر پرانون
مین لکھا ہے کہ ساتون پریون مین اجودھیا پری سرومن ہے اور مہما اسکی اپار ہے
کہان تک کوئی کہے مہنت جی نے کہا کہ ہم نے تو اجودھیا پری کا درشن کیا ہے کوئی
چمتکار اتنا کا نہین دیکھا سواے اسکے کہ دین کہین پر ابھی وہان پڑے رہتے ہین
نہ کوئی راجہ ہے نہ دھنی گسائین جی نے ہنس کر کہا کہ اپنی سے اجودھیا پری کی اوتمتا
سمجھ لیو کہ اور پریون نے وہی اور راجون کو ٹھہرایا اور دین کہین جنکا کوئی گاہک
نہین انکو سری اجودھیا جی نے اپنی سدن رکھا اس باعث سے کہ انکی مالک بھی
ایسے ہی دینا ناتھ آرت ہرن سیل سندھو کرنا بھون ہین اور کبت پڑھا — ناک پال
لوک پال بیال پال بھوم پال پالبے کرپال سب ہی کے جیہ کی تھاہ لی ٭ کادر کو آدر
کہون نہین دیکھیت سب ہی کو چاہیے سیوا سجان ٹاہلی ٭ تلسی سو سبھاے کہی نہین
کچھو پچھپات کون ایس کیو کیس بھالو کہاس ماہلی ٭ رام ہی کے دوارپے بولاے
سنمانیت موسے دین دوبرو کپوت کور کاہلی ٭

नाक पाल लोक पाल व्याल पाल भूमि पाल पालिवे कृपा-
ल सबही के जीय की थाह ली। कादर को आदर कहूं नहीं देखि-
यत सबही को चाहिये सेवा सुजान टाहली॥ तुलसी सुभाय कही
नहीं कछू पक्षपात कौन ईश किये कीश भालु खास माहली।
रामही के द्वार पै बोलाइ सनमानियत मोसे दीन दूबरो कपू-
त कूर काहली ॥

اور یہ بات تو سنسار مین بدت ہو کہ جنکے پاس سبل نہین اور کوئی دھن نہین اور ہر النسب جنکو کسی کا سہارا نہین اور کبھی جا چک ترپچھہ کو پر کوشل بحت روگی دو کھی کاریگامی آدک نکا آدھار وہ ہری ہی کرتی ہین اور غریب نواز سرکار کہان ہو دوسرے کس ہری مین سامرتھ ہو کہ اوتار کے ساتھ جاے اور کس اوتار نے اپنی پری سے ایسا اشنیہہ مانا کہ ساتھ لے جاے یہ بڑائی اکیلے اجودھیا جی کے واسطے ہے اور کون ہین اور میری کیا طاقت ہے کہ مین اجودھیا جی کا مہاتم کہ سکون سری مہادیو جی جانتے ہین بہ رتھا جی جانتے ہین اونکا کس اور کا سبھت نڈ۔ وہ چاہین تو کچھ کہ سکین رام جی نے کہا ہی۔ جد پہ سب بیکنٹھ بکھانا ٭ وید پران پرگٹ جگ جانا ٭ اودھ سرس پریہ موہ نہ سواؤ ٭ یہ پرسنگ جانے کو او ٭

چौपाई

यद्यपि सब बैकुण्ठ बखाना। बेद पुराण प्रगट जगजाना
अवध सरस प्रिय मोहिं न सोऊ। यह प्रसंग जाने कोउ कोऊ

اور ایسا کہا کہ تمام سبھا کو آنند سے مگن کر دیا اسی طرح بہت دن برندابن مین مہاتمون سے ست سنگ کرکے سری اجودھیا جی مین آے۔

ساتوان چرتر گوسائین جی کا اجودھیا جی مین آن کر رام بھجن مین مگن رہنا اور اپنی گیتاولی رامائن رام جی کے سامنے نرت کرنے والون کو دینا اور رام جی کا آگیا سے گوسائین جی کا کاشی جی مین آنا

گسائین جی نے برنداین سے لوٹ کر جب اجودھیا مین باس کیا پنڈتون سے بید شاستر کہتے سنتے اور جوگی لوگون سے جوگ کی جگت سمجھاتے اور جو سرکار کے نجح واس من کرم بانی سے تھے تنسے رام جی کی بھگت ایسی کہتے جیسے سوکال کی برسات مین میگھا جل کی جھڑی لگا کر سنسار کو تاپ سے نرمل اور سیتل کر دیتے ہین اور زیادہ تر دن رات یہی کام کرتے اور کہا کرتے تھے وہ سنمپت سارے جگت کی سو آسا سم نہین ہوسے ٭ سو سو اسا رگھوناتھ بن تلسی برتھا نہ ہوسے ٭

दो० । सम्पति सारे जगत की स्वासा सम नहिं होइ ।
सो स्वासा रघुनाथ बिन तुलसी वृथा न खोइ ॥

کیون کلجگ کی کوچالیون سے کوئی سادہن نہین بنتا نہ دان ہو نہ ویا نہ دم نہ دھرم نہ جوگ نہ سمادھ ہے اسواسطے نام کا آرادہن کرنا چاہیے یہی پرم دہرم اور گیان ہے بہوسنسکی جڑ یہی اور نروہی کا پھل اسکے سواے دوسرا کوئی نہین اور جس نے نہین کیا تو جیسے گدہے لوتے بہار لادو لاد اور بہونک بہونک کر مر جاتے ہین وہ بہی سنسار سے چلا جاتا ہے اور جب رام جی کے بھجن گانے مین مستغرق ہوتے اسوقت اوروں کی کیا گنتی ہے رام جی سندرون مین پھر اُٹھتے یہ دیکھکر اودھ باسی نرت کاریون نے گسائین جی کو آکے گھیرا کہ مہاراج ہم پشت ہا پشت سے یہی روزگار کرتے ہین اور نہین جانتے کہ آپ کیا گان کرتے ہین کہ جس سے سب موہ جاتے ہین ہم پر بھی دیا درشٹ ہو جاے ایسی [illegible] کہ انکی دیکھکر اپنی گیتاولی راماین انکو دیدی جسکے پاٹ اور گان سے وہ لوگ گاتے ہین گندہیرون سے بڑھ گئے اور آجکے کل مین ابتک گوسائین جی کی دیا ہے جو لوگ گاتے ناچتے ہین انسے سُن لوگون کو آنند ملتا ہے اور دہن دولت بہت خوشی سے بناہ کرتے ہین اور جب بہت کال اسی طرح گسائین جی کو بیت گیا کچھ کلجگ کی کوچالی ہنسا اور بھگت بادہا دیکھ پڑی تب گسائین جی نے بڑا رنج مانا کہ ہماری مکت پُری مین یہ اندھیر ہم سے دیکھا نہین جاتا ہے اور رام جی کی بینے کی رام جی نے اگیّا دی کہ گسائین جی جگ کا دہرم ہے اگر تمسے اندھیر نہین دیکھی جاتی تو کاشی پُری مین باس کرو جسکے چہک سری شنکر سوامی ہین انکی بھے سے جم دوت کانپتے ہین اور کال کرم کی گت روک سکتے ہین اور بادھکون کی طاقت نہین کہ وہان دیکھ سکین ایسی اگیّا سنکر گسائین جی کاشی جی مین آئے —

آٹھوان چرتر گوسائین جی کا کاشی جی مین پہونچ کر رام مندر بنانا اور رام لیلا کا اُستاد اور راماین کا چرچا پھیلنا اور بدھتون کا جھگڑا پیدا ہونے کی بابت اور پھر سب کا بڑائی ماننا

جب گسائین جی اجودھیا جی سے کاشی جی مین آئے پُری کی اَدبھت سوبھا دیکھ کر
خوشی سے راہ کا پسرم بھول گیئے بچار کیا کہ کوئی جگہہ رہنے کے واسطے تجویز کرنا چاہیے
اور نگر کے باہر سری گنگا جی کے کنارہ بھیدینی گانون مین ٹھہر کر اجودھیا جی کی انھلیلا
کی اور اشٹ دیو سری رام جی کا سندر بنوایا اسمین رات دن آنند سے رام جی کی لیلا
کا اُتساہ شروع کیا جسکی دھوم دھام کا بیان نہین ہوسکتا کیون ایک تو سری کاشی
جی مکت پُری دوسرے کہان جہان سورج روپی رام نام کا پرکاش جو سینے مین کبھی جم
کا ترا اس آنے نہین دیتا دوسرے رام جی کی لیلاؤن کا اُتساہ مہاتمون کے
استھان پر جیسے سونا اور سگند سب دیکھنے والے مگن ہوگئے کہ آپ نے ہمارا جنم سوپھل
کر دیا اور تمام کاشی جی مین رامائن بھاکھا کا پرچار پھیل گیا جہان دیکھا جاتا ہے گسائین جی
کی رامائن ہو رہی ہے اسکو دیکھ کر وہان کے پنڈت بید شاستر کے پڑھنے والون نے
برا مانا اور گسائین جی سے کہا کہ آپ نے یہ کام اچھا نہین کیا بید تتو کو سنسکرت سے
بیان کرنا چاہیے ایسا نہین کہ سب کو سگم ہو جائے اسمین پنڈتون کے مان وان
کی ہان ہوتی ہے دوسرے بھاکھا مین کوئی بچار نہین سکتا ناحق آپ نے ادر رکھ کر
نیچ پد دیا اور علاوہ اسکے بھاکھا کا پرمان نہین یہ سنکر گسائین جی بولے — دوہا
ہر ہر جس سر نر گرا برنہہ سنت سوجان * ہانڈی ہاٹک چارچر رانڈھے سواد
سمان *

दो० । हरिहर जस सुर नर गिरा बरनहिं सन्त सुजान ।
हाँडी हाटक चारु चिर राँधे स्वाद समान ॥

جسکا ارتھ یہ ہے کہ سری بھگوان اور سری مہادیو جی کا جس دیوتا منگھ سرستی اور سنت
سوجان برنن کرتے ہین سب سے سکھ اور پھل ہے جیسے سونے اور مٹی کی ہانڈی
مین بھوجن بنایا ہوا ایک ہی سواد کا ہوتا ہے اسی طرح بھگوان کا چرتر دیو بانی اور
بھاکھا مین سکھ دینے والا اور سواد کا ایک ہی ہے یہ اُن لوگون نے کہا کہ شاستر کا
پرمان دیو کہ بمقابلہ دیو بانی کے بھاکھا کا پرمان ہے گسائین جی بولے ہم اپنا سدھانت

کہ پہلے باد بیاد نہین کرتے تب ان لوگون نے انداز کیا کہ شاستر ارتھ نہین کرسکتے ہین اب
انکا کسی طرح مان بھنگ کرکے آتھا دینا چاہیے اور اسکی صلاح اور بدوکے واسطے
ونڈی راج سری بدھ سودن سوامی کے پاس پہونچے کر آنکی سہایتا ہو جاوے تو کچھ
کچھ خوف نہوگا یہ ونڈی راج سری شنکراچارج کے گدی نشین مہا پنڈت و دھرم کے
اپدیش دینے والے تھے جنکا تیج پرتاپ سنسار مین پرکاش ہو اُنسے سب نے کہا کہ
سوامی جی آپ کے وقت مین ایک بڑا انرتھ ہوتا ہے گسائین تلسی داس نے بھاکھا مین
رامائن بنائی ہے اُسی کا پرچار کاشی جی مین ہو رہا ہے معلوم ہوتا ہے کہ بید شاستر پران کی مہما
گھٹانے کے واسطے یہان آئے ہین اور جب بھاکھا کی پوتھیان رائج ہونگی تو دیو بانی
کا مہاتم کیا رہے گا اور جو آنسے کہا جاتا ہے کہ بھاکھا کا پرمان نہین ہے اور پران کا پرچار
اچھا نہین تو وہ نہین مانتے اور شاستر ارتھ بھی نہین کرتے آپ اگیا دیوین تو وہ کاشی جی
سے اُٹھا دیے جاوین یہ سنکر ونڈی جی نے کہا کہ تمکو ایسا کہنا آنسے کسی طرح سے
مانا نہ چاہیے تم نے اُنکا مہاتم نہین جانا وہ بید شاستر پران کے مت کا پرچار کرنے والے
اور بھگت کے اوتار ہین اونہین کا کام تھا کہ کلجگ سمندر کے واسطے اپنی پاپ ستر کبتائی سے
رام چرترون کے جہاز بنا دیے جنمین چڑہکر سب جیو پار ہو جاوین اور بھاکھا رامائن تو
رام چرتر ہے اسکا سدا ان پرمان ہوگا لیکن اُنکی جو بات ہے وہ سب پرمان ماننا چاہیے ایسے
رام بھگت اور سنت کب کہین ہمیشہ اوتار لیتے ہین انہین لوگون کے درشن ہونے سے
پرم آنند ہوتا ہے اور یہ اشلوک پڑھا ۔

श्लो० । परमानंदपत्रंचजंगमंतुलसीतरु : ।
कवितामंजरीयस्यरामभ्रमरभूषित:॥

جسکا مطلب یہ کہ گسائین جی ایک تلسی کا برچھ ہین اور اُسکے پتے پرم آنند اور منجری اُنکی
کبتائی اور رام جی اُسکے بھونر کہ دن رات اُسی کا پتہ روپی منجری مین باس رکھتے ہین ایسا
اور یک اتنند پریم اُنکی کبتائی سے رام جی کو ہے تو جو جیو رام جی کو پیاری ہے اُسکا سنہ اور مین
لوک چو دیو بھون مین کوئی نہین کرسکتا ہے تم اور مین کیا ہون ابھی مین اچھا ہے کہ اُنکے پاس

جاکر اپنی خطا معاف کراؤ تب سب کے حوصلے پست ہو گئے اور نہایت لجاجت کے ساتھ گسائین جی کے پاس آئے کہ مہاراج ہم اگیانی ہین آپ کے پربھاؤ کو نہین جانتے تھے ہماری بھول اگیانتا چھما کیجے گسائین جی نے سب کو سمجھا دیا کہ کوئی رنج نہین ہے

نوان چرتر گوسائین جی کی کاشی سے اٹھا دینے کے واسطے بھیرون جی کا آنا اور مہابیر جی کو دیکھ کر لوٹ جانا

جب کاشی جی مین گسائین جی کے رہنے سے رام انساہ کی زیادہ دھوم مچی اور ہر طرف رام رام سیتارام کا شبد اوچارن ہونے لگا تب سری بھیرون جی نے بچار کیا کہ ہم یہان کے کوتوال ہین اور ہماری شیوپوری ہین شیو جی کو چھوڑ کر اور کسی کا انساہ اچھا نہین لگتا کیا یہ بھی دوسرے کوتوال بنکر آئے ہین کہ اپنا حکم چلاتے ہین انکو نکال دینا چاہیے اور ایک دن گسائین جی مالا لیے اکیلے جاپ کر رہے تھے اور سری رام جی کے چرن کمل کے دھیان مین مگن تھے اسوقت بھیرون جی بڑا بھیانکر روپ رکھ کر گسائین جی کے پاس آئے اور ڈر دکھانا چاہا ایکایک کیا دیکھا کہ گسائین جی کے پیچھے سری ہنومان جی براجمان ہین مہابلوان جنکا تیج سورج نہین سہ سکتے انکو دیکھتے بھیرون جی کانپنے لگے اور سری ہنومان جی کی بنتے کرکے کہا کہ مہاراج انہون نے شیونگری مین اپنا دوسرا گھر بنایا جسمان ایک چھتر راج سری شیو جی کا ہے اور اپنا حکم چلاتے ہین اور یہ اس نگری کا رچھک کوتوال ہون اسواسطے انکو ترااس دکھانے آیا ہون کہ یہ یہان سے بھاگ جاوین یہ سنکر سری ہنومان جی نے کہا کہ انکے رچھک ہم ہین سری رگھوناتھ جی کی اگیا ہے کہ جو کوئی انکو دنڈ دیوے اسکا مستک سنات کر ڈالو اسواسطے تم انکے پاس سے بھاگ جاو اسپر بھیرون جی چل دیے اور جب گسائین جی دھیان سمادھ سے نبرت ہوئے سری ہنومان جی ایک برہمن کا روپ ہوکر گسائین جی کے سامنے آئے گسائین جی نے پوچھا آپ کون ہو ہنومان جی نے کہا کہ ہم تمہارے پرانے بیوہاری ہین تب گسائین جی نے

سری ہنومان جی کو جا کر ساشٹانگ ڈنڈوت اور بنتی کی کہ مہاراج آج آپنے کہان دیا کی
ہنومان جی بولے آج ہمکو تیراس دکھانے کیواسطے بھیرون جی آئے تھے اسواسطی
مین آیا تھا اور اب مجھکو دیکھ کر وہ چلے گئے اور پھر تمہارے پاس نہ آوینگے اس بات پر
گسائین جی کے پریم سے آنسو گرنے لگے اور گدگد ہو کر چرنون مین گر پڑے اور استت
کی جسکا مطلب یہ کہ آپکا سوجس تینو لوک مین پدرت ہے جن لوگ بڑے بڑے اوپا
سے دھیان مین آپکے چرن کملون کے درشن کی چاہنا کرتے ہین اور سب کو سلبھ
نہین اور اس پنچ داس پر ایسی اپار دیا کہ آسکے بچانے کے واسطے آپ آئے مین کیا
استت کر سکون اس استت کے بعد سری ہنومان جی نے گسائین جی پر دیا درشٹ کی
اور گسائین جی کے پاس سے سری شنکر جی مہاراج کے پاس گئے اور گسائین جی کی بابت
کہکر انتردھیان ہو گئے شیو جی نے اسی وقت بھیرون جی کو بلا کر حکم فرمایا کہ تم گسائین جی کو ڈرانے
گئے تھے تم سے نہین بنا پر بھگتون کی مہان بہت بڑی ہے ہمکو بہت پیارے ہین اسپر کچھ بھگت
کا حال دیکھکر دوبارا ساجی کو بھگت کے اپرادھ کرنے سے کہین ٹھکانا نہ لگا اور کسی سے کچھ
کرتے نہین بنی اسی کوٹ یعنی قسم واسطے بھگت رام جی کے گسائین جی ہین اُنسے منسا باچا
کرمنا سے پریت رکھنا چاہیے تب سے گسائین جی اور زیادہ آنند کرنے لگے۔

دسوان چرتر گسائین جی کے مندر مین رات کے وقت چورون کا آنا اور سری رام اور لچھمن جی کا درشن پا کر نکٹ وبہا ہو جانا

جب کاشی جی مین گسائین جی نے رام اُتساہ دن پرت اوہک بڑی دھوم دہام سے
کیئے چورون نے اندازہ کیا کہ انکے مندر مین اپار دھن ہے اسمین چوری کرنا چاہیئے اور
رات کے وقت سیڑھی لگا کر مندر کی دیوار پر چڑھ گئے کہ دیوار سے چھت پر اور چھت سے
مندر مین جاوین وہان دیکھا کہ دو پورش ات بلوان مہا تیجوان سروپ وان
دھنک بان دھارن کئے کھڑے ہین جیسا کہ کبت لکھا ہے۔ ات سندر
روپ انوپ مہا چھب کوٹ منوج لجاون ہارے ۔ آنکھان نکہون سکھان کے

مندر مندر ہون سکے بچاون ہارے ٭ دن نایک ہون نس نایک ہون مد نایک کے
مد ناون ہارے ٭ ساؤنر گور کشور بسے چت چورن ہون کے چوراون ہارے ٭

कवित्त सवैया

अति सुन्दर रूप अनूप महा छविकोटि मनोज लजावनि हारे। उपमा न कहू सुखमा के मन्दर मन्दिरहू के बचावनि हारे॥ दिन नायकहू निशि नायकहू मद नायक के मद ना- वनिहारे। सांवर गोर किशोर बसे चित चोरनहू के चोरावनिहारे॥

تب اودھر سے لوٹ کر دوسری طرف پہونچے وہاں بھی انہیں کو دیکھا پھر تیسری طرف گئے اور چوتھی طرف غرض ہر جگہ پہونچکر مندر مین پہونچنے سے معذور رہے کچھ چوری نہ کر سکے اور رات بھر جو بار بار درشن سری رام و لچھمن جیکا ہوا تمام پاپ جنم جنم کے چھوٹ گئے اور دھن لگ گئی کہ پھر دیکھیں جب صبح ہوئی دو نو روپ انتر دھیان ہوگئے اور چورون نے سب سادھون کو دیکھنا اور پہچاننا شروع کیا گسائیں جی نے پوچھا تم کون ہو اور کیا دیکھتے ہو تب چورون نے چرنون مین سر رکھ کر کہا جس طرح چوری کے واسطے آئے اور رات گذری تھی اسکو سنتے گسائیں پریم سے اچیت ہوگئے اور چار گھڑی بعد جب اٹھے آنکھون سے آنسو جاری اور زبان سے بولا نہیں جاتا تھا پچھتاوا کرنے لگے کہ میرے پاس کون دھن تھا جسکی رکھواری سرکار کو کرنا پڑی کیا مین ایسے دھن کو رکھ کر کیا کرون یہ تو بڑا دکھ دائی ہے اور سب اٹھا دیا صرف دو چار لوٹا برتن رہ گئے اور چورون کو دھنہ دھنہ کہکر اپدیس دیا جس سے وہ بھی کرتارتھ ہوگئے

گیارہوان چرتر ایک گنکا کا گسائیں جی کی دیا سے بیراگ آجانا

ایکدن گسائیں جی صبح کے وقت سری گنگاجی مین اشنان کر کے کمر برابر جل مین کھڑے جاپ کر رہے تھے اسوقت ایک گنکا یعنی طوائف بہت زیور پوشاک سے آراستہ

گنگا جی کے کنارے شمبھو دھونے کے واسطے آئی اور پانی میں گسائین جی کو دیکھ کر یہ بات
کہنے لگی یہ آدمی عقل سے خالی ہے اگہن مہینا جلکا جاڑا دھوپ ابھی نکلی نہیں ہوا ٹھنڈی
چل رہی ہے اور یہ پانی میں کھڑا کانپتا اور دانت کڑکڑاتا ہے اسکو اپنا جان عزیز نہیں اور نہ یہ
جانتا ہے کہ جسم کا پالن پوکھن اور ساری سکھون کا بھوگ بلاس کیا چیز ہے لوگ دھن میں
جنکو رہنے کے واسطے اچھے مکان عمدہ بچھونے اچھا کھانا پینا زیور پوشاک اور جو جی چاہتا ہے
موجود اور دن رات عیش و آرام سے بسر کرتی ہیں یہ بات انتر جامی گسائین جی کو سدھ ہو گئی
افسوس کیا کہ کاشی باس کا پھل اسکو کیون نہ ملے اور جاپ کے بعد ہاتھ میں جل لیکر باہر نکل
آئے اور اپنی دھوتی پر اس طرح چھڑکا کہ کوئی بوند اسکا اسپر بھی پڑ جاوے جیسے آتش پر
بوند اسپر پڑا کام کرودھ مد لوبھ اہنکار سب جاتے رہے دنیا سے نفرت ہو گئی اور دھرم راج کا
لوک اسکو دکھائی دیا کہ دیکھ لوگ کسطرح لیتون کا بنا اور دنڈ ہو رہا ہے جنہوں نے پر استری پر نگاہ کی
کا سیون کیا ہے انکے واسطے وہان اشٹ دھات کی استری پرش آگ میں لعل سے
بنے ہین اور وہ پاپی انکو لپٹائے جاتے ہین اور جسم جاتا ہے اسکا آتش آگ سے نہیں جاتا
تکلیف سے شور کرتے ہین اور اوپر سے جم دوت گدا سے مارتے ہین اسکے بعد اندھ کوپ
جسمیں سانپ بچھو وغیرہ بھرے ہین انمین گرا دیتے جاتے ہین اسکو دیکھ کر گنگا نے سوچ
کرنا شروع کیا دھرم راج کا بچا ہے تو جنم بھر اسی پاپ مین رہی ہون میری کیا گت ہو گی
تب گسائین جی نے دیا درشٹ سے کہا کہ کاشی کا باس اور سری گنگا جی کا اشنان اور
بھجن بیکنٹھ کا سکھ دیا اور ان پورنا جی آدک دیوتاؤن کا درشن کرایا پرارتھ انکی
اچھا دیوتا ناک کیا کرتے ہین اور سب کو سکھ نہین جیسا مرت لوک والون کو سکھ ہوا اور
من کی اچھا سے جو بھوگ بلاس ہین انکو چھوڑ دینا چاہیئے آدمی کی دیہہ چوراسی لاکھ جون بھگت
کرکے رام جی کی دیا سے ملتی ہے جسمین مکت سادھن کا آپا سے رام جی کا نام آرادھن
کرتا ہے اور بھوگ بلاس جو کے دکھ دینے والے نہین ہین اور ایسا کہکر گسائین جی
اپنے استھان پر چلے آئے اور گنگا کو اسی وقت بیراگ آگیا تمام سامان سنسار کا تیاگ کر نام
کا آرادھن شروع کیا جسکی بدولت مکت روپ ہو گئی —

विमल विपुल वहसि बारि शीतल त्रयताप हारि भँवर वि-
हारि नित रत रंग मालिका ॥ पुरजन पूजो पहार शोभित
शशि नवल धार भंजनि भुव भार भक्त कल्प थालिका ॥
निज तट वासी विहंग जल थल चर पशु पतंग कीट
जटिल तापस सब सरिस पालिका ॥ तुलसी सब तीर
तीर सुमिरत रघुबीर धीर बिचरत मति देहि मोहिं मोह म-
हिष कालिका ॥

ایسی چند استت جو سب چتر کامین شامل ہین جب گسائین جی نے کرکے جاچنا کی کہاتا ان ہمین کو
زمین دیجئے جسمین کاشی پاس نہ چھوٹے اُسی وقت سری گنگا جی نے اپنی دھارہ ہٹا کر دو
زمین چھوڑ دی تب گسائین جی نے پنڈت کو اُس پار بھیجا پنڈت نے زمین دیکھکر انداز کیا تو
پہلے سے تین حصہ زیادہ ٹھہری اُسمین نہایت خوشی اور اطمینان سے ٹھہر کر کھیت بوئے
ایسا اناج پیدا ہوا کہ کسی سال مین نہوا تھا اور ابتک سب زمین سے زیادہ اُس زمین مین
اناج ہوتا ہے اور بہیا کا پانی بھی وہان نہین جاتا ہمین لوگ خوشی سے گذر بسر کرتے ہین ۔

۱۳ تیرھوان چرتر کاشی جی مین ایک پنڈت کا گسائین جی سے بادبواد کرکے دُکھ پانا اور
گسائین جی کا کاشی چھوڑکر روانہ ہونا اور شوجی کی آگیا سے پھر کاشی مین آنا

کاشی جی مین ایک پنڈت بڑے پرتشٹھا والے رہتے تھے انکو لوگ مانتے تھے اہنکار رکھا کر
جو کچھ بڑائی سنا رہین تو وہ سب میرے واسطے ہی دوسرے کو نہین اور وہان جب
گسائین جی کی مہمان بڑھی من مین رنج مانکر ویشنو دھرم کی نندیا اور بادبواد شروع کیا
جسمین کسی طرح انکا اپمان کرادیوین اور انکی ماننا پرتشٹھا نہونے پاوے یہ بات گسائین جی
کو معلوم ہوئی کہ وہ اس طرف سے دکھی رہتے ہین اسواسطے ایک دوہا انکے بیٹھنے کے استھان پا
پر لکھ پہبت دیکھ کے بہرتھا جرہ بن آگ ۔ تلسی تاکے بھاگ تے گئی بھلائی بھاگ ۔

उदर भरत हौं । तुलसी न देवै जोग लेत काहू सों न कछू लि-
खौ न भलाई भाल सों न करत हौं ॥ यतने पर जो करै जो
राउर जोर कारि वाको रद देव दरबार गुदराति हौं । पाइ के
उराहनो उराहन न दीजे मोहिं काल्हि कला काशीनाथ
कहे निवरत हौं ॥

اور مندر سے اٹھ کر پھر کوٹ چل دیے کسی چیز کا موہ نہ کیا یہ بات جانکر وہ لوگ بہت خوش ہوئے
اور لیسو بیشر ناتھ مہادیو جی کے مندر میں ڈنڈوت کرنے آئے سری مہادیو جی بھگت تبسل
واس پرت پال نے انکو آتے دیکھ کر آکس یا دو مندر کے پٹ بند کر لیے اور پیچھے کرودھ سے
بانی ہوئی کہ تم نے بھگوان کے بھگت تلسی داس کا اپمان کیا ہے ابھی اسکا پھل پر لیہ کیا ہے انکو
دیکھ پڑیگا اپنا بچاو چاہو تو انکو منا کے پھر لاو اسکو سنکر سب ننگے پانوں گسائین جی کو
ڈھونڈھنے دوڑے اور گسائین جی کو جاتے دیکھ کر چرنوں میں گر پڑے مہاراج دیا کرکے ہماری
رچھیا کیجیے تمہارے چلے جانے سے شیو جی مہاراج ہم پر بڑا کوپ کیا چاہتے ہیں اور لوٹا کر
پھر مندر میں بیٹھالا اور گسائین جی سے بیر بھاو چھوڑا اسدن کاشی جی میں شیو مندر کے
پٹ بند ہونے سے ہاہاکار مچ گیا تھا جب گسائین جی لوٹ آئے اور مندر کا پٹ کھلوانے کے
لیے پہولی —

۱۴ چودھواں چرتر ایک ساہوکار مرے ہوئے کا گسائین جی کی دیا سے زندہ ہو جانا

کاشی جی میں ایک بڑا ساہوکار بھگت مارگ کے نند کون کا موکھیا تھا اور گسائین جی سے وہ
اکثر ستسنگ کیا کرتا کچھ دن کے بعد اتفاق سے مر گیا اسکے استری پتی برتا تھی اسنے ستی ہونے
کے واسطے اپنا سنگار کیا اور گھر مال اسباب کو سب پریوار کا موہ چھوڑ کر اپنے پتی کے ساتھ
چلدی اسی راہ میں گسائین جی کے رام جی کا مندر تھا اسنے گسائین جی کو دیکھ کر بھگت بھاو سے
ڈنڈوت کی گسائین جی نے آشیرباد دیا کہ تیرا اہوات بنا رہے اسپر اسنے سر جھکا کر کہا

کہ مہاراج اب میرا ہوا ت نہین ہی پت مر گیا اُسکے ساتھ ستی ہونے جاتی ہون آپ
مجھکو اوچت اشیرباد اس سمے مین دیجئے گسائین جی نے کہا کہ اسکا سوچ نہ کر سری رام
جی اپنے داسون سے جو کہلاتے ہین وہ است نہین ہوتا ہی تیرا پت جیتا ہی مرا نہین اور
اُسکے کٹنب والے اور ساتھیون سے اسکی رتھی کو لوٹا منگایا رتھی مندر کے سامنے رکھی
گئی اُسکو دیکھکر گسائین جی نے کہا کہ سیتا رام کہو اتنا کہتے وہ جی اُٹھا اور انگڑائی لی جیسے
کوئی سوتا ہوا جاگ اُٹھتا ہی اور لوگون نے جلدی سے کپڑا اُسکا علیحدہ کر دیا تب اُسنے
حال جانا اور اُٹھکر گسائین جی کے چرنون مین گر پڑا اور ہاتھ جوڑکر بنتی کی کہ مہاراج مین نے
بڑا پاپی نندکون کا موکھیا رام نگر تھا مینے آپ کے ساتھ بھی ہلیشہ اپکار کیا لیکن اب
سنسار مین آپ کا کہا جاونگا اسواسطے دیا کر کے مجھکو منتر کا اُپدیش دیدیجے اور اپنے ساتھی اور
کٹنب والون سمیت بیٹھ گیا گسائین جی نے سب کو منتر اُپدیش دیدیا جس سے سب جگت
اور جنم جنم کے پاپون سے چھوٹ کر مکت روپ ہوگئے۔

۱۵
پندرھوان چرتر تین لڑکون کا گسائین جی کے نہ درشن پانے سے مرجانا اور
چرنامرت سے جی اُٹھنا

جب سے کاشی جی مین گسائین جی نے مرے آدمی کو زندہ کر دیا دیس دیس مین ادہک
پرتاپ مشہور ہوگیا ہر جگہ سے لوگ درشن کے واسطے چلے اور بڑا ہجوم گسائین جی کے
پاس ہونے لگا یہان تک کہ دن رات مین کوئی وقت سادہ کاس کا نہ رہا اسواسطے گوپھا
مین جا بیٹھے اور وہان نیم کیا کہ جب بہت آدمی درشن کے واسطے جمع ہوین تب ایک
مرتبہ باہر آکر درشن دیوین اُن دنون مین تین لڑکے گسائین جی مین بڑی بھگت رکھتے
تھے ایک منوکرنکا گھاٹ پر رہتا تھا اور دوسرا ان پورنا جی کے مندر مین اور تیسرا ابھیسیر
مہادیو جی کے استھان پر اُنکا نیم تھا کہ روز صبح کے وقت گسائین جی کے درشن کو آتے
اور جب تک درشن نہوتا تھا تب تک اداس و بیکل رہتے ایک دن گسائین جی کے درشن
کے واسطے گوپھا کے قریب جب جا بیٹھے ہوا ہم حرج گرہست بانپرست سنیاسی لیکن وہ تینو لڑکے

نہ آئے گسائین جی نے انکا نہ آنا جان کر کہہ بھیجا کہ مین آج نہ آؤنگا وے لڑکے آئے ہوتے تو
آتا یہ سنکر سب لوگ آپس مین کہنے لگے کہ ہم سب اُن لڑکون کے برابر بھی نہ ٹھہرے کہ جنکے
نہ آنے سے ہمکو درشن نہ دیا انمین پریم کی کون ادھکتا ہوگی اور لوٹ کر اپنے اپنے کام مین
مصروف ہوئے اور جب دوسرا دن ہوا اُسی طرح سب لوگ پہونچ گئے اور لڑکے بھی
آئے تھے گسائین جی نے بچار کیا کہ یہ لوگ سر بھگتون کا پرکرم ایسا سمجھتے ہین انکا سندیہہ مٹا
دینا چاہیے اسواسطے کہہ بھیجا کہ ہم آج بھی باہر نہ آوینگے سب کو لوٹ جانا چاہیے ایسا سنتے سب
لوگ لوٹ کر اپنے اپنے معمولی کام مین مصروف ہوئے اور لڑکون کا یہ حال کہ جیسے مچھلی
پانی نہ پانے سے بیقرار ہو جاتی ہے نہایت بیقرار اپنے گھر پر آئے اور اپنا جینا برتھا اور
دھتکار کے لائق مان کر گر پڑے دینہہ کی خبر نہ رہی اور تیسری دن جب پھر جاوہوا گسائین
جی نے لڑکون کا حال پوچھا معلوم ہوا کہ آج نہین آئے اپنے سیوکون کو آگیا دی کہ انکو
بلا لاؤ جسوقت بلانے والے آئے انکو بدیہہ پایا مردہ پڑے ہین کہا کیسے جائے اور
سب چلےکون بہت شور غل کرکے جگانا چاہا لیکن انمین دم نہ آیا تب لوٹ کر حال کہا کہ مہاراج
کل درشن نہ پانے سے انہون نے یہان سے لوٹ کر اپنی دینہہ چھوڑ دی گھرون پر پڑے
ہین اُسوقت سب کو گیان ہوا کہ گسائین جی نے انکو جو ہم سب سے زیادہ پریمی مانا تھا
یہی سبب ہے اور ہمارا اگیان تھا جو انکو اپنی برابر سمجھا اور گسائین جی نے لڑکون کا حال سنکر
سچ مانا پھر کہا کہ چرن امرت رام جی کا لے جاؤ اور انکے منہہ مین چھوڑ کر ہمارا نام کہہ دینا کہ
انہون نے بلایا ہے اُسی وقت سیوکون نے انکے گھرون پر جاکر چرن امرت منہہ مین چھوڑا
اور گسائین جی کا پیام کہا تینو اٹھ بیٹھے اور گسائین جی کے درشن کے واسطے آئے
اسوقت گسائین جی نے سب کو درشن دیکر سمجھایا کہ یہ لوگ درشن کے لائق ہین تب سے
سب لوگ انکا درشن بھی کرنے لگے۔

١٦

سولھوان چرتر ایک سدھ جوگی کی اگیا سے دلّی کی راج سبھا مین کنٹھی مالا فقیرون کے اترنا اور گسائین جی کی بدولت پھر واپس ملنا

کاشی پُری میں ایک مرتبہ بیشنوون اور جوگیون سے بڑا جھگڑا ہوگیا جوگیون کو بیشنون نے
ہرا دیا اسپر اُنکے گروُ نے اپنے جوگ بل سے دہلی کے بادشاہ کو تخت سمیت اُٹھوا منگایا
اور بادشاہ سے کہا کہ کچھ خوف نہ کر مینے تجھکو بلایا ہے اور پھر تجھکو وہین پہونچا دونگا ضرورت
بلانے کی یہ ہوئی کہ تیرے راج مین بیراگی کنٹھی مالا اسلیے بہت بڑھ گئے ہین یہ پاکھنڈی اور
فقیری کا بھیکھ بنا رکھا ہے انکا کوئی دھرم نہین اور نہ کوئی جوگ تپ کرتے ہین تو حکم
دے کہ سب کے کنٹھی مالا چھین لیے جاوین یا اپنی کوئی کرامات دکھاوین اور اُسی وقت بادشاہ
کو دہلی مین بھیجدیا بادشاہ نے جوگی کے خوف سے صوبہ داران کے نام حکم جاری کیا کہ سب کے
کنٹھی مالا چھین لیے جاوین یا اپنی کرامات دکھاوین ایسا حکم ہوتے ہر جگہ کنٹھی مالا اُترنے لگے اور
گاڑیون مین بھر بھر کر دہلی کو روانہ ہوئے اور جہان جہان حکم نہ مانا مار پیٹ کی گئی اس حکم سے
جب کاشی جی مین اودھم ہوا دھونڈھا جوگی نے صوبہ دار سے کہا کہ یہان بیراگیون کا سرگروہ تلسی داس
ہے پہلے اُنکے پاس جاکر لانا چاہیے صوبہ دار نے کہا کہ وہ مہاتما اور سدھ مشہور ہین وہان
سے ساتھ آپ کو چلنا چاہیے اسنے منظور کیا اور آگے اپنی جماعت اور پیچھے بادشاہی
فوج لیکر گسائین جی کے مندر پر چڑھ دوڑا جسوقت مندر کے قریب لوگ پہونچے یکایک
سب کے پاؤن بندھ گئے کہ کسی طرح آگے بڑھا نہ گیا اور ایک بڑا سرپ نکال
ایسا بھیانک دیکھ پڑا جسکی لمبائی چوڑائی نگاہ مین نہین سماتی بڑا بھاری پہاڑ ہاتھ مین
لیے آتا ہوا اسکو دیکھتے بھگدڑ مچ گئی کسی کو سنبھار نہ رہا کہ کس طرف بھاگین جسنے جہان راہ پائی
گرتے پڑتے بھاگ گیا اور جوگی بھی کانپتا ہوا اپنے استھان پر آکے گرا مارے ڈر کے اچیت
کسی بات کا ہوش نہین اور کنٹھ روندھ یعنی سانس کا رُکاوٹ ہونے لگا اور معلوم ہوا کہ کوئی
گلا گھوٹ کر جان نکالے لیتا ہے اسوقت سری رام جی کی اُستُت کی کہ مہاراج آرت
ہرن میرا پران بچائے اور بہت رویا تب بانی ہوئی کہ جب تک تلسی داس کی شرن جاویگا
اور کنٹھی مالا پھیر دینے کا حکم نہ دیگا تیری یہی دُردسا رہیگی تو نے ہرداسون کا اپمان
کیا جسکی بچاو سواے اُنکے کوئی نہ کریگا ایسا سنتے اُسی وقت بادشاہ سے حکم کنٹھی مالا
پھیر دینے کا جاری کرا دیا اور آپ گسائین جی کے پاس جاکر گسائین جی کے چرنون مین گر پڑا

اور بڑی بنتی کی کہ مہاراج میرا پران بچایئے اب مجھ سے ایسی خطا نہوگی یہ دیکھکر گسائین جی نے دیا کرکے اسکو اٹھا لیا اور ایسی دیا درشٹی کی کہ اچھا ہوکر اپنے استھان پر آیا اور کتنی مالا فقیرون کو پھیر سکے اور زر دک لوگ بیشنون کی سو قوت ہولی

ستر ہوان چرتر اجودھیاپوری کے ایک چوہڑے سے گسائین جی کا ملاقات کرنا

ایک مرتبہ ایک چوہڑا اجودھیاجی کا رہنے والا غریب اور قرضدار ہوکر پردیس مین چلا گیا اور پھرتے پھرتے کاشی جی مین پہونچا یہان جھاڑو دینے کا کام شروع کیا ایک دن کرکٹ کوڑا لیئے پھینکنے جاتا تھا اور اُس طرف سے گسائین جی گنگا اشنان کرکے آتے تھے اُسنے اُنکا کچھ لحاظ دباو نہ مانا برابر چلا گیا تب لوگون نے اُس سے کہا کہ تو نے بڑی خطا کی یہ گسائین تلسی داس بڑے مہاتما ہین جنکو دیس دیس کے راجہ نمسکار کرتے ہین اور تو اُنکے سامنے برابر کوڑا لیئے چلا گیا یہ سُنکر اُسکو خوف ہوا اور دوڑ کر گسائین جی کے چرنون مین گر پڑا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج مینے آپ کو نہین جانا تھا میرا گھر اجودھیاجی مین ہے یہان تھوڑے دن سے آیا ہون اور سڑک پر جھاڑو دیکر پیٹ پالتا ہون اس نام کو سنتے گسائین جی کے آنسو بہنے لگے اور ایسا پریم مین مگن ہوگئے کہ بات پوچھتے نہ بنی ہان کہا اودھ پوری کو ڈومرا اور گاؤن کو بھوپ ؛ بدت سکل سنسار مہ یہ اکھیان انوپ ؛

दो०। अवधपुरी को चोहरा और गाँउ को भूप।
विदित सकल संसार महँ यह उपखान अनूप॥

اور چوہڑے سے لپٹکر ملاقات کی اور ہاتھ اُسکا پکڑے اپنے ساتھ مندر مین لائے اور اُسکا حال پوچھکر بڑی خاطر سے مہمانی کی اور بہت دھن دیکر رخصت کیا اور اُلٹا دی کہ اب پھر تم اجودھیاجی مین جاکر جنم کا پھل لیو یہ پوری دھنہ ہے اور چوپائی پڑہی کو نہو جنہ اودھ بسے جوئی ؛ رام پراین سو پھر ہوئی ؛

चौ०। कौनिउ जून अवध बसै जोई।
राम परायन सो पुर होई॥

اٹھائیسوان چرتر گسائین جی کاشی جی سے جنک پور مین آنا اور ہنومان جی کی دیا سے برہمنون کے گانون معاف کرا دینا اور جنک پور کا حال

کاشی جی مین گسائین جی نے ایک مرتبہ دوہا کہا۔ سرد رین بن چندرمان سرو سے نہ امرت نیر ٭ تلسی جنک کمار بن جے سمرت رگھوبیر ٭

दो०। शारद रैन बिनु चन्द्रमा श्रवै न अम्रत नीर।
तुलसी जनक कुमारि बिन जे सुमिरत रघुबीर॥

اور بچار کیا کہ جنک پور سری جانکی جی کا جنم استھان ہے جسکی اپار مہمان بید شاستر پران کہتے ہین اُسکا درشن اور پرکرمان ضرور کرنا چاہئے اور کاشی جی سے جنک پور چل دیئے چلتے چلتے جب جنک پور کی راج مین آئے لبسالا پوری کے راجہ نے سُنا کہ گسائین جی آتے ہین اُنکی پیشوائی کے واسطے آیا اور بڑی نمرتا سے ڈنڈوت پرنام کرکے اپنے مکان پر لایا اور پوجن سیوا بدھ سمیت کرکے اپنے بھاگ کی سراہنا کی کہ مہاراج مین دھنیہ ہون جو آپ نے درشن دیا اور میرا استھان کرتارتھ ہو گیا جو آپ کے چرن کمل یہان آئے اب میری اِچھا ہے کہ کچھ دن یہان باس کیا جائے لیکن گسائین جی اُسکے پریم سے رات بھر رہے اور صبح کے وقت چل دیئے راجہ کسی طرح روک نہ سکا اور گسائین جی کے چلے جانے سے بہت سوچ اور پچھتاوا کرنے لگا اُسوقت ایک دواریال نے راجہ سے عرض کیا کہ آپ کچھ سوچ نکرین مجھکو حکم ہو تو مین گسائین جی کو روک لیون ایسے پریمی مہاتما کا ٹھیرانا کون مشکل ہے اور ممکن نہین کہ میرا کہنا گسائین جی نہ مانین راجہ نے کہا اچھا اُسی وقت جا اگر کوئی اُپیت اُپاے کر اور وہ دواریال راجہ کے پاس سے چلکر جسطرف گسائین جی جاتے تھے آیا اور پکار کر کہا کہ گسائین جی آپ انتر جامی ہین مین جنک راے کا دواریال آتا ہون ٹھیرو کچھ سُن لیو یہ سنکر گسائین جی مگن ہو گئے اور جنک راے کا دواریال جاکر بڑے پریم سے ملکر پوچھا کیا آگیا ہے اُسنے کہا کہ آج یہان ٹھیرو کل مین تمکو راج دوار مین لئے جاؤنگا گسائین جی نے کہا کہ

بہت اچھا تمہاری اگیّا تو ہمارے بڑون نے مانی ہی اور آسکے ساتھ راجہ کے پاس لوٹ
آئے راجہ بہت خوش ہوا اور گسائین جی سے اُپدیس لیا اسکے بعد دوارپال کو ساتھ لیکر
گسائین جی جنک پور چلے راہ مین ایک جگہ متھل برہمنون کی سماج دیکھ پڑی اُنہون نے
گسائین جی کو سمجھایا کہ یہ اودھ باسی ہی اور ہمکو پچھلی ندھ مہاراج کی طرف سے اسکے ساتھ ہنسی کرنا
چاہیے اور ہنس کر گسائین جی کو گالی دی گالی مین سسر جی پا سالے کہا گسائین جی نے کہا
کہ ہمکو یہ گالی تمنے یہ سمجھے دی پوتر اور اس مین اتیر نہین ہوتا ہی ہم تو سری جانکی جی کے واس
ہین تم سے ہمارا ناتا بھانجہ کا ہوتا ہی اسکو سنکر انہون نے بڑا آنند مانا اور کہا یہ ناتا سچ ہی تو ہمارے
گھر چلکر ہماری پہونائی قبول کرو اور گسائین جی کو اپنے گھر پر لاکر بڑی مہمانی کی اور پاس بیٹھ کر اپنا حال
کہا کہ ہم لوگ تمہارے گھر کے پروہت تھے جب سری رام جی بنوتے مین آئے تھے تب
ہمکو ہالا پور آدک بارہ گانون سنکلپ مین دیئے تھے اور تانبے کے پتر پر معافی کی سند لکھ دی
اور سری ہنومان جی وغیرہ کی ساکھی ہی اسی سے ہمارا پرت پال ہوتا رہا اور پتر کا درشن کرایا
اُسکو دیکھ کر گسائین جی نے اپنی چھاتی مین لگا کر بہت سکھ پایا کہ اسکا درشن ہونا ہمکو بڑا لابھ
ہی تب اُن لوگون نے کل جگ کی کوچالی کی کتھا کہی کہ مہاراج اسکے پرتاپ سے پٹنہ کے
صوبہ دار جمن راج نے ہمارے سب گانون ضبط کر لیئے اس باعث سے ہماری جیو کا جاتی
رہی اور کہا کہ ترہت کی راج مین چار ندی ہین ــ ناگ متی ــ ناگیشری ــ کملیشری ــ
دو گنگ یہ سری جانکی جی کی سہچری ہین انمین کملیشری کی مہمان یہ ہی کہ انکی بنا پوجن
کیئے جو کوئی کنوان تالاب کھدواتا ہی یہ وہان پہونچکر اُسکو مٹا دیتی ہی چاہے جتنی دور ہو ایک
مرتبہ ایک گانون کے زمیندار نے انکی بنا پوجن کیئے تالاب کھدوایا وہان بیس کوس سے ایک
رات مین پہونچ گئی اور تالاب کو کاٹ لیا اُسوقت ایک جمن نے ابھمان کر کے کہا کہ تمکو
پالی کو کملیشری جانکر ڈرتے ہو مین اس دھارہ کو پھلانگے آتا ہون اور دھارہ مین جاکر
باہر نکل آیا اور نندیا کرنے لگا اسی وقت جل سے ایک لہر آمنڈی اور گھوڑا سمیت اسکو
بہا لیگئی پتہ نہ ملا کہ کہان بہہ گیا اور اسکے کنارہ جنگل مین بہت گانون بستے ہین انکی
استریون کا نیم تھا کہ روز صبح کے وقت اشنان کرنے آتی تھین ایک دن جنگل سے باگھ

نکلکر انکے پیچھے دوڑا عورتون نے شور کرکے کہا کہ کیلیشری ماتا ہم تمہاری شرن ہین ایسا
کہتے جل دھارہ سے ایک ہنکار کی آواز بڑے زور سے آئی جس سے باگھ ڈر گیا اور ہاتھ
پانون اسکے بندھ گئے اور عورتون کو سن پڑا کہ تم بالکل بے ڈر رہو تمکو کبھی باگھ کا ڈر نہوگا اسدن
سے اتبک باگھ بہت جنگل مین رہتے ہین لیکن اس آن کو مانتے ہین کہ کسی اسنان کرنیوالے
سے نہین بولتے اور اتبک جو کوئی نیا گانون بسایا چاہتا ہے ان استریون کے گھر سے ایک استری کو
بلوا لیجاتا ہے وہ کیلیشری کا جل منگا کر کیلیشری کا استھاپن کردیتی ہے اسکے بعد گانون بسایا جاتا ہے اور
وہان پھر کبھی باگھ کا ڈر نہین ہوتا اسی طرح ناگیشری کا حال ہے کہ تینو تاپ کو مٹا دیتی ہے اور
ناگ متی کا حال یہ ہے کہ ایک مرتبہ بارہو گانون کے برہمنون مین بٹوارہ کا جھگڑا ہوا اور جب
آپس مین جھگڑا نہ مٹا سب برہمن ناگ متی کے کنارہ پر جا کے پڑے اور برت کرکے
کہا کہ ماتا یہ جھگڑا ہمارا سوائے تمہارے کوئی نہین مٹا سکتا ہے اتنا کہتے جل سے آواز آئی
کہ تم سب اپنے اپنے گھر پر جاو کل صبح کے وقت بٹوارہ ہو جائیگا یہ سنکر برہمن اپنے اپنے
گھر پر آئے اور رات کیوقت دھارہ گانون مین ہو کر نکلی بارہو گانون مین تین تھوک
علیحدہ علیحدہ بنا دیے جیسا سب چاہتے تھے وہ تینو تھوک اتبک براجمان ہین مگر اب
لوگون سے کچھ کرتے نہین بنتا۔ یہ حال سنکر گسائین جی نے بچار کیا کہ ان برہمنون کا پوجن ہمارے
اشٹ دیو نے کیا ہے اور انکو بارہ گانون جیو کا کیواسطے دیے جس سند پر سری ہنومان جی
کی ساکھی ہے پھر اسکا چھین لینے والا جمن راج یا سرشٹ بھر مین کون ہے انکو ملنا چاہیے اور
دس برس پہلے انکے تیرتھون کا پیچھے ہوگا ایسا بچار کر برہمنون کیواسطے رامائن کی پارائن یدھ
شروع کردی اور نیم کیا کہ جب تک سری ہنومان جی دیا کرکے انکے گانون ملنے کا بردان
نہ دیوین اس سے نہ اٹھون اسمین چھ دن گذر گئے گسائین جی نے ان جل نہین کیا اور
نراہار برت سے پاٹھ کیے گئے تب سری ہنومان جی ایک برہمن کا روپ رکھ کر آئے
ایک تھارہ مین کند مول پھل لاکر گسائین جی سے کہا کہ آپ اسکو پرشاد پا لیجیے ایسا
کٹھن برت نہ سادھنا چاہیے کلجگ مین ان گت پران ہے گسائین جی نے کہا کہ ہم تو ان جل تب
گرہن کرینگے جب انکے بارہو گانون سری ہنومان جی دلوا دیوین اور نہین تو ہم دیہہ چھوڑ

دیوینگے ہمارے اسطرح جینے سے کون کام ہو کہ ہمارے راجہ جی کی معافی دی ہوئی جسپر
سری ہنومان جی کی ساکھی ہو جبن راج لے لیوے اور آسکی ہٹ چلے ہماری ہتیہ چلے
ہنومان جی نے کہا کہ تمکو یسواس ہے کہ انکی معافی سرشٹ بھر مین کوئی نہین لے سکتا ہے
تو مل جاویگی ایسا کٹھن برت کیون کیا جاتا ہے اور دیوتاؤن کا درشن کلجگ مین ہمیشہ
نہین ہوتا یسواس سے دیوتا دیا کرکے کام بنا دیتے ہین گسائین جی نے کہا کہ مجھکو سب
یسواس ہی درشن دیوینگے اور معافی دلواوینگے آپ اپنا درشن دیجئے گھر لے جاو اُسوقت
سری ہنومان جی نے اپنا مہابیر روپ دھارن کرکے درشن دیا گسائین جی اور برہمن
چرنون مین گرے اور بڑی استت کی اور مہابیر جی نے دیا کرکے اپنی پونچھ سے دو رُو وان
برہمنون کو دیکر کہا کہ ایک اگن روپ ہے اور دوسرا شانت روپ انکو صوبہ دار کے
پاس لے جاکر کہو کہ ہماری سند پر جنکی ساکھی ہے انہون نے معافی ملنے کے واسطے
دو رو وان دیئے ہین ایک اگن روپ کہ جسکے چھوڑنے سے اگن پرگٹ ہوگی اور دوسرا
شانت روپ ہے کہ اسکو جب چھوڑینگے اگن شانت ہو جاویگی اگر وہ اس تمہاری
بات کا یسواس مانکر گانون دیدیوے تو اچھا اور نہین ایک رُو وان چھوڑ دینا پھر
آپ ہی دیدیوے گا اور انتردھیان ہوگئے اور برہمن لوگ اپنے گھرون سے جاکر شہر مین
صوبہ دار کے پاس پہونچے اور اپنا حال کہا اُسنے ان باتون کا کچھ اعتبار نہ مانا تب
برہمنون نے ایک رو وان چھوڑ دیا اُس سے اگن پرگٹ ہوئی اور ایسی جوالا بڑھی کہ تمام
بادشاہی مکان فیل خانہ رتھ خانہ اصطبل بازار شہر سب ایک ساتھ جلنے لگا
لنکا کا ایسا شور غل کہ کسی طرف بھاگنے کی راہ نہین اُسوقت صوبہ دار نے تراہ تراہ
کہکر پکاری اور برہمنون کے چرنون مین گرکر کہا کہ یہ لیجئے بارہ گانون دیئے اور بہت
قسمین کھا کر سند پیش کی اُسپر برہمنون نے دوسرا رو وان چھوڑا اُسی وقت اگن
شانت ہوگئی اور برہمن لوگ خوشی سے لوٹ کر اپنے گھر آئے اور گسائین جی کو دھنیہ
دھنیہ کہکر بارہ گانون پر قابض ہوئے اور خوشی سے بسر اوقات کرنے لگے اور آج تک
جتنے صوبہ داران برہمنون کا مان دان کئے جاتے ہین اور تھے ہین اور گسائین جی اسکے بعد

پھر استھانون کا درشن پرشن کرکے جنک پور مین آئے اور جنک پور کا مہاتم اسمرن کرکے پریم مین مگن ہوگئے کہ یہی استھان مہاراجہ جنک جی کا ہے جہان سری جانکی جی نے اوتار لیا اور دھنک جگہ مین گرو سیہ امتر کے ساتھ سرکار آئے مہاراجہ جنک کو درشن دیا پھلواری دیکھی شہر دیکھا پور باسیون نے درشن پائے دھنک توڑا بیاہ کیا یہ لیلا کسی لوک مین نہین ہوئی جنک پور دھنیا اور یہان کے رہنے والے دھنیہ ہین اور ایک استھان مین ٹھہر کر طرح طرح کے اتسو جنم اور بیاہ کے بڑی دھوم سے شروع کیئے جنکو دیکھ کر جنک پور باسیون کو وہی آنند ملا جیسا مہاراجہ جنک جی کے وقت مین تھا اور بہت دن تک جنک پور مین باس کرکے پھر کاشی جی مین آئے۔

اونیسوان چرتر گسائین جی کا کاشی جی مین ایک پریت کو درشن دیکر مکت کر دینا اور برکھنڈی برہمن کے ساتھ بیھار کے تیرتھون کا استھاپن کرنا

ایکدن کاشی جی مین ایک آدمی آکاس مارگ پر کھڑا دیکھ پڑا سب لوگ بڑے اچرج کر بہت بانپ پرست سینیاسی دیکھنے دوڑے اور اسکو دیکھ کر بچار ہونے لگا کسی نے کہا کہ جیسے کبھی کبھی کیت نکلتا ہی اسی طرح اسکو بھی سمجھنا چاہیے کچھ اتپات ہوگا دوسرے نے کہا کہ کیت وغیرہ کا نکلنا بہت اونچائی پر آکاس مین ہوتا ہی اور رات کے وقت دنکو نہین دیکھ پڑتا ہے یہ تو کوئی دیوتا یا اسر یا گندھرب ہی تیسرے نے کہا کہ دیوتا وغیرہ نہین ہی کسی نے سوانگ تماشے کے طور پر آدمی بنا کر اڑا یا ہی چوتھے بولے کہ یہ تو زندہ آدمی صاف دیکھ پڑتا ہی جو گ بل سے آکاس مارگ مین بے سہارے کھڑا ہو کر اپنی سمرتھا ظاہر کرتا ہی آخر یہ ٹھہری کہ گسائین جی سے دریافت کرنا چاہیئے اور سب لوگ گسائین جی کے پاس آئے اور حال کہا کہ مہاراج اسکو دیکھ کر بڑا ڈر معلوم ہوتا ہی یہ کون ہی اسکو سنکر گسائین جی نے ہنس کر کہا کچھ ڈر نہین ہی یہ ایک آدمی ہی جسکو ایک پریت اپنی مکت ہونے کے واسطے کاشی جی مین لایا ہی تھوڑی دیر مین مکت ہو جاویگا اور تم سب کو اسکا حال معلوم ہوگا ایسا کہکر جہان وہ دیکھ پڑتا تھا گسائین جی آئے جیسے گسائین جی نے اسطرف دیکھا ادھر سے پریتم

اور گسائین جی کی طرف سے جے سیتارام کہتے مین آیا اور ایک دوتا چار سمجھا کرتے تکت
کنڈل پیت امبر دھارن کئے اُسی جگہ پرگٹ ہوا اور بمان پر چڑھکر دیولوک کو چلدیا اور وہ
آدمی دیکھتا ہین گسائین جی کے پاس کھڑا ہوگیا گسائین جی نے اُسکو اپنے ساتھ
استھان پر لاکر بڑا آدر سنمان اُسکا کیا تب لوگون نے اُس سے پوچھا تم کون ہو کہان
رہتے ہو تمکو کون آکاس مارگ مین لے گیا اسپر اُس آدمی نے کہا مین برہمن ہون بکنٹی
میرا نام ہے اور بیتو بھوم تمھار مین رہتا ہون جہان دیوتا مُن سادھو ہمیشہ رہا کرتے ہین اور
ہر جہاد تیرات انکین ہوا کرتی ہے اسی جگہ پر ایک درخت بڑا پرانا ہے اُسپر ایک پریت رہتا
تھا اُسنے گسائین جی کے حالات سنکر ابھلاکھا کی کہ مجھکو اُنکا درشن ہوجاے تو مین اِس
ونیہ کو چھوڑ کر مکت ہوجاون لیکن اُنکا درشن اوچھے پن والے کو ہوسکتا ہے مجھکو
نہین کیون اگر مین اُنکے سامنے جانا چاہون تو اُنکے تیج پرتاپ سے جلجاون ہو واسطے
کوئی سہارا ملتا تو اچھا ہوتا کہ وہ اُسکے باعث سے مجھکو دیکھ دیتے ایسا سوچکر اس درخت
پر سے پکارتا تھا کہ کوئی مجھکو گسائین جی کا درشن کراوے اُسکو سنکر سب ڈرتے تھے ایکدن
میرے جی مین آیا کہ مین اسکو گسائین جی کا درشن کرادیون اور یہ پریت ہے اسکو ہر جگہ کا دھن
دکھپڑتا ہے مین اس سے خزانہ پوچھ لیون اور خزانہ سے یہ کام کرون کہ تمھار مین ساٹھ بے
تین کروڑ تیرتھ ہین جنکو دیوتاون نے تین لوک سے لاکے لاکر استھاپت کیا تھا اور
اب معلوم نہین ہوتے ہین انکو سودھ سودھ کر پھر استھاپت کرون ایسا بچار کر مین اُس
درخت کے نیچے آکر بیٹھا اُسوقت وہ پریت بھی ونیہ دھارن کرکے میرے پاس آیا اور
کہا مین پریت ہون میرا اُدھم بھاو ہے تینے آدمی کی ونیہ پاکر اچھا آچرن نہین کیا ہمیشہ
نکلے بھوگ مین رت رہا کامی کٹل کپٹی میرا پادھن لینے والا کو مارگ چلنے والا لوبھی ہو بیٹھا
سب کا دروہی کرودھی جھنسک کوترکی نندک سب کا دکھ کہنے والا دھن کے مدسے
متوالا دیادھرم سے پکھ تھا اُسکے پھل سے یہ ادھم جون ملی اب رات دن نرک مین جھکر
رہتا ہون مل موتر کا بھوجن ہے اور یہ نہ کھاون پیون تو بھوک پیاس سے تڑپا ہون
اور میرا جو دھن اور دن کے ہاتھ لیت ہے اسکو دیکھکر دکھی ہوتا ہون کہ ہاے سے

کہیں مصیبت کا دن خرچ نہ کیا جو آج میرے کام آتا اور کہان تک اس مصیبت کا حال
کہون اب اگر مجھکو تم گسائین تلسی داس کا درشن کرا دیو تو مین تمکو بہت دھن گڑا
ہوا بتادیون اور جہان وہ ہوین مین تمکو اپنی پیٹھ پر چڑہا کر بہت جلدی پہونچا دونگا اسپر
آپ نے خوش ہو کر کہا کہ بہت اچھا پہلے مجھکو دھن بتاو اسنے اسی وقت جنگل مین
لیجا کر خزانہ بتادیا اور مجھکو پیٹھ پر چڑہا کر پہلے سب تیرتھون پر لے گیا اور بعد اسکے یہان
آکاش مارگ مین آیا اور جب انکا درشن پایا تو دیوتا ہو کر دیولوک چلا گیا جسکو تم سب نے
دیکھا اور مین زمین پر آگیا ایسا کہکر پھنڈی کچھ دن گسائین جی کے پاس رہا اور گسائین جی
کو ساتھ لاکر نیمکھار مین ٹھہرا اور خزانہ نکال کر گسائین جی کے سب بتائے تیرتھون کا
سودھن اور استھاپن کیا جسکو پیکرمان مین سب لوگ درشن پاتے ہین اسکے
بعد گسائین جی نیمکھار سے پھر کاشی جی مین آئے

بیسوان چرتر گسائین جی کا سری ہنومان جی سے رام جی کے درشن پانے کی اچھا کرنا اور ہنومان جی کا آگیا دینا کہ چترکوٹ جاو درشن ہوگا اور سری شیو جی کا گسائین جی کو درشن دینا اور گسائین جی کا بندھیاچل کے راجہ کو قید سے چھوڑانا اور اسکو ست سنگ سے کرتارتھ کر دینا

اسمرتبہ گسائین جی نے بہت دن کاشی جی مین رہکر اچھیا کی کہ مجھکو سری رام
جی کا درشن ہو اور منسا باچا کرمنا سے اور سب آسا چھوڑ دین جیسے پپیہا اپنے
سواتی کے جل کی آسا رکھتا ہو اور جل نہین چھوتا اسی طرح نرانتر دھیان اور درشن کے
آسرے مین بیٹھے کچھ دن بعد سری ہنومان جی نے انکا پریم اور دڑھ بسواس دیکھکر آگیا
دی کہ چترکوٹ جاو وہان درشن ہوگا اسکو سنکر پریم مین مگن کاشی جی سے چلدئے تھوڑا
دور چلے تھے کہ سری شیو جی مہاراج ایک ونڈی کا روپ رکھکر راہ مین ملے اور گسائین جیکا

کہا کہ اب تم کہین نہ جاو جو تمہاری اچھا ہے وہ یہین پوری ہوگی گسائین جی نے کہا کہ مجھکو
چترکوٹ جانے کی اگیا ہوئی ہے اِس باعث سے جاتا ہون تب شیو جی ات دیال کرپال
نے اپنا روپ انوپ گسائین جی کو دکھایا جنکی مستک مین چندرمان براجمان اور سری
گنگا جی سوبھایمان ہین اسکو دیکھ کر گسائین جی پریم سے چرنون مین گر پڑے اور استت
کی کہ منسا باچا کرمنا سے آپ کے چرنون کا داس ہون یہ بروان چاہئے اور آپ نے
کرپا کرکے جو مجھکو درشن دیا اب بسواس ہوگیا کہ میرا منورتھ پورا ہوگا سری رام جی کا
بچن ہے — جاپر کرپا نہ کرہہ ترپراری ✣ سو نہ پاوے نر بھگت ہماری ✣

चौ०। जापर कृपा न करैं त्रिपुरारी।
सोन पाव नर भक्ति हमारी॥

اسپر شیو جی نے خوش ہوکر اتو مستت کہا اور دیا کرکے اگیا دی کہ سری گنگا جی اُترکر
کنارہ کنارہ جاو اور چترکوٹ سے پھر یہان چلے آنا اور انتردھیان ہوگئے اور
گسائین جی گنگا جی اُترکر آگے چلے جب چنار گڈھ مین پہونچے راجہ نے سنا کہ
گسائین جی آتے ہین آگے ایکر بڑے پریم سے لا اور استھان پر لے جاکر بڑی سیوا
پوجن سے ٹکایا اتفاق سے اُسی وقت راجہ کی طلبی کے واسطے بادشاہ کا حکم آیا اور راجہ کو
استھان سے لے جاکر قیدخانہ مین قید کر دیا یہ حال جانکر سب لوگ سوچ کرنے لگے
کہ بادشاہ کا دربار بڑا کٹھن ہے نہین معلوم کیا ہوا اگر راجہ اپنے استھان پر ہوتا تو گسائین جی
کے ست سنگ سے بڑا آنند ہوتا اسکا منورتھ پورا نہ ہوا اسپر گسائین جی کو دیا آئی
اور ایک منتر سری ہنومان جی کا کاغذ پر لکھا اُسکو لکھتے بادشاہ کو معلوم ہوا کہ اِس
راجہ کے پکڑنے سے میرا اولٹ پلٹ ہوا چاہتا ہے اِس باعث سے بہت جلدی
راجہ کو قیدخانہ سے دربار مین بولایا اور بڑی خاطر سے بدا کر دیا تب اُسکا خوف مٹا
اور راجہ نے اپنے استھان پر آکر گسائین جی کی چرن بندنا کی اور بڑا آنند کیا
اور گسائین جی کے ست سنگ سے سب طرح کا آنند لیا — ایک دن راجہ نے
گسائین جی سے پوچھا کہ مہاراج بھگوان کے داسون کا کیا لچھن ہے پنڈت لوگ

بید پوران سے طرح طرح کے اچار اور دھرم بتاتے ہین آپ دیا کر کے سنچھیپ بتا دیجئے
گسائین جی نے کہا کہ جنکے ست سنگ سے بھگوان کے چرن کملون مین پریت ہو جاے
وہی ودوان ہین اور کبت پڑھا ۔ پنڈت بید پوران کو اپنو اپنو مت بھاکھت ہین ؛ بدھ کے
بل سے چھل چھدر کرین بہو آچھر بھید بکھانت ہین ؛ چت کی برت ڈولت گھاتن مین ان
باتن مین ہر مانت ہین ؛ تلسی سکھتے کن لاکھ کہو من کی رگھونندن جانت ہین ؛

पंडित बेद पुरानन को अपनो अपनो मत भाखत हैं।
बुधि के बल से छल छिद्र करैं बहु अक्षर भेद बखानत हैं।
चित की बृत्ति डोलत घातन में इन बातन में हरि मानत हैं।
तुलसी सुखते किन लाख कहो मन की रघुनन्दन जानत हैं॥

اسکو سنکر راجہ خوش ہوگیا ۔ اور ایک مرتبہ راجہ نے بچار کیا کہ گسائین جی تپسیا سے بہت
دبلے ہو گئے ہین ایسی تدبیر کرنا چاہیے کہ انکا سریر پشٹ ہو جاے اور طرح طرح کے
پکوان میوہ جات ایک ایک گھڑی کے بعد بھگوان کا بھوگ لگانا شروع کیا کہ اسکے باعث
گسائین جی بھی ضرور پرشاد پاوینگے اور سریر پشٹ ہو جائیگا اسمین کتنے دن گذر گئے اور
گسائین جی نے بھگوان کا بھوگ لگایا ہوا پرشاد بھی پایا مگر ذرا بھی بدن موٹا نہوا اسی طرح
دبلے بنے رہے تب ایکدن راجہ گسائین جی کی طرف دیکھ کر من مین سوچ کرنے لگا
گسائین جی نے پوچھا کیا سوچ کرتے ہو کہا مہاراج میری اچھا تھی کہ آپ موٹے ہو جاوین
لیکن آپ موٹے نہین ہوتے دبلے ہوتے جاتے ہین اسکا کیا سبب ہے گسائین جی نے کہا کہ راجہ دیہہ کی پشٹتا
اندریون کے دوارہ ہوتی ہے جیسے جب اندریان من مانا کھانا پینا کرتی ہین تو من خوشی
ہوتا ہے اور من کے خوش ہونے سے دیہہ پشٹ اور کام کرودھ مد لوبھ ستر اہنکار میگا
روپی بنتے ہین یہان تک کہ دیہہ انہین کا استھان ہو جاتی ہے اور جہان ہر ساعت
اندریون کی روک ٹوک سے من کی پرشنتا کے رستون سے نہین ہے وہان دیہہ کیسے
پشٹ ہو سکے اسمین اندریون کے ایس بھگوان سنگامہ روپ براجمان رہتے ہین اور

کام کرو وہ اُوک مرگ آسنگاہ کے سامنے نہیں جا سکتے دوسرے بھگوان کے بھوگ لگائے پرشاد
پانے سے بھجن کرنیکا بل بڑہتا ہی وہ نہیں بڑہتی اور اسکو لپیٹ کرکے ہم لوگوں کو کیا کرنا ہے یہ سُن
راجہ کو بیراگ آگیا اور سری رام جی کے چرن کملوں میں پریت بڑہا کر جنم کا پھل پایا۔

اکیسواں ۲۱ چرتر گسائیں جی کی دیا سے ایک راج کنیاں کا پُتر ہو جانا

سندھیاچل کی ترائی میں دو راجہ آپس میں زیادہ محبت رکھتے تھے اُنہوں نے یہ صلاح
کی کہ ہمارے تمہارے گھروں میں لڑکی لڑکا پیدا ہوویں تو انکا بیاہ آپس میں کیا جائے جسمیں
سنبندھ ہونے سے ادہک پریت ہوا سکے کچھ دن بعد ایک راجہ کے گھر میں لڑکی پیدا ہوئی
اُسنے اُس راجہ کو اطلاع دی اور دوسرے راجہ کے گھر میں بھی ایشر کی اچھیا سے لڑکی
پیدا ہوئی مگر اسکو اُس راجہ کے گھر میں لڑکے کا بیاہ کرنا ارمان تھا اسواسطے اُسنے لڑکا ظاہر
کیا اور کہہ بھیجا کہ میرے گھر میں لڑکا پیدا ہوا ہی یہاں تک کہ دونو سیانے ہوئے اور بیاہ
ہوگیا کچھ دن بعد جب گونا ہوکر لڑکی سسرال میں آئی اسکو معلوم ہوا کہ یہ بھی لڑکی ہی اور میرا
راجہ نے چھل کرکے میرے ساتھ گھات کی نہایت رنج سے اُسنے چٹھی اپنے پتا کے نام لکھ
بھیجی اسکو چٹھی دیکھ کر بہت بڑا رنج ہوا اُسی وقت اپنی فوج لیکر لڑنے کے واسطے چڑھ دوڑا
اور تمام راج اُسکی چھین لی اور یہ راجا لڑکی کو لیکر بھاگا اُسنے بھاگنے میں بھی پیچھا کیا جسمیں چھوٹنے نہ
سکے اور جہاں ملے اسکو ضرور مارنا چاہئے تب وہ راجہ گسائیں جی کی شرن آیا اور اپنی بپتا
کا حال کہکر کہا کہ اب میرا کسی طرح بچاؤ دنیا میں نہیں ہی اور لڑکی کو چرنوں میں ڈالدیا
گسائیں جی نے شرناگت دھرم پالن بچار کرکے چرن امرت اور سیت پرشاد رام جی کا دیا
اور کہا کہ چرن امرت اور سیت پرشاد بھگوان کا بہت بڑے دوکھ مٹا دیتا ہی یہ لڑکی بھی
استری دوکھ سے چھوٹ کر پورش ہو جاویگی کچھ فکر نہ کرو اسکو لڑکی نے جیسے پایا رام جی کی
دیا سے پورش ہوگئی اُس وقت گسائیں جی نے اُس راجہ کو بلا کر کہا کہ یہ لڑکا ہی تم کوئی
جھگڑا نہ کرو یہ سنکر راجہ نے اُس لڑکے کو دیکھا اور لڑکی نے دیکھا سب خوشی ہوگئے اور
گسائیں جی کو دھنیہ دھنیہ کہکر اپنے گھروں میں آئے اُسوقت گسائیں جی نے دوہا کہا کہ

تلسی رگھوبر سیوتہ مٹ گئے کالوکال ٭ ناری پلٹ سونر بھوا ایسے دینیدیال ٭

दो०। तुलसी रघुबर सेवतहि मिटिगे कालौ काल।
नारि पलटि सो नर भयो ऐसे दीन दयाल॥

بائیسوان۲۲ چرتر گسائین جی کا پراگ جی مین آنا اور مُراری داس جی سے ملاقات ہونا اور مُراری داس اور ملوک داس کا حال

جب یہ راجہ کی لڑکی رام جی کی دیا سے لڑکا ہو گئی گسائین جی رام جی کی دیا اسمرن کرتے ہوئے آگے چلے اور تیرتھ راج پراگ جی مین ٹھہرے یہان مُراری دیوجی سے ملے بڑا آنند آپس مین ہوا یہ مُراری دیوجی بڑے سنت مہاتما شیا مانند جی کے چیلے ہین ایک مرتبہ اُنکے گرو جی کی معافی بادشاہ نے ضبط کر لی گرو جی نے سمجھا کہ بادشاہ کے پاس جانے لائق مُراری دیو ہمارے چیلے ہین انہون نے بادشاہی سرکار کا کام کیا ہے اور دربار کے قاعدہ سے واقف ہین اور چٹھی مُراری دیو کے نام اپنے ہاتھ سے لکھی – چترا ایسا کام آ پڑا ہے کہ بدون تمہارے آئے بن نہین سکتا ہے ایسی جلدی اپنے آنے مین کرنا کہ بھوجن وہان کرتے ہو تو آچمن یہان کرو – اور ایک سیوک کے ہاتھ مُراری دیو کے پاس روانہ کی اتفاق سے یہ سیوک اُسوقت مُراری دیو کے مکان پر پہونچا جب بیٹھے بھوجن کرتے تھے سُنا کہ گرو جی کی چٹھی آئی ہے لانیوالے کو اپنے پاس بولا کر چٹھی پڑھوائی جیسے یہ مطلب سُنا ہو گئے سے اُٹھ کھڑے ہوئے جو کور ہاتھ مین تھا وہ ہاتھ ہی مین لئے چل دیئے اور اُنکے مکان سے گرو استھان کا فاصلہ اٹھارہ کوس کا تھا اُسی طرح برابر چلے آئے اور بہت جلدی پہونچ گئے گرو جی نے یہ دیکھا کہ پاس تھال لیا اور اگیا دی کہ اَن دیوتا کو پرشاد پا لیو اور جل سے آچمن کر لیا اِسکے بعد گانون کی بابت دلی مین بادشاہ کے پاس جانے کے واسطے کہا اُسی وقت مُراری دیوجی کچھ شِشون کو ساتھ لیکر روانہ ہوئے اور دلی مین پہونچے دربار مین اطلاع ہوئی وہان دستور تھا کہ جو ہندو فقیر آتا اُس سے کرامات دکھانیکا حکم ہوتا اور قیدخانہ مین بھیجکر تکلیف دی جاتی اُنکے واسطے حکم ہوا کہ رمنہ والی کوٹھی مین حاضر ہون مُراری داس جی ایک پالکی پر سوار پرشاد کا تھال لیئے روانہ ہوئے جب بادشاہ کی نگاہ

پڑی کہ مُرار داس آتے ہیں ایک مست ہاتھی خونخوار چھوڑ دیا یہ دیکھکر دربار کے ہندو لوگ جی مین
ڈر گئے کہ بابا بھاگ جاوینگے تو پکڑ قید ہونگے اور ہاتھی سے نہ بھاگ سکین گے تو مارے جاوینگے
غرض وہ ہاتھی سیدھا پالکی کیطرف دوڑا اُسکو دیکھتے کہار پالکی رکھکر بھاگ گئے اور ساتھیوں مین
کوئی وہان نہ رہ گیا اکیلے مُراردیو پالکی مین بیٹھے رہ گئے اور ہاتھی نے پالکی کے پاس پہونچکر چاہا
کہ سونڈ سے پالکی سمیت اٹھاکر پٹک دے مُراردیو نے اُٹھکر کہا کہ بھگوان کے بھجن کرنے سے
جیو ہنسیہ ہاتھی کی پائی اور اب کو کرم کرکے تیری کیا گت ہوگی کرشن چند کا بھجن کر اتنا سنتے
مہاتمون کے بچن پرتاپ سے ہاتھی کانپنے لگا اور مُراردیو کے سامنے بار بار متھا ٹیکا اور
پیکرمان کی مُراردیو نے کوپی چندن نکال کر اُسکے متھے مین بڑا لمبا چوڑا اٹیکا بیشنوون کا ایسا
بنا دیا اور کئی کنٹھیان ملا کر ایک بڑی کنٹھی اُسکے گلے مین باندھ دی اور گوپال داس نام
رکھکر آپ چلے اور پیچھے ہاتھی اور بادشاہ کے پاس پہونچے بادشاہ یہ سب حال دیکھ چکا تھا
بہت خوشی ہوا اور اُنکی معافی کے علاوہ چند گانون اور معاف کیئے اور کہا کہ کچھ اجازت
خدمت کیواسطے اپنے منہ سے ہمکو دیجیے مُراردیو نے کہا کہ یہ ہاتھی تمہارے کام کا نہین ہے
ہمکو دیدیا جاوے اور بادشاہ سے سند معافی اور ہاتھی لیکر روانہ ہوئے سب بیشنوون کے
ساتھ ہین گوپال داس ہاتھی ٹیکا مستک مین لگائے کنٹھی باندھے آگے ہوا ہر گانون
اور بازار مین ساوھون کا بھنڈارہ اور سیکڑون ہزارون کو منتر اپدیش ہونے لگا ایکدن
ایک گانون مین ساوہون کی جماعت پہونچی وہان کوئی گرو منتر لیے ہوئے نہ تھا اور بیچار یہ کہ
نگرے کے ہاتھ سے جل پان نہو اور ایسی جگہ ٹھہرنا نہ چاہیے اسواسطے تلاش کی گئی کہ کوئی
منتر لیوے اگر کیسی نے کنٹھی لینا منظور نہ کیا ایک بوڑھا آدمی بیماری سے مرتا تھا
اُسنے کنٹھی بندھوالی مہاتمون کی دیا سے وہ اُسی وقت اچھا ہوگیا تب سب گانون والون نے
منتر لیا۔ اور ایک گانون مین دیکھا کہ ایک سدا برت اپنا تالاب کھدواتا ہے اُسمین ایک
بیشنو مٹی ڈھو رہا ہے مُراردیو نے کہا کہ بیشنوون کی یہ بیگار کہ مٹی ڈھوا کر سدا برت
دیتے ہو اُسنے کہا کہ مہاراج ایک پتھر ہے کہ کاج انکا ہے ال ہوتا ہے اور تالاب بھی
کھدواتا ہے یہ سنکر مُراردیو اس جی نے ساوہو کو اُٹھا دی ادہم بیٹھکر بھجن کرو تمہاری تنخواہ

آپ ہی آپ نکل آوےگی ایسا کہتے تالاب سے آپ ہی آپ مٹی کنارہ پر جمع ہونے لگی تب
سدا ہر تی چرنون مین گر پڑا اور اُسدن سے سیوا پوجن سنتون کی بے محنت لیئے کرنے لگا
— اور ایک مرتبہ ماگھ مہینہ تک کے اشنان مین بڑا جماؤ سادہون کا پراگ راج مین ہوا انہین
مرار دیو نے بھنڈارہ کیا عین وقت پر روپیہ چک گیا فکر تھی کہ کیا بندوبست ہوگا یہ بات
ملوک داس جی مرار دیو کے پیارے بھگت کو معلوم ہو گئی وہ کڑا مانک پور مین گنگا جی کے
کنارہ پراگ سے بتیس کوس پر رہتے تھے اور سری گنگا جی کے ایسا شک ایسے تھے
کہ اپنی اشٹ دیو مانکر کبھی اُسمین اشنان نہین کرتے اِس بچار سے کہ انپر پانون کیسے رکھون
انہون نے لوٹڑون مین روپیہ اشرفی بھرواکر اپنا نام اور مرار داس جی کا نام لکھوایا
اور سری گنگا جی کے کنارہ جاکر بنتی کی کہ ماتا تم اِنکو اسی وقت مرار دیو جی کے پاس
پہونچادو اور کسی مین ایسی جلدی پہونچانے کی طاقت نہین ہی اور لوٹڑے جل مین پھینک
دیئے اُسوقت مرار داس گنگا جی مین اشنان کر رہے تھے وہ لوٹڑے بار بار پانون مین
لگے اٹھواکر دیکھا تو اپنا نام اور ملوک داس کا نام لکھا تھا اٹھواکر استھان پر لائے
اور بڑی خوشی سے خوب خرچ کیا بھنڈارہ اچھی طرح ہوگیا اور ملوک داس جی کا یہ حال
ہوا کہ گنگا جی مین اشنان نہ کرنے سے اُنکے گرو جی سے لوگون نے کہا گرو جی نے بھگتون کا
مہاتم دکھلانے کے واسطے جل مین کھڑے ہوکر ملوک داس سے انگوٹھہ مانگا اُسوقت سیوکون
کے پیر ن رکھنے والے رام جی نے گنگا جی کے دھارہ پر ایسے کمل کے پھول جما دیئے
کہ اُن پھولون پر ملوک داس آئے اور لوٹ گئے — اب پھر گسائین جی کا ذکر شروع
کیا جاتا ہی کہ پراگ جی مین مرار دیو سے بدا ہوکر گسائین جی چترکوٹ پہونچے —

تیئسواں ۲۳ چرتر گسائین جی کا چترکوٹ مین پہونچنا اور سری کامتا ناتھ جی کا درشن اور سری رگھوناتھ جی کی نت لیلا ہر گیا بہار دیکھنا اور پھر گنگا جی کے کنارہ گوپھا مین گسائین جی کا بیٹھنا

چترکوٹ سری رام جی کی نت لیلا کا بہار استھان ہے گسائین جی نے سری کامتا ناتھ
کے پاس پہونچکر کسی کو ساتھ نہین رکھا و نرات سری رام جی کے چرن کملون کا
دھیان اور زبان سے رام نام کا اُچارن اور بہار پر پھرنا شروع کیا جیسے کوئی
اپنے پرم اِشٹ متر کو تن من لگا کے ڈھونڈھتا ہے روز صبح اُٹھ کر چلتے تھے اور جہان
شام ہوئی ٹھہر جاتے نہ کسی کا ڈر اور نہ کوئی فکر دو چار ساڈھو جنکو گسائین جی کے درشن کا
نیم تھا وہ ساتھ ہو لیتے تھے کہ یہ پکرمان کرتے ہین ہم بھی ساتھ مین جا کر پکرمان
کرین ایک دن سری کامتا ناتھ جی نے گسائین جی کو اکیلے پا کر درشن دیا گسائین
جی نے چرنون مین سر رکھکر استت کی اور کہا کہ مہاراج اور کون میری سودھ لیگا
آپ دیا کرکے وہ استھان بتائے جہان رام جی کی نت لیلا کا بہار ہوتا ہے کامتا ناتھ
نے کہا کہ تمہارے ساتھ ایک کھوٹا آدمی لگا رہتا ہے اُسنے ہمارے استھان سے ایک
جڑی بوٹی چرالی ہے اگر اور بدارتھ دیکھنے کی اکیا ہو گی تو نہ معلوم کیا اُنچھا کرے پہلے
اسکا بند و بست کرو تب تمکو سب لیلاون کا درشن ہو گا اور انتردھیان ہو گئے
جب گسائین جی کے پاس وہ ساڈھو آئے گسائین جی نے پوچھا اُسمین سے ایک
ساڈھو نے اقرار کیا کہ ہان مہاراج مینے ایک جڑی بوٹی اوکھاڑ لی ہے جس سے
سونا بنتا ہے اور میرے پاس ہے اسپر گسائین جی کو بڑا رنج اور پچھتاوا ہوا سب جڑی
بوٹی پھنکوا دی اور اُس سے اقرار کرایا کہ اب پھر کبھی کوئی چیز یہان کی نہ چھوئیگا
اور اِسکے بعد گوسائین جی پھرتے پھرتے اکیلے ایک جگہ پر بیٹھ گئے اِس دسا مین
حالت کہ آپ ہی آپ انند سے انگ پھولے آتے ہین اور پریم بڑھتا آتا ہے اور بن کی
طرف دیکھا تو ہرن بڑے زور سے چوکڑی بھر بھر کر بھاگے آتے ہین اور اُنکے پیچھے
دو پورش اَت سُندر شیام گور کریٹ مکٹ کنڈل دھارن کئے دھنک بان ہاتھ
کسی سبز کپڑے شکاری پہنے گھوڑے اوڑائے آتے ہین ایک گھوڑا سبزا
آگے ہے اور دوسرا کمیت رنگ پیچھے انکی ٹاپون کی آواز سے پیراہٹ سُن
پڑتی ہے اور دیکھنے مین اچھی طرح نگاہ نہین جمتی اور سوارون کے نکھار سندی کی چھٹا

سے کروروں سورج کا ایسا پرکاش ہے جس سے تمام بن میں اجیالا پھیلا ہوا اور دیکھتے دیکھتے ایک ہرنی بجلی کی طرح جست مارتی ہوئی گسائین جی کے سامنے آ کے نکلی اور سبزہ رنگ گھوڑے پر سوار سری رام جی بان چڑھائے اور پیچھے کمیت گھوڑے پر لچھمن جی دکھ پڑے اسوقت گسائین جی کو دھوکھ ہوا کہ یہ کوئی راجہ ہیں اور انکے بان سے ہرنی نیچے گر مارے دیا کے گڑبڑا کے جھٹ پٹ آنکھیں بند کر لیں اسی وقت وہ سب لیلا انتردھیان ہو گئی اور تھوڑی دیر بعد جب گسائین جی نے آنکھ کھولی وہاں کچھ نہ دکھ پڑا تب سری ہنومان جی پرگٹ ہوئے اور پوچھا کہ سرکار کا درشن کیا یہ سنکر گسائین جی اچیت ہو کر گر پڑے اور دیر کے بعد جب پھر چیت میں آئے کہا کہ مہاراج میں پاپی میں بھول گیا جب نزدیک سواری آئی مجھے خیال ہوا کہ کوئی راجہ شکار کھیلتے ہیں اور اسوقت اس ہرنی کو بان سے مار ڈالیں گے اس وجہ سے میں نے آنکھیں بند کر لیں اچھی طرح نہیں دیکھا اور ہنومان جی کے چرنوں میں سر رکھ کر بڑا بلاپ کیا کہ اب کیا او کھون اور کیا دیکھوں ہنومان جی نے اگیا دی کہ اٹھو اور رام گھاٹ پر جا کر رہو وہاں تمکو پھر درشن ہوگا ابکی مرتبہ خوب سچیت رہنا میں بھی ساتھ آونگا دھوپ دیپ اگر چندن کستوری کیور سب سامگری پوجن کی تیار رکھے رہنا ایسا اپدیش کر کے ہنومان جی انتردھیان ہو گئے اور گسائین جی رام گھاٹ پہونچکر ایک گوپھا میں بیٹھ کر بھجن کرنے لگے —

چوبیسواں چرتر گسائین جی سے سوامی وریانند کا ملنا اور گوپھا سے باہر بیٹھنے کی صلاح دینا

سوامی وریانند بڑے مہاتما سنسار میں مشہور ہیں ایک دن کسی جگہہ جاتا میں گئے تھے وہاں ایک مہاتما سے جل مانگا انھوں نے کہا کہ آپ تو وریانند ہیں ہم سے کیا جل مانگتے ہیں اور نہ دیا سوامی جی نے سری گنگا جی کا اسمرن کیا

دھارہ بڑے زور شور سے نکلی جس سے معلوم ہوا کہ یہ مندر بھی گرا چاہتا ہے تب
انھون نے بنتی کی اور سوامی جی کی دیا سے دھارہ کا پرواہ وہان سے ہٹا یہ سوامی جی انکے
گسائین جی کے درشن کے واسطے گوپھا کے پاس آئے اور بڑی دیر تک بیٹھے رہے
گسائین جی نے گوپھا سے نکلکر انکو درشن نہ دیا اور پٹ بھیڑ لیے جب لگھوشنکا کی ضرورت
ہوئی پٹ کھول کر باہر آئے اور بعد فراغت پھر جا کے بیٹھے اور پٹ بند کر لیا تب
ودیانند نے کہا کہ گسائین جی آپ لگھوشنکا کے واسطے گوپھا سے باہر آئے اور سنتون کے
درشن کے واسطے نہین آئے معلوم ہوتا ہے کہ سنتون کی مرجاد لگھوشنکا سے بھی کم ہے سنکر
گسائین جی بہت جلدی گوپھا سے باہر آئے اور بڑا خوف کھا کر کہا کہ مہاراج چھما کیجئے اور پاس
بیٹھکر آنند سے باتین کرنے لگے اور یہ ٹھہر گئی کہ اب گوپھا مین نہ رہو ایک بڑا اونچا مچان
گنگا جی کے کنارہ بنا کر بیٹھا کرو جسمین سنت لوگ درشن سے محروم نہ رہین اس دن سے
گوپھا چھوڑ کر ایک اونچے مچان پر بیٹھنے لگے اور سادھ سنتون کا درشن پرشن ہونے لگا

۲۵ پچیسوان چرتر گسائین جی کا رام گھاٹ پر بیٹھنا اور سری رگھوناتھ جی کا درشن دینا

جب گسائین جی گوپھا سے نکلکر مچان پر رام گھاٹ کے کنارہ بیٹھے ہر گھڑی پریم سے
بیہبل آنکھون سے آنسو جاری رام رام کی رٹ کیا کرتے اور جو سادھ سنت آتے
انسے یہی بات چیت ہوجاتی لیکن بنا بابا کرمنا سے وہی دھیان اور روز اشنان جپ
کرکے سب سامگری پوجن کی لیکر بیٹھے تھے کہ آج سرکار کا درشن ہوگا اور جب شام ہوجاتی
نراس ہوکر ادہیر یعنی بیقرار ہوجاتے جیسے مچھلی پانی نہ پانے سے بیقرار رہتی ہے اسی طرح کچھ دنون
بعد ایک دن صبح کے وقت اشنان پوجن کرکے بیٹھے تھے کہ آپ ہی آپ آشا ہین بہنے
لگا سیتل مند سوگندھ پون جسکا نام سنتے تھے معلوم ہوئی یہ چیرا اور لتا بن
کے پھول پھل سے لدے بڑی سوبھا اسلئے دیکھ پڑے سامگری پوجن کی جو اسکے
بیٹھے تھے انکو بھی ادبھت دیکھا نہین معلوم کیسی سوگندھ چندن اور پھول وغیرہ
مین آگئی اور جب طرف نگاہ کی ایک نیا چمتکار بڑا اپورب پایا کرتے سے الگ دیکھ پڑا

اور اسکے ساتھ ہی ایک اَدبھت بِمان آتا دیکھا اُسپر سری رام جی دھنک بان لیے
بیٹھے ہین بائین طرف سری جانکی جی پیچھے لچھمن بھرت شترگھن چھتر چامر آدک لیے
اور آگے سری ہنومان جی کھڑے - اور اُس بِمان کے پیچھے ہر طرف سے بہت بِمان
دیوتاؤن کے چلے آتے ہین اب گسائین جی سری ہنومان جی کی اگیا سوچ کر سچیت
ہو کر بیٹھے اور چندن گھسنے لگے اُس وقت سرکار نے گسائین جی پر دیا کی بِمان سے
اوتر کر چیان پر آئے اور یہان ایک دِبیہ سنگاسن رتن جٹت موجود ہوگیا اُسپر ہاتھون
مین دھنک بان لئے اور آگے دو ترکش رکھے اپنی سماج سمیت آ بیٹھے اور اپنے
ہاتھ سے چندن لیکر مستک مین لگایا اُس وقت سرکار کی چھب اور سماج کا سکھ کوئی نہین کہہ سکتا
پر گسائین جی نے لکھا ہے - یہ سوبھا سماج سکھ کو کہہ سکے کھگیش ٭ برنے شارد
شیش سرت سو سکھ جانے مہیش ٭

दो०। यह शोभा समाज सुख को कहि सके खगेश।
वरनौ शारद शेष श्रुति सो सुख जाने महेश॥

اسکے بعد ہنومان جی نے استُت شروع کی اور سب دیوتاؤن نے استت کی
اور پھول برسائے جے جے کا شبد ساؤن مین بھر گیا اور گسائین جی کی یہ دسا
کہ دیکھ دیکھ کر سکھ دینہی مین نہ سما سکا بدیہہ ہو کر ایک ٹک رہ گئے تب سرکار نے دیا
کر کے اپنے مکھاربند سے کہا گسائین ہمکو دھیان مین دیکھا کرو اور انتردھیان ہو گئے
اُس دن سے گسائین جی دھیان مین نت درشن کرتے اور ہر ساعت اس سماج
کا سکھ نگاہ مین بسا رکھتے وہ دوہاولی مین کہا ہے - رام گھاٹ مندا کنی بھئی بسانن بھیر ٭
تلسی داس چندن گھسے تلک دیت رگھوبیر ٭ -

दो०। रामघाट मन्दाकिनी भई बिसानन भीर।
तुलसिदास चन्दन घसै तिलक देत रघुबीर॥

اور اس استھان پر بہت دن رہ کر اسی آنند مین بہت کچھ بھگت بھاؤ
کو کہا ہے -

چھبیسوان چرتر ایک برہمن غریب کا گسائین جی کی بدولت مرنے سے بچنا اور دردر موچن شلا کا درشن کراکے اُسکا دردر دور کردینا

چترکوٹ کے پاس ایک برہمن رہتا تھا نہایت غریب کہ بھیکہ مانگنے سے بھی پیٹ بھر
بھوجن نہین پاتا اُسنے اپنے من مین بچار کیا کہ ایسے جینے سے مرنا اچھا ہے اور بدون
مرے یہ دکھ نہ مٹے گا اور ایک دن گنگا جی کے کنارہ لکڑیون کا چتا بنا کر جلنے پر مستعد
ہو گیا یہ حال دیکھ کر گانون والے اور جنے سنا آنکر سمجھایا مگر اُسنے کسی کا کہنا نہ مانا اُس وقت
گسائین جی دیا کر کے وہان گئے اور برہمن سے بولے کہ تم دھن کے نہونے سے اپنا جان
کھوتے ہو آتم ہتیا کا پاپ بڑا کٹھن ہے کبھی نہ کرنا چاہئے دوسرے دھن کے واسطے جان دیتے
ہو جسکی نندیا بید شاستر پوران مین لکھی ہے اور تم بھی سمجھ سکتے ہو کہ دھن سب طرح سے
آدمی کا دکھ دینے والا ہے پہلے تو ملنے کے واسطے دکھ دے اور ملے پر رات دن بچانیکا
دکھ کرو ماتا پتا بھائی متر سے بیر کرا دے کام کرودھ مد لوبھ متسر انہکا بڑہا دے سب سے
لڑائی جھگڑا کرنا پڑے اور انکے سوا سب سے بڑا جھگڑا دکھ یہ ہو کہ رام جی کے چرن کمل سے چھٹ کر
اسپر برہمن بولا گسائین جی مہاراج یہ بچار گیانیون کا ہے اور میرے بچار مین دردری کو ایکدن
آگ مین جلکر مرجانا آتم ہتیا نہین ہے ترس ترس کر اپنی دیہہ کا ناش کرنا یعنی دردری کی آگ سے
جلانا آتم ہتیا ہے دوسرے دربیہ مین سب گن ہوتے ہین دربیہ پانے سے اسکے پاتک دکھ
معلوم نہین ہوتا اور بچانیکا دکھ اپنا کو نہین ہوتا بچانیوالے اسکو بچاتے ہین گرو ماتا پتا متر اور
سب سے ہیت ہو ہر کام کرودھ مد آدک کا شانت کرنا بیریون سے جیت وان دھرم ویاپت
جگت اور جو کچھ سوارتھ پرمارتھ ہے دھن سے ہوتا ہے اور کسی سے نہین اور کبت پڑھا —
دربیہ ہی تے دیو پوجا دھن دھرم دربیہ ہی تے کچھ نہ کام دام بنا پورکھ نکام ہے ۞
بنا دربیہ دارا ست بھر آپت سب ار سے لگات بدھ بدون گیت بام ہے ۞

بنا درب تہ درجن نہ جیتو جاسے آدر ناکا ور کہاوے شبد ہرہد سب کہام ہے ٭
بنا درب تہ کسو کون کی وساہ نکی مرے جان نشچے کر دربتہ ہی مین بیام ہے ٭

क० । द्रव्यही ते देव पूजा धन धर्म द्रव्य ही ते कुछु न काम दाम
बिना द्रव्य निकाम है ॥ बिना द्रव्य दारा सुत भ्राता पितु सबंधी
सैनगात विधिहूं गति बाम है ॥ बिना द्रव्य दुर्जनन जीतो जाइ
आदर न कादर कहावै बुधि सुधि सब खाम है ॥ बिना द्रव्य कहो
कौन की प्रशंसा है नीकी मेरे जान निश्चय कारि द्रव्य ही में वास है ॥

تب گسائین جی نے بچار کیا کہ یہ اپنی ہٹھ بنا درب پاے نہ چھوڑے گا کہا اچھا
یہان کے مالک سری کامتا ناتھ اور سری گنگا جی ہین انکے پاس چلو اور سری
کامتا ناتھ جی کے پاس جاکر مندا کنی کے کنارہ بیٹھ گئے اور استت کرنے لگے
تب ایک سری گنگا جی کی دھارہ سے ایک شلا بلور پتھر کا سورج ایسا چمکتا پرگٹ ہوا ہے
دیر درموچن شلا ہے اوپر سری رگھناتھ جی کے چرن کمل کا چنہہ ہے جسکی مہما بید مین
لکھی ہے اسکو دیکھتے برہمن کا سب دلدر دور ہو گیا جہان دیکھتا ہے دھن دیکھ پڑتا ہے نہایت
خوشی سے اپنے گھر مین آیا یہان بھی دھن کا ڈھیر ہر جگہ دیکھا اور تمام عمر بڑی مالداری
سے بسر کی اور اب تک اسکے نسب والے برہمن چترکوٹ کے پاس رہتے ہین انکے
گھرون مین دھن کی کمی نہین ہوتی اور وہ شلا درشن دیکر پھر جل مین گپت ہو گیا اسی وقت
سے اس گھاٹ کا نام دیر درموچن کہا جاتا ہے اور جیسا نام ہے ویسا گن ظاہر ہے اور گسائین جی
پھر چترکوٹ مین رہا کیے ٭

سنتالیسواں چرتر گسائین جی کا دلی کے بادشاہ کے پاس سے طلب ہونا اور گسائین جی کا چترکوٹ سے چلکر جمنا کے کنارہ پر ایک راجہ کو ساودھ بنا دینا

جب گسائین جی کی اُوتپت لیلا دیش و لیش مین مشہور ہوئی کہ گسائین تلسی داس نے
اپنی کرامات سے ایک مرے آدمی کو زندہ کر دیا اور ایک لڑکی کو لڑکا بنایا اور چمتکار
اُنکے ظاہر ہوتے ہین وہ اُوتپت اور سنسار سے نرالے ہین اسکو دلی کے بادشاہ
نے سنکر صوبہ دار کے نام حکم بھیجا کہ تلسی داس ہندو فقیر ہے کے ایسے حالات سُنے
جاتے ہین فوراً حضور مین روانہ کرو ایسا حکم ہوتے صوبہ دار نے گسائین جی کی طلبی
کی اور دنیا مین مشہور ہو گیا کہ گسائین جی کے پکڑنے کا حکم بادشاہی جاری ہو چکا
سب کو رنج ہوا اور بوندیلے چندیلے بھدوریہ بگھیلے راٹھور اپنی اپنی جماعت لیکر
اکٹھا ہوئے کہ ہم اپنی راج سے گسائین جی کو نہ لیجانے دیوینگے چاہے بادشاہی
فوج سے لڑکر مر جاوین کیون دنیا مین ہم کو کتنا بڑا اجس ہوگا کہ ہماری راج سے گسائین
جی پکڑ گئے اور لڑنے پر مستعد ہو گئے اور اُدھر بادشاہی فوج تیار ہو گئی اب گسائین جی نے
بچارا کہ بادشاہ کے حکم نہ ماننے مین بڑا انرتھ ہوگا لڑائی مین سیکڑون ہزارون آدمی مارے جاوینگے
اور دیس اُجڑ جاویگا اس باعث سے لیکے میرا جانا اچھا ہے اور سب کو سمجھا کر چترکوٹ سے دلی
چل دیئے کسی طرح کا ڈر نہ مانا خوشی سے رام بھجن کرتے سادھون کی جماعت لیے چلے جاتے تھے
جب جمنا جی کے کنارہ پہونچے وہانکے راجہ نے سنا دوڑکر آگے آیا ملا اور کہا کہ مہاراج میرے
استہان پر چلو مگر سادھون نے منظور نہ کیا تب راجہ اداس ہو کر لوٹ گیا اور اپنے من مین
سوچا کہ گھاٹ پر اوترنے کے واسطے ناو نہ دی جاوے اور کہا جاوے کہ محصول کا فیصلہ راجہ
کے پاس ہو جاوے تب پار اوترنا ہو سکیگا اُس وقت میرے پاس ضرور آوینگے اور درشن پرشن
کا سکھ مجھکو ملیگا یہ بات اپنے کارندے نوکرون سے کہدی اُن لوگون نے ناوین نہ دین
گسائین جی نے دیکھا کہ ایسا اچھا کچھ پورا کرنا چاہیے سادھون کو آگیا دی کہ راجہ کے
پاس چلو اور راجہ کے پاس آئے اُسنے اپنا مکان اچھی طرح سودھ کرکے بچھونے
بچھوا کر بڑے آدر بھاو سے بٹھایا اور گسائین جی کو سنگھاسن پر بٹھا کر شاشٹانگ ڈنڈوت
اور آرتی پوجن کی اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج میری چوک چھما کیجیے اپنا استہان پاک
ہونے کے واسطے یہ کہ بھیجا تھا کہ ناوین نہ ملین گی وہ منورتھ میرا آپکی دیا سے پورا ہوا

اب میری اچھا ہی کہ مجھکو اپنے داس ہونے کا مرتبہ دیجے اور بھیجی کی تب گسائین جی نے اسکا
سچا پریم دیکھ کر منتر اوپدیش دیا اور رادھا بلبھ بھگوان کی اوپاشنا بتائی اور ایسی دیا کی کہ
وہ راجہ بہت بیراگ سے برکت ہو کر بھگوان کا بھگت ہو گیا جمنا جی کے کنارہ پر ایک بڑا مندر
بنوایا اسمین رادھا بلبھ بھگوان کو استھاپت کیا اور پریم سے بھگوان کی لیلا مین بہت پد
بنائے جنکو سنکر سادھو لوگ خوش ہوتے ہین اور اب تک اس مندر مین سیاما سیام بھگوان
براجمان ہین اور سادھون کو سیوا پوجن سے سکھ ملتا ہی اور اس راجہ کے پاس سے
چلکر گسائین جی جمنا اوتر ہوا اندر پرست دلی مین پہونچے۔

اٹھائیسوان چرتر گسائین جی کا بادشاہ کے دربار مین آنا اور بادشاہ کو کرامات دکھانے سے جیلخانہ مین قید ہونا اور ہنومان جی کی دیا سے چھوٹنا اور پرانی دلی کا اجڑ کر نئی دلی آباد ہونا

بادشاہ کو جب معلوم ہوا کہ گسائین جی آئے ہین حکم دیا کہ میرے پاس لاؤ اور دربار مین بولا کر
کہا کہ ہم نے تمہاری کراماتون کا حال سنکر بولایا ہی کوئی کرامات اپنی ہم کو دکھلاؤ گسائین جی
نے کہا کہ ہم اپنا پیٹ پالنے کے واسطے رام رام کہا کرتے ہین اور کچھ نہین جانتے اور نہ کوئی
کرامات ہم مین ہی کیا دکھاوین اسپر خفا ہو کر حکم دیدیا کہ قید خانہ مین لیجا کر قید کرو اور ڈرانے
کے واسطے بڑے آدر بچن کہے اسکا جواب گسائین جی نے نہین دیا اور نہ کچھ ڈر مانا کبت ہی ہے
کانن بھودھر بار بہار دوادکھ بیادھ مہا گھیرے ۔ سنکٹ کوٹ تہان تلسی جہ ماٹ پتا سنت بندھو نہ ہیرے
راکھی ہے تہان رام کرپا کے ہنومان سے سیوک ہین جہ کیرے ۔ ناگ نر سا تل بھوتل مین گھوما یا ایک سہایک ہے سرکے
سب جیہی بھرا جو رجا الپس نے مونہہ لے چلین جھٹ باندھ تنا وسنات گھور تکار ات آرت کون تہینے ہو وار دشائی
ایک کرپال تہان تلسی دسرتھ کے ستدن تندکھا ۔ تات نہ مات نسوام سکھا ستند بدلیتال ہیٹا
ہے جہان ہم جانا گھورندی بھٹ کو ستلج جرت لوٹیا ۔ دھار بچا کر وارنہ پارنہ بوہت نا بیت بھٹو سہا
تلسی جہ مات پتا سکھا ستین کو کہو راودھنیہ لوٹیا ۔ تہان بن کارن رام کرپال لشال بھو جاگہ کا رلیو ہیا

اور

پہلا / पहिला

कानन भूधर बारि बयारि दवा दुख व्याधि महा अरि घेरे।
संकट कोटि तहाँ तुलसी जहँ मातु पिता सुत बन्धु न नेरे॥
राखिहैं तहँ राम कृपा करिकै हनुमान से सेवक हैं जेहिकेरे।
नाक रसातल भूतल में रघुनायक एक सहायक मेरे॥ ॥

दूसरा

जबही यमराज रजायस ते मोहि लै चलिहैं भट बाँधि नटैया।
सासति घोर पुकारत आरत कौन सुनै बहु बार डटैया॥
एक कृपाल तहाँ तुलसी दशरथ के नन्दन बन्दि कटैया
तातन मातन स्वामि सखा सुत बन्धु बिशाल बिपत्ति बटैया

तीसरा

जहाँ यमजातन घोर नदी भट कोटि जलचर दन्त टेवैया
धार भयंकर वारन पारन बोहित नाव न सीत खेवैया॥
तुलसी जहँ मात पिता न सखा नहिं कोउ कहूँ अवलंब देवैया।
तहाँ बिन कारन राम कृपाल बिशाल भुजा गहि काढ़ि लेवैया

اور دربار سے اٹھکر قید خانہ مین چلے گئے وہان جو کی پہرہ والے سب مسلمان سوا آئی پٹھان
تھے وہ کیا جانین یہ کون ہین اونہون نے ایک تنگ کوٹھری میلی مین بند کردیا اور بہت کچھ
تکلیف دینا چاہی تب گسائین جی نے دیکھا کہ یہان استھان پوجن کا نیم اور دھرم نہ رہیگا
اسواسطے سری ہنومان جی کو مستک نواسے کر استت شروع کی ۔

بشن پد

تو ہنہ ایسی لبی جیسے ہنومان ہٹھیلے ٭ صاحب کہون نہ رام سے تم سے نہ وسیلے ٭
تیرے دیکھت سنگھ کے سسو میڈک لیلے ٭ جانت ہون کل تیرا وسو گن گن کیلے ٭
ہانک سنت دس کنٹھ کے بیٹے بندھن ڈھیلے ٭ سو بل گیو کدھون جیو اب گر جھ گیلے ٭

जीतो सो हो तो फेरो हेत हियारे ॥ तौ क्यों बदन देखाव तो कहि वचन इयारे ॥ तोसो ज्ञान निधान को सर्वज्ञ बियारे ॥ हौं समुझा बत साँई द्रोह की गति छारक्षियारे ॥ तेरे स्वामी राम से स्वामिनी सियारे ॥ तहूँ तुलसी कह कौन काको तकियारे ॥

جیسے گسائین جی یہ دوسرا پد بنائے چکے یکایک سری مہابیر جی پرگٹ ہوسے جنکا تیج لکھا نہین جاتا ہی اور اگنیت بیشمار بندرون کی پرگٹ ہوئی اونھون نے پہلے تمام جیلخانہ مین گرسب قیدی چھوڑ دیے چوکی پہرہ والون کو طمانچہ دانت نکھون سے زخمی کرکے نکال اور بادشاہی محلون کے کھمبے کنگورے دروازہ توڑ ڈالے شیشہ آلات کپڑے بچھونے کی توڑ پھاڑ کی لڑکا جوان بوڑھا مرد عورت جو سامنے پڑا مار پیٹ کوٹ کاٹ کردی بیگمات کے کپڑے گہنے سر کے بال نوچ لیے بادشاہ کے کپڑے پھاڑ کر ننگا کر دیا ہر طرف ہاے ہاے کے سواے اور کچھ کسی سے کرتے نہ بنا تب بادشاہ گرتے پڑتے گسائین جی کی پاس آئے اور بیگمات روتی شور کرتی گسائین جی کے چرنون مین گر پڑین بادشاہ نے کہا کہ مینے جو گناہ کیا اسکا نتیجہ پایا اب مجھ پر رحم کرکے یہ آفت مٹائے اور بیگمات نے ہاتھ جوڑ جوڑ کر کہا گسائین جی صاحب اپنے رام کی خیرات مین ہماری جان بخشی کیجے ہم سب بے ستر آپ کے سامنے کھڑی ہین اور ہمارے بال بچے مارے جاتے ہین سواے تمھارے کوئی بچانیوالا نہین ہی اور گسائین جی نے نگاہ اٹھا کر بادشاہی محلون کی طرف دیکھا تو پرلے کا ایسا اُت پات دیکھ پڑا اُس وقت دیا سے پھر شانت ہونے کے واسطے استت کی مگر مہابیر جی نے چھ ماہ تک محلون مین شور غل رہا تب گسائین جی نے بڑی دینتا سے یہ بستن پد بنایا۔

اتِ آرتِ اتِ سوارتھی اتِ دین دکھاری ؛ انکو بلگ نہ مانیئے بولیہہ نہ بچاری ؛
لوک ریت دیکھی سُنی بیاکل نر ناری ؛ اتِ برکھیو انِ برکھیو دینہہ دیوہ گاری ؛
نا کہہ آیے رام سون بھئی ساسنت ہماری ؛ کر آیسے کی بی چھما نج اور نپارہی ؛
سے سا لگرے سمر یہ سمرتھہ بہت کاری ؛ سوسب بدھو اپکار کر یہ ابراودھ لیاری ؛
بگری سیوک کی سدا ان صاحب سدھاری ؛ تلسی پہ تیری کرپا نِر اُپادھ نہاری ؛

پالک کہیئے گاؤ سے پڑے سن سمجھ سنائیں ٭ کریہ ان بھلے کو بھلو آپنی بھلائی ٭
سمرتھ سو بھی جو پاسئے پیڑے پیرائی ٭ تاہ تکیو سب جیون ندی بارد نہ بولائی ٭
اپنے اپنے کو بھلو چہے لوگ لوگائی ٭ بھاوے جو جیہہ تیہہ بھجے سبہ اشبھ سگائی ٭
بانہہ بول دے تھاپئے جو نج برآئی ٭ بن سیوا جو پالئے سیوک کی نائی ٭
چوک چپلتا میری تو برمو بڑائی ٭ ہون توآدر ڈھیٹھ ہون اَت نیچ نچائی ٭
بندی چھوڑ بردوالی نگم آگم گائی ٭ نیکو تلسی داس کو تیری نکائی ٭

اور یہ آرتی گائی

منگل مورت مارت نندن ٭ سکل امنگل مول نکندن ٭ پون تنے سنتن ہت کاری ٭ ہردے براجت اودھ بہاری ٭ مات پتا گر گنپت شاردو ٭ شو سمیت شمبھو شک ناردو ٭ چرن بندنو ون سب کاہو ٭ دیہو رام پد بھگت نباہو ٭ بندون رام لکھن بیدیہی ٭ جے تلسی کے پرم سنیہی ٭ —

अति आरत अति स्वारथी अति दीन दुखारी ॥ इनको बिलग न मानिये बोलहिं न बिचारी ॥ लोक रीति देखी सुनी व्याकुल नर नारी ॥ अति बरषेहु अनबरषेहु देहिं दैवहि गारी ॥ ना कहि आये राम सों भइ साँसति भारी ॥ करि आये कीबी क्षमा निज ओर निहारी ॥ समय साँकरे सुमिरिये समरथ हितकारी । सो सब बिधि उपकार करय अपराध बिसारी ॥ बिगरी सेवक की सदा साहिबहि सुधारी ॥ तुलसी पर तेरी कृपा निरुपाधि निहारी ॥

दूसरी

कहु कहिये गाढ़े परे सुनि समुझि सुसाई ॥ करहि अनभले को भलो आपनी भलाई ॥ समरथ सुभीजी पाइये देरै पीर पराई ॥ ताहि तक्यो सबज्यों नदी बारिदन बुलाई ॥ आपने आपने

को भलो चहै लोग लोगाई ॥ भावै जो जिहि तेहि भजै शुभ अशुभ सगाई ॥ बाँह बोल दै थापिये जो निज बरिआई ॥ बिन सेवा जो पालिये सेवक की नाई ॥ चूक चपलता मेरई तू बड़ो बड़ाई ॥ हौं तो आदर ढीठ हौं अति नीच निचाई ॥ बंदि छोर बिरदावली निगमागम गाई ॥ नीको तुलसीदास को तेरई निकाई ॥

आरती

मंगल मूरति मारुत नन्दन ॥ सकल अमंगल मूल निकन्दन ॥ पवन तनय सन्तन हितकारी ॥ हृदय बिराजत अवध बिहारी ॥ मात पिता गुरु गणपति शारद ॥ शिवा समेत शंभु शुक नारद ॥ चरण बन्दि बिनवौं सब काहू ॥ देहु राम पद भक्ति निबाहू ॥ बन्दौं राम लखन बैदेही ॥ जे तुलसी के परम सनेही ॥

اسپر ہنومان جی شانت ہوکر انتردھیان ہو گیے اور بادشاہ نے اپنے کپڑے لیتے سنبھال گسائیں جی کو بڑی بھگت سے اشنان کرایا اور چرن دھلاکر چرن امرت لیا اور تمام محل مین چھڑکایا اور بہت اشرفی روپیہ جواہرات کشتیون مین بھرکر پیش کیے کہ آپ اسکو قبول کرین گسائیں جی نے کہا کہ ہم کیا کرینگے ہمکو یہ چیزین نہین چاہیے اور دوہا پڑھا ـ
یہین لوک کو پین ہین اور بھاجی بن لون ✤ تلسی رگھوبر اُر بسین اندر باپرو کون ✤

दो० ॥ तीनि टूक कोपीन में अरु भाजी बिन लौन।

तुलसी रघुबर उर बसें इन्द्र बापुरो कौन ॥

لیکن یہ اگیا دی کہ یہ استھان سری ہنومان جی کے چرن کمل سے انکت اور پاپت ہو گیا ہے اسمین تمھارا رہنا اچھا نہین یہان سری ہنومان جی کی چوکی رہیگی اور تم اور مکان

اپنے رہنے کیواسطے بناوٹیہ شہر کنارے اُتر طرف جمنا جی کے کنارہ باندھو گدھ مین بادشاہی مکانون کا بنانا شروع ہو گیا اور اپنے لڑکے شاہ جہان کے نام سے آباد کر کے شاہجہان آباد نام رکھا اور گسائین جی سے چلتے وقت یہ مانگا کہ مجھکو کبھی کبھی آپ کے درشن کی اگیا ملجائے گسائین جی نے کہا کہ اسکا مضایقہ نہین اور چل دیئے۔

ونتیسوان[29] چرتر گسائین جی کی دیا سے ایک گوال گا سے چرانیوالے کا سِدّھ ہو جانا

گسائین جی جب بادشاہ سے رخصت ہوئے اپنے سمج سو بھاو سے اکیلے چل دیئے اور شام کے وقت ایک جنگل مین ٹھہر گئے وہان آبادی بالکل نہ تھی جنگل مین ایک گوال اپنی گووین چراتا تھا اُسنے گسائین جی کو دیکھکر ڈنڈوت کی اور بڑے پریم سے ایک دوہنی مین دودھ لاکر گسائین جی کے سامنے رکھا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج رام جی بن مین کول بھیلنی کے پھل پھول قبول کرتے تھے آپ بھی دیا کر کے اسکو قبول کرو اسپر گسائین جی نے [illegible] ہوکر دودھ لیا اور دیا درشٹ سے اُسکی طرف دیکھ کر اپنے ہاتھ سے اُسکو پرشاد دیا اور اگیا کی کہ تھین رام جی کا بھجن کیا کرو جنھون نے کول بھیلون پر دیا کی سنتے اُسکی جنم جنم کے پاپ بہت اور رام جی کے پریم مین لین ہو گئی اُسی وقت اپنے ساتھیون کا ساتھ چھوڑ کر ایک جگہ پر سمادھ لگائی اور تین دن تک جگہ سے نہ اُٹھا یہ حال دیکھکر اور گوالون نے اُسکو بہت سمجھایا مگر اُسنے کسی کی بات نہ سُنی سب کو جواب دیدیا کہ مجھکو اب رام جی کے بھجن کے سوائے اور کسی سے کوئی کام نہین ہے مجھکو گسائین جی نے اپنے اُپدیس سے سنساری مایا جال سے چھوڑا دیا اور ایسا سِدّھ ہو گیا کہ جسنے بھگت کا مارگ چلایا اور ابتک وہ جگہ یادگار ہے اور گسائین جی رات کے بعد وہانسے اُٹھکر بندرابن کیطرف چلے

تیسوان[30] چرتر گسائین جی کا بندرابن مین پہونچکر بندرابن کے مہاتما سے رام کرشن کی بابت بات چیت اور سب کو کرشن چندر کا

درشن کرانا

جب گسائین جی بندرابن مین پہونچے رام گہاٹ کو ڈنڈوت کرکے وہان قیام کیا اور بڑی خوشی
سے سمرن بھجن کرنے لگے یہ حال جان کر سادھ سنت جوگی جتی تپیشری سناسی پنڈت گرہست
دھنی غریب آنے لگے گسائین جی نے سبھے سیتارام کہکر اُن لوگون سے ملاقات کی اسپر
بندرابن کے بیشنوون نے اپنی اُپاسنا کی ریت سے جے رام سیتارام کہنا رچ مانا کہ اسیا
نام کی جگہہ پر جے کرشن کہتے تو اچھا تھا اِس باعث سے کسی نے رام رام کا جواب اور
نہ دیا اور نہ رام رام کہا تب گسائین جی نے دوہا پڑھا۔
آنک ڈہانک سب کہت ہین آنب گہاس ارو کیر ٭ تلسی برج کے لوگ سے کہا رام سے بیر ٭

दो०। आँक ढाँक सब कहत हैं आँब घास अरु केर।
तुलसी ब्रज के लोग से कहा राम से बैर॥

اسکے بعد بندرابن کے ایک مہنت گوسائین جی کے پاس آئے اور کہا کہ رام اور کرشن مین
بھید نہین ہی دونو روپ داسون کے سکھ دینے والے ہین کیون کرشن چندر بھگوان
نے رام چندر کو دھنک دھاری اور برہمنہ اور انیہہ اور امان کہا ہی اور اوتارون کی بابت
یہ سدھانت ہی کہ کرشن روپ پربان ہی اور سروپ بہوت کے الزمان ہین معلوم
نہین کہ آپ کا بچار اسمین کیا ہی دیا کرکے ہمکو بتلائیے اسپر گسائین جی نے ہنسکر کہا کہ
ہمارا سدھانت اور گیان بھی یہی ہی کہ کرشن روپ پنج روپ ہی اور بہوت الزمان پربان
ہین اور ہم تو آج تک رام جی کو دسرتھ مہاراج کا پتر جانتے تھے اب آپ سے آتنا اوپکہ
سنا کہ جو روپ جگ بندنیہ ہین اور دوہا پڑھا۔
جو جگدیس تو اَتِ بھلو جو مہیش بڑ بھاگ ٭ تلسی چاہت جنم بہرت رام چرن انوراگ ٭

दो०। जो जगदीश तो अति भलो जो महीश बड़भाग।
तुलसी चाहत जन्म भरि रामचरण अनुराग॥

مطلب یہ کہ رام جی سنسار کے ایس ہین تو نہایت اچھا اور پرتھی کے ایس ہین
تو بڑی خوش نصیبی دونو صورتون مین تلسی چاہتا ہی کہ ہر جنم مین انہین رام جیکے چرن مین

انراگ رہے دوسرے سے واسطہ نہو اور اِس اُپاسنا کی ڈرہتا ہین ایسا کہتے
مگن ہوئے کہ تمام سبھا کو سنتشٹ کرویا مہنت جی اور سب سیشیو گسائین جی کی انتہ اُپاسنا
اور اپار بودھ سے بہت خوش ہوئے اِسکے بعد ایک مہاتما نے گسائین جی سے کہا کہ جب
نشچے ہو کہ رام اور کرشن ایک ہین اور دونو نام سنسار کے دکھ کو چھوڑا دیتے ہین
تو کیون کرشن کرشن نہین کہا جاتا ہی گسائین جی نے کہا کہ اُپاسنا کی ریت ہی یہی ہی کہ
دوسری طرف نگاہ نہ جائے اور دوہا پڑہا۔
راگ روکھ گن دوکھ کو ساچھی ہردیہ سروج ؞ تلسی نگمت متر لکھ سکچت دیکھ منوج ؞

दो०। राग रोष गुरा दोष को सास्री हृदय सरोज।
तुलसी बिगसत मित्र लखि सकुचत देखि मनोज

اِس باعث سے مجبوری ہی اور منا یا جاکر منا سے کوئی ورو نہین رکھتا پھر یہ بات ہوئی
کہ اب رام گھاٹ پر کیون ٹھہرے ہو بندرابن کے کنجون مین جہان کرشن چندر نے بہار
لیلا کی ہی وہان ٹھہرو گسائین جی نے کہا کہ ہم رام جی کے داس ہین اُن بہار استھانون مین
نہین ٹھہر سکتے ہین وہان ہر ساعت وہ اپنی سماج لیے سبھا جمان ہین اور رام گھاٹ کی
سیرج کی بھوم مین ہی اِس باعث سے یہان اُتر کرنا ہوگا اب سب نے جانا کہ گسائین جی
رام روپ کے اننیہ اُپاسک ہین اِس وجہ سے رام گھاٹ چھوڑ کر کنجون مین نہ ٹھہرینگے
اور جی اُنکی جہان خوشی ہو رہین اور اپنے اپنے استھانون سے گسائین جی کے واسطے میدہ
گھی شکر دودھ وغیرہ کھانے کا سامان بھیجا کہ آپ اِسکو بھوگ لگاوین گسائین جی نے کہا کہ
ہم جو تمھارے استھانون کا بھوگ نہین لگاتے ہین سب لوٹا لے جاو اور تمام چیزین پھیردین
لوگون نے جانا کہ ہمارے استھانون کی چیزون سے پرہیز کرتے ہین اُنکو بازار سے منگا کر
دینا چاہیے اور بازار سے مول لیکر لائے اُنھون نے پھر وہی کہکر لوٹا دیا تب تو سب لوگ
گسائین جی کے پاس جمع ہوئے اور کہا کہ ہماری چیزون کو آپ جو نہین کھاتے اور اسودھ کہکر
لوٹا دیتے ہین کیا ہم سب کو آپ اسودھ جانتے ہین گسائین جی نے کہا کہ اِس جگہ کی چیزین
... سیانچ ہی کہ جو تھی چیزین بھیجین اور پھر اقرار نہین کرتے آلتے ہمکو گناہ لگاتے

آئے اس پر شیوون نے کہا کہ گسائین یہ بات تلسی داس کی نہین ہے آپ نے کہا ہی سب تے
کٹھن جات اپمانا ۔

सब ते कठिन जाति अपमाना ॥

اب ہمارے آپکے رنج ہو جائیگا گسائین جی نے کہا کہ یہ بھی ویسی ہی بات ہے کہ سچی
بات کو دلگی لگتی ہو اور کیا میرا کہنا تم کو دیکھ نہین پڑا اور سب کے ساتھ اوٹھکر چلے کہا
کہ جہان سے تم نے چیزین لی ہین وہ بتاو کسی نے حلوائی کی دوکان بتائی اور کسی نے بنئے کی
دوکان غرض جس جگہ سے چیز لی تھی وہان گسائین جی نے دیکھا کہ کرشن چندر بال روپ بیٹھے
ہوئے بیچتے ہین سب نے بھگوان کا منوہر روپ درشن کرکے استت کی اور گسائین جی کے چرنون
مین گر پڑے کہ مہاراج آپ ایسی ہی مہاتما تارن ترن ہین یہ لابھ ہم کو آپ کی بدولت ہوا
جسکو جوگی لوگ دھیان مین نہین پاتے ہین اسکی بعد گسائین جی پھر رام گھاٹ پر آئے اور
دوہا کہا

تلسی متھرا رام ہے جو کر جانے دوسر ۔ یہ جگ اتھر کے مدھیہ سو تاکے مکھ مان سو ۔

दो० । तुलसी मथुरा राम है जो जाने करि कोइ ।
सुरा असुर के मध्य सो ताके सुरव तो सोइ ॥

یعنے اسنے تلسی متھرا رام ہے کیون نام روپ لیلا دھام ایک ہین اور جو کوئی انکو ایک
نہ مانے دو جانے اسکے فقرہ مین متھرا لفظ کے درمیان کا حرف ت [illegible]
ہے جسکا خلاصہ یہ کہ اسکے شعر مین ٹھہرا اور کچھ دن تک یہان ٹھہر کر اور لوگون
کو سکھ دیکر پھر چترکوٹ مین آئے اور طرح طرح کی لیلا رگھو ناتھ جی کی کرتے اور دیکھتے

اکیسوان چرتر سوامی نندلال کا حال اور گسائین جی سے ملکر رام چرتر پڑھنا اور رامائن اور مورت سالگرام جی کی پانا

سوامی نندلال سری رام جی کے اپاشک سندیلہ مین رہتے تھے ایک مرتبہ سری اجودھیا جی
جانے کے واسطے سندیلہ سے چلکر ملیح آباد کھوٹے شہر کے قریب پہونچے یہان پٹھانون کا

دستور تھا کہ جسکو کنٹھی مالا تلک سمیت دیکھتے اُسکو کسی طرح ضرور تکلیف دیتے مجال نہ تھی کہ کوئی
سادھو سنت اُس راہ ہوکر خیر صلاح سے چلا جاوے اور وہانکے ہندو لوگ نہ کبھی کوئی پوجا کرنے
پاتے نہ اچھی طرح سے سُکھ بچا سکتے اور سوامی نندلال کے ساتھ سادھوون کی جماعت تھی اُن سب نے
کہا کہ مہاراج اس شہر کی راہ چھوڑکر چلنا چاہئے یہ جگہ جانے لائق نہین ہے سوامی جی نے کہا کہ رام
سب جگہ ہین اور کیا ایسا اندھیر ہے کہ کوئی راہ بھی نہ چلنے دیوے اور ملیح آباد کی راہ مین ہو کر نکلے
وہان ایک پٹھان صاحب اپنے مکان مین بیٹھے تھے اُنکی نگاہ پڑگئی کہ ہندو فقیر جاتے ہین نوکر
سے حکم دیا کہ اُنکو لاؤ وہ دَوڑکر آیا اور سوامی جی سے کہا کہ چلو تم سب کو خانصاحب نے یاد کیا
ہے سوامی جی نے جواب دیا کہ ہمارا کوئی کام اُن سے نہین ہے اپنی راہ جاتے ہین کیون آوین یہ
اُس آدمی نے لوٹ کر کہہ دی کہ وہ نہین آتے ہین اُسے پھر حکم دیدیا کہ پکڑ لاؤ جانے نہ پاوین اُسیوقت
بہت آدمی ہتھیار بند دَوڑ پڑے اور گھیر لیا دھر پکڑ شروع ہوگئی اور خانصاحب کا یہ حال ہوگیا
کہ خون کی قے کرکے سُتڑی کی طرح سر اپنا زمین اور دیوار مین پٹکنے لگے یہی بکتے ہے کہ
مین مرا جاتا ہون مجھکو فقیر بابا کے پاس لے چلو اور پلنگ پر پڑے ہوئے سوامی جی کے
پاس آئے پکار کر کہا کہ میرا قصور معاف کیجے اور گھر والون نے سادھوون کی دھر پکڑ بند کرکے
بڑی عذر خواہی کی سوامی جی نے دیا درشت سے دیکھکر کہا کہ رام جی بھلا کرین اُسوقت وہ اچھے
ہوکر اپنی جماعت سمیت گھر پر آئے اور اِس بکھیڑے سے سادھوون کو آگے چلنے کا دن
نہ رہ گیا تھا اسواسطے بستی کے باہر ایک جگہ ٹھہر گئے وہان شام کے وقت بھگوان کی پوجن
آرتی مین سنکھ بجایا گیا پھر بہت لڑکے جماؤ کرکے مارنے دوڑے اُنمین سے ایک لڑکا سوامی
جی کی طرف کھڑا ہوگیا اور سب لڑکون سے کہا کہ اِن فقیرون سے جو کوئی بولیگا ہم سے
اُس سے بگاڑ ہوگا اور سب کو منع کرکے لوٹا دیا اور آپ سوامی جی کے پاس آکر ہاتھ جوڑکر
بندگی کی سوامی جی نے آشیرباد دیا کہ تم دھن دولت زمین سے اچھی طرح سُکھ پاوگے
اور ہمیشہ اپنے دشمنون سے تم کو جیت ملے گی سادھو سنتون کو کبھی نہ ستانا اور اپنے
یہان گئو بدھ نہونے دینا اُسی لڑکے کا نام سنجر خان ہوا اور دھن دولت زمین سے اچھی
طرح سُکھ پایا جنکی گدی ابتک موجود اور اُنکے گھر مین کوئی بدرسمی نہین ہوتی —

اور سوامی جی کا نیم تھا کہ رامائن کا نیت پاٹھ ضرور کرتے پوجن کے بعد رامائن پاٹھ کرنے لگے جھوٹ
ایک بھاٹ نے انکے ساتھ ہنسی کرنے کیواسطے دو بھوری آٹے کی ایک کپڑے میں لپیٹ کر بھیجی چڑھاین
سوامی جی نے کہا کہ یہ چھپت ہے اسکی بھوگی پرنچ نہ کرنا چاہیے اور بھوریان علیحدہ کرین مگر وہ بہنو فیت
سے چھپت یعنی شہری ہوگیا اور ایک شکھ سوامی جی کا اسی جوار مین ہتا تھا اسنے اپنے گھر مین برہمنونکا
نیوتا کیا اتفاق سے بہت برہمن جمع ہوگئے اور سامان کم تھا اسنے سنا کہ سوامی جی بلیح آباد مین آئے ہین مجبور رنا
ہوا سوامی جی کے پاس آیا اور حال کہا کہ اب مجھ سے کچھ کرتے نہین بنتا ہے اسواسطے گھر چھوڑ کر بھاگ آیا ہون سوامی
جی نے کہا کہ کچھ اندیشہ نکرو رام جی سب کا پرت پال کرتے ہین وہ برہمنون کو بھوجن دیوینگے
اور تمہاری لاج رکھینگے اور ایک انگوچھہ اپنا دیکر رخصت کر دیا کہ اسکو پکوان کے اوپر بند
کر کے بھوجن دینا شروع کر دیو کم نہوگا اسنے اسی طرح انگوچھہ رکھکر بھوجن کرانا شروع
کیا سب لوگ پرشاد پا گئے اور بھوجن کم نہوا اسکی بعد سوامی جی بلیح آباد سے چلکر اجودھیا جی
مین پہونچے سنگھ دروازہ کے پاس ایک مندر مین دیال داس بیشنو اچھے مہاتما رہتے
تھے اور رام جی کے جنم اوک اتساہ بڑے پریم سے کرتے تھے جسدن جنم اتساہ تھا
سوامی جی بھی انکے ٹھاکر دوارہ مین درشن کے واسطے گئے لیکن وہان بڑا ہجوم تھا اندر
پہونچ نسکے دروازہ پر پانچ سات بیت اوپر پڑے پریم مین مگن تھے دروازہ کے
سامنے پڑے رہے اٹھکر کہین نہ گئے جب دوسرا دن ہوا اور پوجاریون نے ٹھاکر جی کو
اشنان کرانا چاہا بدن مین بیت کے برتون کا نشان دیکھ پڑا سب ڈر گئے کہ یہ کیا معاملہ ہے
اسی وقت بانی ہوئی کہ نندلال ہمارے پارکھد کو تم لوگون نے مارنا چاہا تھا وہ بیت ہم نے
اپنے اوپر لیے ہین اور ابتک وہ ہمارے دروازہ پر پریم مین مگن پڑے ہین جب تک وہ
نہ اوینگے ہم اشنان بھوگ نہ کرینگے یہ سنکر سب دوڑے اور انکو اٹھا کر بڑی بنتی کی اپنے
ساتھ مندر مین لے جاکر درشن کرایا۔ اسکے بعد کچھ دن اجودھیا جی مین رہکر گسائین جی کے
درشن کیواسطے چترکوٹ چلے رستہ مین کڑا مانک پور ملا وہان ملوک داس سے ملاقات
ہوئی آپس مین گیان بھگت کا سمباد اچھی طرح ہوا اسی عرصہ مین ایک بیراگی نکلکر اس
کے سدابرت سے کھانے پینے کی چیزین لیکر ملوک داس کے پاس آئے اور غصہ کرکے

کہا کہ بلوک داس تو بڑا جھوٹھا ہے تو نے ایک بید مین کہا ہے کہ سنتون پر تن من دھن نچھاور کرنا
چاہیے تو وہ تن من دھن تیرا ابھی ایک سیر آٹا دال ہے یہ سنکر بلوک داس بولے کہ مہاراج
بیٹے سنتون پر تن من دھن نچھاور کرنا کہا ہے آپکے اوپر نہین آپ اپنے من مین انصاف
کیجے اور ان سنتون کو آپ نے نہ دیکھا ہو تو نندلال سوامی آئے ہین انکا درشن
کر لیجے کہ جو کیول پرمارتھ کے واسطے سادھو بنے ہین سوارتھ کے واسطے نہین اسپر
بیراگی شرمندہ ہوئے اور کہا کہ سچ کہتے ہو سنتون کی مہما ایسی ہی ہے اور سوامی جی کو
ڈنڈوت کر کے چلے گئے اسکے کچھ دیر بعد سوامی جی و بلوک داس ایک جگہ پر بیٹھے بلوک داس
نے کچھ اپنا حال کہا کہ میرے اوپر بادشاہ نے آپدرو کیا تھا اسمین سری رام جی نے
دیا کی اسپر سوامی جی مسکرائے بلوک داس نے پوچھا مہاراج آپکو اسوقت ہنسی کیون
آئی کہا کہ اس ذکر مین اپنی کیرت کی باس ہے اسکو اپنے منہ سے نہ کہنا چاہیے بلوک داس
بہت خوش ہوئے اور ہاتھ جوڑ کر استت اور بینتی کی کہ مہاراج یہی سچائی من کی بات سنگی ہے
آپ ایسے مہاتمون کے نہین ہوتی ہے اور چند دن ست سنگ ہو کر سوامی جی چترکوٹ چلے
اور چترکوٹ پہونچکر گسائین جی کا درشن کیا گسائین جی نے بڑا آدر کر کے اپنے پاس ٹھہرایا
ایکدن سوامی جی نے گسائین جی سے اچھا کی کہ اب دیا کر کے ہم کو رام رچھا پڑھا دیجے
گسائین جی نے خوش ہو کر اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی رام رچھا اور رامائن دی اور ایک وشنو
سالگرام جی کی جنکا نام رام سندر تھا دی اور رام رچھا اور رامائن کو اچھی طرح پڑھایا
جس سے بھگت کا رہسیہ بھاو سوامی جی نے جانا اور وہ چیز اب تک گسائین جی کے
پاس ہے —

بیسوان ۲۲ چرتر گسائین جی کے پاس ایک آدمی کا منتر لینے کے واسطے آنا اور گسائین جی کی دیا سے اسکا سدھ ہو جانا

ایک آدمی گسائین جی کے پاس روز آیا کرتا اور کہتا کہ مہاراج میری اچھا ہے کہ آپ سے
منتر کا اپدیش ہون گسائین جی نے منظور نہین کیا تھا ایکدن گسائین جی کے پاس

سادھ سنت بیٹھے تھے اور شام کی آرتی کے بعد ست سنگ ہوتا تھا اُسی وقت چترکوٹ
کی رانی نے اپنی سکھی سہیلیون سمیت آکر گسائین جی کا درشن کیا اور بہت طرح کے
پدارتھ بھینٹ پوجا مین سامنے رکھے اور وہ آدمی منتر اپدیس لینے والا بھی بیٹھا تھا
اُسنے چراغ کی بتی زیادہ تیز کر دی جسمین اچھی طرح اس رانی کی صورت مجھکو دیکھ پڑے
گسائین جی اُسکا منورتھ جان گئے کچھ نہ بولے جب رانی درشن کرکے چلی گئی اُس سے پوچھا کہ
تم دبدھا کی اپچار کرتے ہو اور من کی چنچلتا ابتک نہین گئی اور نندلال جی کی طرف دیکھکر کہا
کہ ہونہار بروان کے ہوتے چکنے پات تب نندلال جی نے کہا کہ مہاراج جس پر آپ دیا کرو
وہ ہونہار ہو جاوے اور اُس آدمی کو ایسی حیرت ہوئی کہ اُسی وقت سنسار کی باسنا اُٹھا
اور جنم جنم کے پاپون سے چھٹکر برکت ہوگیا۔

چھبیسوان چرتر گسائین جی کا چترکوٹ سے اجودھیا جی مین آنا اور ایک آدمی کو سونے کی اجودھیا دکھا دینا

جب بہت دن چترکوٹ مین بیت گئے گسائین جی کو سمرن اجودھیا جی کی یاد آئی
اور چترکوٹ سے چلکر اجودھیا جی مین آئے اور یہان رام جی کی لیلا وِلاس اور بھجن
بھاو استتر کرنے لگے ایک دن رام گھاٹ کا اشنان کرکے کنارہ پر جاپ کر رہے تھے
ایک آدمی بہت خوش ہنستا ہوا اُنکے پاس آیا اور ایک سونے کی اینٹ دکھلائی کہ مہاراج
یہ اینٹ مینے رام گھاٹ پر پائی ہے گسائین جی نے اجودھیا جی کا دھیان کرکے کہا کہ یہ
پوری لچھمی جی کا سروپ ہے اسمین سب عمارتین مکانات سونے کے ہین جنکو دیکھکر
اندر پوری لجاتی ہے تم اسکو وہین رکھ آؤ اور یہان کی کوئی چیز کبھی نہ لینا یہان کے رہنے
اور درشن کا پھل لینا چاہیے وہ اپار دھن ہے اُسنے کہا مہاراج مجھکو معلوم ہوتا ہے کہ یہ کیسی
آدمی کی ہے جو یہان مجھکو اینٹ ملی اودھ پوری کی نہین ہے اور اگر ان اینٹون کی عمارتین ہوتی
تو مجھکو بھی دکھائی پڑتین مجھے آپ کی بات سے بسواس ہے لیکن بے درشن کیے بودھ
نہین ہوتا ہے تب گسائین نے اجودھیا جی کی مہما سنائی اور جسطرح مہاراجہ جس نے

نے اسکو پھر استھاپت کیا ہے وہ کتھا کہی اور ایک برہمن کا حال کہا کہ ایک برہمن غریب
مکھتی مین رہتا تھا اسنے اجودھیاجی کا سروپ سُنا کہ سوبرن میہ ہے جسکے دیکھنے سے درد
چھوٹ جاتا ہے اسکو اچھا ہوئے کہ مین چلکر ضرور درشن کرون اور اپنے گھر سے چلا بہت
دنون مین بڑی مصیبت اور تکلیف راہ کے بعد اجودھیاجی مین پہونچا یہان ہر طرف پھر کر
اُسنے دیکھا کہین سوبرن میہ روپ نہ دیکھہ پرا بڑے رنج اور راو و اسی مین پچھتانے لگا کہ محنت
ناحق ہوئی جیسے اور شہر بستی ہین یہ بھی ہے اور لوٹ کر گھر چلا اُسی جگہ ایک بوڑہی استری راہ مین
ملی اُسنے پوچھا کہ برہمن تم کہان کے رہنے والے ہو اور تم کو کیا دکھ ہے اودھ پوری مین آکر ادھر ادھر
تم ہی دیکھہ پڑتے ہو یہ سُنکر وہ بہت خفا ہوا کہ دکھ کے سوا اور یہان کیا رکھا ہے اور دکھن
سے مہاتم یہان کا سُنکر اپنے آنے اور نہ کچھہ دیکھنے کا حال کہہ گیا تب اُس استری نے کہا
کہ اجودھیاپوری در اصل سوبرن میہ اور دکھ ہرنیوالی ہے لیکن کلجگ کے پاپون سے جن آدمیون
کے من ملین ہین وے اُسکا درشن نہین پاتے اور جنکو وید شاستر مین بسواس اور من سدھ
ہے انکو درشن ہوتا ہے اُسنے پھر جواب دیا کہ ایسی اوبہت بات کا بسواس مجھکو اب نہین ہے اگر
ہزار کی جگہ پر ایک بھی دیکھتا تو مانتا اُس وقت اُس استری نے کہا کہ اچھا یہ کنکر پتھر جو راہ
مین پڑے دیکھتے ہو انہین سے کچھہ اُٹھا لاؤ مجھکو تو سب سونا دیکھہ پڑتے ہین وہ برہمن غصہ
سے بہت کنکر پتھر چادر مین بھر کر اُٹھا لایا اور کہا کہ دیکھا و سونا کہان ہے جیسے چادر سے
زمین مین گرائے سب سونا دیکھہ پڑے اور وہ استری انتردھیان ہو گئی اُس وقت
برہمن نے جانا کہ مجھہ پر اجودھیاپوری نے دیا کرکے درشن دیا اور اودھ پوری کا مہاتم
سچا ہے کہ درشن ہونے سے سب پاپ اور دریدر آدک دو دکھ چھوٹ جاتے ہین اور
وہ سب سونا لیکر اپنے گھر آیا اور بڑی خوشی سے عمر بسر کرکے لوک پرلوک کا سکھہ پایا
یہ حال گسائین جی سے سُنکر وہ آدمی زمین پر اینٹ رکھہ آیا گسائین جی نے کہا کہ پھر اُٹھا لاؤ
اُسی وقت اُسکو مٹی کی اینٹ دیکھہ پڑی بڑے سندیہ مین ہو گیا تب گسائین جی نے
دیا کرکے اُسکو اجودھیاپوری کا درشن کرایا جس سے اُسکے جنم جنم کے پاپ اور سب
ہاستا سنسار کی دور ہو گئین ـ

چوتیسوان ۳۴

چوتیسوان ۳۴ چرتر گسائین جی کا گنتامن سادھو کو مہاتما کر دینا

سری اجودھیا جی مین سنگھ دروازہ پر ایک سادھو گنتامن رہتے تھے انکو نند لال سوامی سے سکھا بھاو تھا انھون نے ایک پد رگھوناتھ جی کے سین کرنے کے کا بنایا جب سری رام جی نسبت رت مین اپنے بھائیون اور سکھاؤن کو لیے سبھا مین ناچ رنگ دیکھتے تھے اور آدھی رات ہونے پر سری مہارانی کوشلیا جی نے ایک اپنی ٹہلنی کو بھیجکر بولایا ہے

پد راگ بہاگ

سین کرہو رگھوبیر پیارے ٭ ہون پٹھئی آئی کوشلیا بڑے بھوپ اٹھ سدن سدھارے
جگل جام جامن بیتی ہے نینن نیند بھرے رتنارے ٭ پرپھلت سرو کوک ند مانو سند سمیر ملیہ کر دھارے
رتن جٹت من مئے مندر مہ رچ سچ سوبھت جنک دلارے ٭ نگ ع ... سیجری سیال ... جت سب سونج سنوارے
ات آلس جت بھئے ہین بھرت ستر گھن لچھمن لال ... ٭ سنت سکل دے پان بدا کر اٹھے داس مکتا جن پیارے

सैन करहु रघुबीर पियारे। हौं पठई आई कौशिल्या बड़े भूप उठि सदन सिधारे॥ जुगल जाम जामिन बीती है नयनन नींद भरे रतनारे। प्रफुल्लित मुकुन्द कोक नद मानो मंद समीर मलय कर धारे॥ रतनजटित मणिमय मंदिर मंह रचि सुचि सोभित जनक दुलारे। [illegible] सैन उचित सब सौंज सँवारे अति आलस जुत भये हैं भरत सत्रुहन लखण लाल रिपुहन उजियारे। सुनत सकल दै पान बिदा करि उठे दास मुक्ता जन प्यारे ॥ ६० ॥

اسکو سنکر گسائین جی انکے بھاو اور پریم سے بہت خوش ہوئے اور گنتامن کے پاس آکر بڑی خوشی سے ملے اور ایسی دیا اُنپر کی کہ پریمی سے ات پریمی اور بھگت سے ات بھگت اپنا شریر بنا دیا۔

پینتیسوان چرتر گسائین جی کا اجودھیا سے نیمکھار چلنا اور لکھنو مین ٹھہرنا

گسائین جی اجودھیا مین کچھ دن رہکر سنتون کے ساتھ نیمکھار چلے پہلے رونا ہی مین مقام
کیا جہان سری ماندھاتا راجہ نے راون کو ہرایا تھا اور رونا ہی سے چلکر سوکر کھیت جو اجودھیا جی
سے بارہ کوس ہے ٹھہرے اسی جگہہ نرسنگھ داس گرو سے گسائین جی نے رام کتھا سنکر گیان
پایا ہے یہ انادی تیرتھ ہے یہان سری نارائن بھگت پت نے باراہ اوتار دھارن کیا جبکہ گھگھرا شبد
سے گھاگھرہ کی دھارہ پرگٹ ہوئی جسمین دیوتا چتگنڈ شرپ منگھ اشنان کرکے آنند پاگئے
ہین اور سوکر کھیت سے چلکر لیسکا مین قیام ہوا یہ جگہہ اجودھیا جی سے چوبیس کوس ہے یہان
کچھ دن تک وید پوران کا چرچا رہا اور یہان سے چلکر سیہ بار نام گانون مین آئے بڑے پریم سے
گانون کی سیر وچھنا کی یہان سیتاجی کا ودھاد تھا اور ایک کنوان ابتک بنا ہے جسکا نام سکیہ
ہے بڑا ابیٹھا جل آنے جانے والون کو بہت سکھ دیتا ہے اور اس گانون سے چلکر راستے مین
تیرتھ استھانون کا درشن پرشن کرتے ہوئے لکھنو کے پاس ہنومان جی کے استھان پر پہونچے
درشن پوجن استت کی اور یہان سے جب لکھنو مین آئے لکھن لال کا استھان دیکھکر مارے
پریم کے انکھون سے آنسو بہنے لگے بچار کیا کہ اس پوری کا بھی سیون کرنا چاہیے اور لکھنو مین
ٹھہر کر اپنا بھجن بھاو اور رامائن کا پاٹھ اور اچھے اچھے رام بھگتون کا ست سنگ کرنے لگے
جس سے ارتھ دھرم کام موکش چارو پدارتھ لوگون نے پائے ہندی مین لکھا ہے
کہون دینن کو پرت پال کرے ٭ کہون سادھن کو من مود بھرے ٭ کہون لکھن لال کے
چرت بچے ٭ کہون پریم مگن ہے آپ نچے ٭ کہون رامائین سوبھ گان رچے ٭ کہون اتساہ
کولاہل بھونر مچے ٭ کہون آرت جن کو دکھ ہرے ٭ کہون اگیانن پر گیان دھرے ٭

कहुँ दीनन को प्रति पाल करै। कहुँ साधुन को मन मोद
भरै॥ कहुँ लखन लाल के चरित कहै। कहुँ प्रेम मगन ह्वै आपु नचै॥
कहुँ रामायण सुभ गान रचै। कहुँ उत्साह कुलाहल भौंर मचै॥
कहुँ आरतजन को दुःख हरै। कहुँ अज्ञानन पर ज्ञान भरै॥७॥

چھتیسوان ٣٦ چرتر گسائین جی کی دیا سے ایک غریب بھاٹ کا کبہونا اور دھن دولت حاصل پانا

لکھنو مین ایک بھاٹ بڑا غریب کنگال رہتا تھا اُسنے بچار کیا کہ میرا ٹھکانا اب کہین نہین لگتا ہی چلکر گسائین جی سے اپنا منورتھ کہون یہ پورن کام مہاتما ہین اور ایکدن ایکے چرنون مین سر رکھ دیا کہ مہاراج مجھ پر دیا کیجے مین لکھن لال کا بھاٹ ہون مگر اب میرے پاس کچھ دھن نہین ہی اور نہ کوئی سہارا گسائین جی نے کہا تم دھنیہ ہو اس سنسار کے بھاٹ جتنے کوید ون نے دھنیہ مانا اور اس گھر کے آسرا والون کو کبھی کوئی دکھ نہین ہوتا ہی رام رام سیتا رام کہا کرو یہی سب سکھ کی جڑ ہی اسی کا سہارا اسون کو رکھنا چاہیے اسکے باعث سے دردر بھاگ جاتا ہی اور سب گن ونیہ مین باس کرتے ہین تمہارا دکھ بھی دور ہو جائیگا اور کبتائی کی سامرتھ رام جی دینگے جو تمہارا خاص کام ہی اور اپنے ہاتھ سے کچھ دھن دیدیا یہ سنتے اور دھن پاتے اسکو ایسا معلوم ہوا کہ کسی نے کایا پلٹ کر دیا اسی وقت کابیہ مین گت ہو گئی اور دھن سے گھر بھر گیا اسکی کبتائی سننے سے معلوم ہوتا ہی کہ گسائین جی کے بنائے پد ہین اور اسنے تمام عمر اپنی دھن دولت کے سکھ سے بسر کی اور اسکے گھر والون مین آج تک گسائین جی کی دیا سے کبتائی اور دھن موجود رہتا ہی —

ستیتسوان چرتر گسائین جی کا لکھنؤ سے چلکر ملیح آباد مین آنا اور ایک بھاٹ کو اپنی رامائن دینا

لکھنؤ کے پاس منڈیاؤن مین لالہ بھیکم سنگہ قانونگو سے بھگوان کے بھگت رہتے تھے انہون نے رام چندر کی نکھ سکھ سو بھا مین کچھ کبتائی کی ایکدن گسائین جی کی سبھا مین اسکا چرچا ہوا گسائین جی سنکر بہت خوش ہوئے اور بھیکم سنگہ کی ملاقات کے واسطے اشتیاق ہو کر چلے جب لکھنؤ سے تین کوس جنہٹ مین پہونچے ایک کنوے پر بیٹھ کر پانی پیا جو سر ا اسکے نیچے اُس کی راہ

مین ابتک موجود ہی یہان حال سنا کہ بھیکم سنگھ ٹھاکر تالو نگو ہین اور برہمن لوگ چودھری انکے آپس مین آج
کل بڑا جھگڑا ہوتا ہی گسائین جی نے بچار کیا کہ ملاقات کا اوسر نہین ہی ست سنگ جھگڑے بکھیڑے
مین نہو سکیگا اسواسطے اسی جگہہ سے لوٹکر ملیح آباد چلے گئے وہان ایک بھاٹ بڑا ہیشنو رہتا تھا
اُسنے بڑے پریم سے ٹھہرا کر اچھی طرح سے سیوا پوجن کی گسائین جی نے اُسکی بھگت رام جی مین دیکھکر
اپنے ہاتھ کی لکھی رامائن اُسکو دی جسکو پاکر پاٹھ کرتے کرتے وہ کرتارتھ ہوگیا اور وہ پوستک ابتک
ملیح آباد مین موجود اور ہر بھگتون کو درشن سے سکھ دیتی ہی

اکیسوان چرتر گسائین جی کا ملیح آباد سے چلکر رسول آباد کے پاس کوٹرہ گانون مین آنند مادھو بھگت سے ملنا اور انکا حال

گسائین جی نے بچار کیا کہ سری گنگا جی کے بٹھور گھاٹ پر سری بالمیک جی کا استھان ہی جہان
سری جانکی جی نے نواس کیا تھا اُسکا درشن کرنا چاہیے اور ملیح آباد سے چلکر بٹھور جانے کیواسطے
رسول آباد مین آئے رسول آباد کے پاس ایک گانون کوٹرہ ہی سنا کہ اسی گانون مین آنند
مادھو رام جی کے بھگت رہتے ہین جنکا حال یہ ہی کہ لڑکپن مین اپنے ننہال کوٹرہ گانون مین آکر
رہے تھے یہان کھریان بچانے کے واسطے کھیت پر بٹھائے گئے انھون نے وہان بیٹھکر بچار کیا
کہ ان دانون بہت اچھا ہوا اور سادھ سنت ابھیاگت اور جانور جو آسرا لگاکر آتے ہین انکو نہ دینا
بڑا پاپ ہی اسواسطے سب اناج سادھ سنتون کو دیدیا اور جانورون کو کھلا دیا پھر سوچا کہ
اناج کے نہ رہنے سے گھر والے آدمی مجھکو مارینگے اب اُنسے بھاگ کر کہین چھپ رہنا چاہیے اور
کھیت کے قریب جنگل مین ایک پورانا درخت املی کا تھا اُسکے کھوندل مین چھپ رہے وہان ہری
بھگوان کے دھیان مین من لگایا کہ وہ تو سکل بادھا اور بڑے بڑے ڈر سے چھوڑاتے ہین
مجھے بھی اپنی دیا سے بچالیوینگے اسیطرح بھگوان کے دھیان مین مگن رہے اور انکے گھر والے
ڈھونڈتے کیواسطے جابجا ڈھونڈھے کہین پتہ نہ لگا اتفاق سے انکی ماتا روتی ہوئی اُسی
درخت کے پاس کلپین وہان بڑے زور سے روئین آنند مادھو باہر نکل آئے دھیان کے
پرتاپ سے رام جی مین درڈھ پریت ہوگئی تھی اور سنسار سے بیراگ باہر نکلتے ماتا سے کہا

کا اشنان پوجن کرکے بھجن بھاو مین بیٹھے اور اچھی طرح برمھاورت کا پرکیان کرکے سندیلہ مین آئے

چالیسوان چرتر گسائین جی کا سندیلہ مین ایک برہمن کے مکان کو ڈنڈوت کرنا کہ اس گھر مین کرشن چندر کا سکھا جنم لیوے گا

گسائین جی نے سندیلہ مین ایک برہمن کے دروازہ پر جاکر اسکے مکان کو ڈنڈوت کی اس وقت وہ برہمن گھر مین نہ تھا اسکی عورت موجود تھی اسنے جانا کہ یہ جاچک سادھو ہین میرے گھر پر ٹھہرینگے اور کچھ مانگنے آئے ہین خفا ہوکر بولی کہ یہان لمبی ڈنڈوت کرکے ٹھہرنے کا ارادہ نہ کرنا گسائین جی نے ہنس کر اسکو کچھ جواب نہ دیا آگے چل دئے اور تلاش مین ہوئے کہ کسی جگہ ٹھہرین ایک آدمی نے کہا کہ مہاراج اس بستی کے پاس ایک رام باغ ہے وہان ٹھہرنے لایق جگہ بہت اچھی ہے یہ سنکر نہایت خوش ہوئے کہ ہماری سرکار کے نام کا باغ موجود ہے تو اور جگہ رہنا نہ چاہیے اور باغ مین جاکر ٹھہرے اسی عرصہ مین وہ برہمن اپنے گھر پر آیا اور گسائین جی کا اپنے گھر پر آنا اور اپنی عورت کی نالایقی سے لوٹ جانیکا حال سنکر نہایت رنجیدہ ہوا اور باغ مین پہونچکر گسائین جی کے بہت ہاتھ جوڑے کہ مہاراج میرا گھر پاک نہیں مین مارے شرم کے مرا جاتا ہون کہ آپ میرے دروازہ پر دیا کرکے گئے اور لوٹا دئے گئے گسائین جی نے خوش ہوکر اسکا بودھ کیا کہ اسمین کوئی رنج اور شرم نہ مانو ہم جس کام کے واسطے گئے تھے وہ کام ہمارا پورا ہوگیا ہمارا منظور تھا کہ تمہارے گھر کو ڈنڈوت کرین اس باعث سے کہ اس گھر مین سری کرشن چندر کا سکھا اوتار لیوے گا تب وہ برہمن اپنے گھر پر آیا اور گسائین جی رام باغ مین بھجن بھاو کرتے رہے اور اس لڑکے کی بابت گسائین جی نے جیسا کہا تھا وہی دیکھنے مین آیا اسکا حال بیالیسوین چرتر مین لکھا جاوے گا۔

اکتالیسوان چرتر گسائین جی کا سندیلہ سے چلکر راستہ

میں ایک ٹھاکر زمیندار کا رام جی کو اٹھ کر نمسکار نہ کرنے سے زمینداری سے خارج ہو جانا اور کایتھوں کو آشرباد دینا اور ایک برہمن کا گسائیں جی کے نرآدر کرنے سے غریب ہو جانا اور جلاہوں کا گسائیں جی کا آشرباد سے مالدار ہونا

گسائیں جی سندیہ سے چلکر ایک گانون میں نکلے وہاں ایک زمیندار ٹھاکر اپنی سماج لیئے بڑے اونچے آسن پر بیٹھا تھا اسنے دیکھا کہ گسائیں جی سری رام جی کو سر پر لیئے چلے آتے ہیں مگر وہ اپنی جگہ سے اُٹھکر رام جی کو ڈنڈوت کرنے نہ آیا اور نمسکار بھی نہ کیا گسائیں جی نے کہا کہ سری رام جی کو آتے دیکھ کر درشن کے واسطے جو اپنے آسن سے نہیں اُٹھا معلوم ہوتا ہے کہ زمین کو چھوڑے ہے اور راہ راہ چلے گئے اسی وقت اُس پر دوسرا علاقہ دار اپنی فوج لیکر چڑھ آیا اور مار پیٹ کرکے اُسکے علاقہ میں دخل کر لیا اور کوئی تدبیر اس سے نہ بن پڑی زمین بالکل چھوٹ گئی اور اس گانون کے آگے ایک جگہ کایتھ لوگ بیٹھے تھے انہوں نے دیکھا کہ گسائیں جی آتے ہیں اُٹھکر بڑی بھگت سے ڈنڈوت پرنام کی اور گسائیں جی کے ساتھ ہو کر چلے گسائیں جی نے اُن سے پوچھا کہ تمہارا جیویکا کیا ہے انہوں نے کہا کہ مہاراج یہاں کے زمیندار رہتے ہیں اُنکے علاقہ میں ہم لوگ کام کرتے ہیں اور گذر ہوتی ہے گسائیں جی نے کہا ویسے تو ہیں تھوڑی جیویکا سے بھی گھر میں رہنا اچھا ہے بھگوان تمہارا بیوپار زمینداروں سے اور جیویکا [illegible] اس آشرباد سے آج تک کایتھوں اور زمینداروں سے راہ رسم چلی آتی ہے اور سب کی گذر خوشی سے ہے اور یہاں سے آگے چلکر گسائیں جی نے ایک گانون میں مقام کیا اور ایک برہمن کے دروازہ پر اچھی صاف جگہ دیکھکے ٹھہرے مگر اُس برہمن نے اُنکو کہا کہ ہم تم کو یہاں نہ ٹھہرنے دینگے ہماری پاس دھن دولت بالکل نہیں ہے کہاں سے تمہاری سیوا بھوجن میں لگا دیں گسائیں جی نے کہا کہ ہمکو سیوا کرانے کی ضرورت نہیں ہے

صرف رات بھر رہنا چاہتے ہین اسیرکی سنے نہ مانا تب گسائین جی اٹھکر آگے چلدیے اور یہ دوہا کہا ـ برسیں و گھن ہرکھ کر ہرے جگت کی تراس ؛ تلسی نج دوکھ تے جل تے جرے جواس ؛

बरषि बिस्व घन हर्षि करि हौ जल की चास ।। तुलसी निज गुण दोष ते जल ते जरै जवास ।।

اُسی دن سے اُسکے گھر کی دولت ضایع ہونے لگی اور بالکل بیدولت ہوگیا اور اُسی جگہ کچھ چولا پالی کرتے تھے وہ گسائین جی کے پاس اپنا کام چھوڑکر آئے اور کہا کہ مہاراج آپ ہمارے ساتھ چلیں ہم آپکو اچھی جگہ ٹھہرا دینگے اور ایک اچھی جگہ پر لیجاکر ٹھہرایا اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج آپکی دیا سے ہمارے گھر مین سب کچھ موجود ہے حکم دیو ہم سیوا پوجن کرین گسائین جی نے کہا تمہارے گھر مین سب کچھ رام جی بنا رکھیں ہم تمہاری بات چیت اور ملنے سے نہایت خوش اور ترپت ہوگئے اور کچھ ہم کو نہ چاہیے اور یہ دوہا پڑھا ـ
برگھٹ کر گھٹت آپ ہی ہر کھت انجل بھان ؛ تلسی چاہین سنت سرات سنیہ سمان ؛

नरघट बन घट आपु हीं हरषित अंजुल मान । तुलसी चाहैं संत सुर जानि सनेह समान ।।

اُس وقت سے وہ چولا پالے دولت سے مالدار ہوگئے اور گسائین جی وہاں سے چلکر سنگھار مین پہونچے اور جہان او دھپوری کی استھان تھا وہان ٹھہر کر بھجن سیوا کرنے لگے

بیالیسوان چرتر سندیلہ مین کرشن چند کے سکھا کا جنم اور اُسکا حال

سندیلہ مین گسائین جی نے برہمن سے کہا تھا کہ تیرے گھر کا ہم نمشکار کرنے آئے تھے اسمین کرشن چند کا سکھا جنم لیوے گا اسکے کچھ دن بعد برہمن کے گھر مین لڑکا پیدا ہوا بڑا سندر اور رنج جوان برہمن نے اُسکا نام بنسی دھر رکھا اُسی عرصہ مین ایک برہمن کوڑھی جگناتھ جی کے درشن کو جاتا تھا اُسکو جگناتھ جی نے سپنے مین کہا کہ تو وہان نجا سندیلہ مین ایک لڑکا بنسی دھر ہے اگر وہ اپنا بھوگ لگایا ہوا پرشاد تجھکو دیوے تو تیرا روگ میٹ جاوے لیکن سپنے کی بات سمجھکر اُس برہمن کو یہ دھیان نہ آیا پھر آگے چلا دوسری

رات مین لیا دیکھا کہ جگناتھ جی کہتے ہین کہ تمکو سندیلہ جانے کی اگیا ہوئی ہے تم اسیوقت وہان جاؤ اور ہم
سری کرشن لیلا کرتے تھے وہ ہمارے ساتھ تھا اور منسکھا اوسکا نام ہے اور اب اوسنے یہان برہمن کے
گھر مین جنم لیا ہے بنسی دھر نام ہے اور تم جب وہان جانا منسکھا نام لیکر پکارنا اور لڑکا تمہارے پاس آوے
اوس سے تم اپنا حال کہنا اور اوسکا دیا ہوا پرشاد لینا اور برہمن کے گھر کا پتہ بتا دیا تب برہمن کو سنیچ
راہ سے لوٹ کر سندیلہ مین آیا اور جو پتہ سپنے مین سنا تھا اوسی ذریعہ سے برہمن
کے دروازہ پر پہونچ گیا اور منسکھا نام لیکر پکارا اوسوقت وہ لڑکا اپنے گھر مین دودھ
چاول کہا رہا تھا جب سنتے ہی باہر نکل آیا اور پوچھا مجھکو کسنے پکارا ہے برہمن دوڑ کر
پانون پر گر پڑا اور اپنا حال کہا کہ جس واسطے آیا تھا اوسنے کہا کہ اچھا جلدی کچھ مٹھائی لاؤ
وہ برہمن بتاشے لے گیا اوس مین سے دو بتاشے اوسنے کہا لیے اور باقی اوس برہمن کو دیدیے
جیسے اوسنے کہائے سب روگ دور ہو گیا پھر اوسنے برہمن سے کہا کہ اب یہان سے چلا جا
اور یہان کسی سے اسکا ذکر نہ کرنا اور آپ گھر مین چلا گیا اور لڑکپن کے بعد جب سیانا ہوا
کرشن چندر کی لیلا پر بہت پریم سے گاتا اور ناچنے لگتا اور کوئی بیوہار دنیا سے اوسکو واسطہ نہین
اور جب کسی سے بات چیت کرتا تو یہ اپدیش کہتا۔ چوپائی۔
ست بت ناری بھون پریوارا ٭ بدبد روپی تو نہہ سب سنسارا ٭ جہ تو گن سو کام نہ ایہے ٭
ابھون جراوت تہون جیسے ٭ کبت۔ جنھے تو گن تیرے سنتے تاک دیکھو نگن کے
بہار سے چڑھا سے کو جیتا ہے ٭ سینے کی سمپدا سو لیہ ساتھ سب ہی کے سو لیت ہے
اگیو جب نام ان بیتا ہے ٭ کیے سھر سینی و بھر کیسون نہ آلی مت جیسے جھون جھون بہرا لی
لگا و سب گیتا ہے ٭ چیت نا ہین ہے سے کو بیپے تری تانکے چلو ہوا ب سیتارام جب لے جم جات بیتا ہے ٭

सुतवित नारि भवन परिवारा । बुदबुद रूपी तोहि सब संसारा
जेहि तू समान सो काम न ऐहै । अजहूँ जरा तत तबहुँ गरैहै

कवित्त

जिन्हैं तू समान तेरे तिन्हैं ताकि देखो नगन के निकार के
चढ़ाइबे को जीता है। स्वर्ग की सम्पदा दुर्लभ साथ सब ही के सोइ

हित लायो हरि नाम अन हीता है। वा है सिसिर वंसी धर कवहूं न आई मति जैसी चहूं छूहूं हठ राई गावै गीता है ॥ चेतना हीं परैगो पैं नरी ताके चलो हो अवसी ता राम जपि ले जनम जात ही ता है ॥

اور گسائیں جی یہ دوہے پڑھتا۔ ہرے چرے تاپہہ برسے پھرسے پسارہ ہاتھ ۔ تلسی سوارتھ مسیت سب پرمارتھ رگھوناتھ ۔۔ تلسی ملنب نہ کیجے [illegible] لیجے رگھوبیر ۔ تن ترکش تے جات ہیں سوانس سار کے تیر ۔

हरे चरहि तापहि बरे फरे पसारहि हाथ ॥ तुलसी स्वारथ मीत सब परमारथ रघुनाथ

اور یہ دوہا باربار پڑھتا ۔ کاشی بس بدھ تن تجے ہٹھ تن تجے پراگ ۔ تلسی جو پھل سو سلبھ رام نام انراگ ۔

काशी बसि बुध तन तजै हठ तन तजे प्रयाग । तुलसी जो फल सो सुलभ राम नाम अनुराग ॥

اسی طرح بھجن بھاؤ کے آنند میں رہتا تھا اور پچھلے دوہے کا مطلب رام نام انراگ اپنے اوپر پورا دکھا دیا کہ ایک دن بمقام سندیلہ سوامی دیال داس کے ٹھاکردوارہ میں رہس ہوا انہوں نے اپنے اپنے سادھ سنت بیٹھے تھے اور بینی دھر بھی گیا تھا رہس دھاریوں نے کرشن چندر کی خوب لیلا دکھائی سب خوش ہوگئے اور بینی دھر پریم میں مگن بدیہہ بیٹھا رہا اتنے میں رہس دھاری نے یہ کبت پڑھا جس میں سری کرشن چندر کا اور سری رادھکا جی کا بیراگ برنن ہے ۔ سدھ کرت کمل دل نینن کی ۔ وسے دن بسر گئے موہن کو باہو اسیس سینن کی ۔

सुध करत कमल दल नयनन की । के दिन बिसर गये मोहन को बाहु उसीस सयनन की ॥

اس پر بینی دھر کو ضبط نہ ہوسکا اسی دھیان میں اپنا ہاتھ پھیلا کر پران چھوڑ دیا

یہ حال دیکھ کر سب نے دھنیہ دھنیہ کہا اور خبر آیا وہین رسدھا حلوائی بڑے بھگت
رام جی کے سبھا مین بیٹھے ہوے رامائن بانچا کرتے تھے اُنھون نے سبھا والون
سے کہا کہ اِسوقت رہس مین بھگوان کے پریم مین منسی دھر نے اپنا پران تیاگ کیا ہی
اور یہان سے چڑھا بھگوان کے لوک کو جاتا ہی یہ سندیلہ مین رہتا تھا ایسے لوگ کبھی کبھی
سنسار مین اوتار لیتے ہین مگر انکی پہچان سب کو نہین ملتی ہی اِسی طرح ایک برہمن کا
لڑکا مرلی دھر تھا ہمیشہ مرلی بجا کر سری کرشن چندر کے سامنے بھجن کرتا اور روز رات پریم کے
رنگ مین رنگا رہتا ایک مرتبہ حاکم نے اُسکو پکڑ بلایا کہ ہمکو اپنا گانا سناؤ مرلی دھر
نے کہا کہ ہم کلاونت نہین ہین کرشن چندر کے سامنے گاتے ہین اور کسی کے سامنے
گانا منظور نہین ہی اِسپر حاکم نے خفا ہو کر قید مین لیجانے اور سختی کرنیکا حکم دیا مرلی دھر
نے کہا کہ ہم کو بندھن مین رہنا بھی منظور نہین ہی اور سری کرشن چندر کا دھیان کر کے اسی جگہ
دیہہ چھوڑ دی ۔

نیتالیسوان چرتر گسائین جی کا نیپال کے سوکل سے ملنا اور سوکل جی کا چرتر

نیپال مین گسائین جی کو معلوم ہوا کہ نیپال مین ایک برہمن سوکل بڑے بھگت رام جی
کے ہین جنکا حال یہ ہی کہ ایک مرتبہ بدری نارائن کا درشن کر کے لوٹے آتے تھے راہ مین
ایک درخت کے نیچے ٹھہرے اُس گانون کے لوگون نے کہا کہ مہاراج اِس درخت پر ایک
برہمہ راکھشس رہتا ہی اِس خوف سے اِس درخت کے پاس کوئی نہین آتا ہی آپ بھی یہان سے
اُٹھکر اور جگہ جا ٹھہرئے سوکل جی نے کہا کہ ہمارے رام جی اب تو بستر لگا کر بیٹھ چکے کسی طرح اُٹھ
نہین سکتے ہین اور اکیلے اُس درخت کے نیچے رہے آدھی رات کے وقت اُس راکھشس نے
اُنکو جگایا سوکل جی اُٹھ بیٹھے اُسنے ایک بڑا بھیانک روپ اپنا دکھایا کہ ایک بڑی سلا
پتھر کی ہاتھ مین لیے کھڑا ہی سوکل جی نے سری ہنومان جی کا سمرن کیا اُسی وقت ہنومان
جی پرگٹ ہوے جھپٹے آیا بیچ سے راکھشس جلنے لگا اور شور کر کے پکارا مہاراج
میری رچھا کیجے مجھ سے بھاگتے بھی نہین بنتا تب سوکل جی نے کہا کہ آئندہ سا مین جا کر

رہاکر اور کبھی کسی کو نہ ستاتا یا اور یہ شلا پتھر کی جو تیرے ہاتھ مین ہی اسکو ہمارے مکان پر
پہونچانا جب ہم کہین یہ سنکر راکشس بڑی بنتی کرکے اتر دیسا کو چلا گیا اور سری ہنومان جی
انتر دھیان ہوگئے اور سوکل جی یہانسے چلکر اندر پرست دلی مین آئے بادشاہ کو خبر ہوئی
انھون نے برہمنے اور مسلمان سے جھگڑنے کا حکم دیا ایکدن بادشاہ کی سبھا مین سب طرحکے
لوگ بیٹھے تھے جوتکھیون سے استفسارہ ہوا کہ چاند کب نکلیگا برہمنون نے دوج کے دن چاند
کا نکلنا بتایا اور اُس سبھا مین ایک جچھم اپاشک بیٹھا تھا اُسنے کہا کہ چاند آج نکلیگا
یہ جھوٹھے ہین اور جب شام ہوئی اپنے اشٹ دیو جچھ سے کہدیا اُسنے اکاش مارگ مین
جاکر چاند دکھلا دیا بادشاہ بہت خوش ہوئے اور برہمنون کے نکال دینے کا حکم دیا
اُس وقت سوکل جی وہان موجود تھے برہمنون نے سوکل جی سے کہا کہ مہاراج کیسی بات جھوٹھ
ہوئی جاتی ہی اماوس مین جچھ سیوی چاند دکھلا رہا ہی اور کلکو ہم نکال دیئے جاوینگے سوکل جی
نے سری ہنومان جی کا دھیان کیا اور ہنومان جی نے آکاس مارگ مین پہونچکر ایک لات جچھکے
اوپر ماری اُسی وقت وہ پرتھی مین گر پڑا اور وہ چاند غایب ہوگیا بادشاہ نے حکم دیا کہ یہ
چاند سچا نہین تھا اور چاند دکھلانیوالا جھوٹھا ہی اسکو سزا ہونا چاہیے مگر اُسنے اپنے
جوگ بل سے بادشاہ کو ڈرایا اس باعث سے بادشاہ نے پھر حکم دیا کہ چاند دیکھ پڑا ہی اور
غایب ہوجانا دوسری بات ہی آج چاند ضرور نکلا اور برہمن جھوٹھے ہین تب سوکل جی نے
کہا کہ کوئی امتحان سچے جھوٹھے کا ہوجاوے اور دونو طرف سے یہ قرار پایا کہ آگ مین مالا چھوڑا
جاوے جسکا مالا نہ جلے وہ سچا اور جسکا جل جاوے وہ جھوٹھا ہی اور اُسی وقت آگ مین دونو
مالا ڈال دیئے گئے برہمنون کا مالا آگ سے نکل آیا اور اُسکا مالا جل گیا اسپر سوکل جی
سے بادشاہ بہت خوش ہوکے کہ یہ سب کرامات آپ کی ہی اور بھگت سرومن پدوی دیکر
رخصت کیا اور جچھ سیویون کا آدر سبھا مین کم ہوگیا اور سوکل جی نے اپنے گھر پر آکر راکشس
کو بلایا اور پتھر کے واسطے حکم دیا اُسنے پتھر لانا شروع کیئے جس سے سوکل جی نے
بڑا بھاری شیوجی کا مندر بنوایا یہ حال سنکر گسائین جی ٹیکھارے سے یہانی مین آئے
اور آپس مین ملکر بڑی خوشی کی گسائین جی نے پوچھا مہاراج سری رام جی کیسے ملتے ہین

جیو کس طرح ایس ہوتا ہی اور بھوساگر سے پار ہو کر آنند کے سمندر مین سما جاتا ہی سو کل جی او سکے
سری گرو جی کے مکھار بند سے جو منتر اپدیش ہوا اسی کے آرادھن سے انکا جو نا مم چلتے ہین اسکے
سوا سے جو آپ کا سدھانت ہو وہ پرمان ہی گسائین جی نے کہا کہ یہی ہمارا بھی سدھانت ہی اسکے
سوا اور کوئی آپا سے نہین اور بہت دن اسی طرح ست سنگ رہا جب گسائین جی چلنے
کو کہتے سو کل جی پریم سے رو کہ لیتے ایکدن گسائین جی بہت بنتی کر کے بدا ہوئے اور وہان
سے پھر نمکھار مین آ گئے ۔

چوالیسوان چرتر گسائین جی کا نمکھار سے مصر کھ مین جانا اور رام پور مین ہنسی بٹ استھاپن کرنا اور اسکے نیچے ہمیشہ رس ہونا

گسائین جی بہت دن نمکھار مین رہکر مصر کھ مین آئے یہان ایک دن گسائین جی کے پاس
ایک راجہ آیا اور بڑی بھگت پریم سے ڈنڈوت پوجن کی گسائین جی نے پوچھا تمہارا گھر کہان
ہی اسنے کہا کہ رامپور مین میرا گھر ہی گسائین جی اس نام کے آپا تک ہین سنتے ہی بہت
خوش ہوئے اور بڑا آدر اسکا کر کے کہا کہ تمہارا استھان دھنیہ اور تم لوگ وہان کے
رہنے والے دھنیہ ہو اسنے کہا مہاراج آج کلہ تو ہم لوگ وہانکے رہنے والے دھنیہ نہین
ہین اس باعث سے کہ اب جو حاکم ہمارے علاقہ کا ہی وہ ہندوون سے رنج مانتا ہی اسکی لوٹ
مار سے ہم لوگ بہت حیران رہتے ہین اگر آپ سکے چرن کمل اس گانون مین دھارین تو ہماری
بادھا مٹ جاوین گسائین جی نے منظور کیا اور اسکے ساتھ رامپور مین چلے گئے اور
وہان کے ایک لکڑی اپنی جو بندرابن ہنسی بٹ سے لائے تھے راجہ کو دیکر کہا کہ بیادھ بادھا
کے واسطے اسکی استھاپنا اپنے گانون مین کردو کچھ دن بعد اسمین پتی نکل کر درخت ہو جا
اور جب اگہن مہینہ سدی تیجی آوے اسکے نیچے رہس کرایا کرو ہنسی بٹ کے پرتاپ اور
اس دن کے اتساہ مہاتم سے تمھاری سب بادھا دور ہو جاویگی اور ہمیشہ سکھ ملیگا
اور آپ ایک دن رہکر خیر آباد چل دئے اس راجہ نے بہت خوش ہو کر دی لکڑی گانون
کے باہر گڑھا دہی اپیشر کی دیا اور مہاتمون کے بچن پرتاپ سے اسمین پتے نکلے اور

بہت جلدی بڑھکر بڑا لمباچوڑا درخت ہوگیا اور جب اگہن مہینہ آیا شدی تیجی کو راجہ
نے بڑی دھوم دھام سے اُسکے نیچے رہس کرایا تب سے کیسی حاکم نے تو اندیعت
اُس گانون پر نہین کی اور ہر سال رہس ہونے لگا ایک مرتبہ حاکم نے راجہ پر دباو ڈالا
کہ ہم کو زیادہ جمع دیو اور ایسی سختی کی کہ گانون سے لوگ بھاگ کر جنگل مین چھپے اتفاق
سے اگہن سدی تیجی آگئی رات کیوقت راجہ نے بچار کیا کہ گانون سے بھاگ گئے تو سوچ
نہین ہو لیکن بڑا سوچ یہ ہو کہ بنسی بٹ کے نیچے آج رہس کا اُتساہ رہ گیا لوگون نے کہا کہ
اُتساہ نہین ہو سکتا ہی تو درشن کرانا چاہیے اور راجہ اپنے نوکر چاکرون کو لیکر بنسی بٹ کے
پاس آیا یہان طرح طرح کی آوازین رہس والے لوگون کی سن پڑین اور باجے بجتے تھے
اور کوئی آدمی دیکھ نہ پڑا راجہ نے بنسی بٹ کو نمشکار کیا اور جانا کہ یہ گسائین جی کی اِچھا
ہی کہ آج یہان رہس ضرور ہوتا ہو آدمی نہ آوین تو دیوتا اُتساہ کرین اور خوشی سے لوٹ
آئے اسکے بعد حاکم نے اُنکو بولا کر معاملہ درست کر لیا جس سے سب بے فکر ہو کر گانون مین آباد ہو
اور ابتک اُس گانون مین رہس لیلا کا نیم بنسی بٹ کے نیچے چلا آتا ہی

پینتالیسوان چرتر گسائین جی کا خیر آباد مین سدھا حلوائی سے ملنا اور رام پور مین راجہ کے نوکرون کو اپنی ناؤ نکا سب مال اسباب دیکر اجودھیا روانہ ہونا اور پھر راجہ کی پیرا رتھنا سے لوٹ آنا اور اُسکی راج مین ہنومان جی کی استھاپنا کرنا

گسائین جی جب رام پور سے لوٹے بچار کیا کہ اجودھیا جی سے آئے بہت دن ہو گئی
اب خیر آباد مین سدھا بھگت کو دیکھکر اجودھیا چلنا چاہیے ایسا ارادہ کرکے خیر آباد مین
آئے یہان سب لوگ درشن پاکر کرتارتھ ہوئے اور سدھا اُس سمے پریم سے بیوسا
ہوا کہ گسائین جی کے چرنون مین پڑے استت کرتے کرتے بدہوش ہو گئے گسائین جی
نے دیا کرکے آشرباد دیا کہ تمھاری بھگت رام جی مین بنی رہے تمھارا جنم سوپھل ہو

ہمیشہ کہتا ہاتا کا ست سنگ رکھا کرو اور اپنا ارادہ اجودھیا جانے کا ظاہر کیا تب بہت
ساودھ سنت ساتھ مین چلنے کو تیار ہو گئے اور بہت لوگون نے اچھا کی کہ گسائین جی
کے ساتھ ہر قسم کا سامان کھانے پینے کا جانا چاہیئے اسواسطے ہر طرف سے گھی میدہ
شکر وغیرہ ڈھیر ہو گیا اور یہ راے ٹھہری کہ اگر ندی کی راہ سے چلنا ہو تو بہت آرام ملے
گسائین جی نے منظور کیا اور ساودھون کو ساتھ لیے ہوئے خیرآباد سے گھاگھرہ کے
کنارہ پر آئے لوگون نے کہا مہاراج یہی دھارہ سری اجودھیا جی مین بہتی ہے یہ سنکر
گسائین جی کے آنکھون مین پریم سے آنسو بہہ آئے کہ گھاگھرہ دھنیہ ہے جسکا سنبندھ سری
اجودھیا جی سے ہے اور آرتی پوجن کر کے دو ناو مین سب سامان لدوا کر روانہ کیا اور
ایک ناو سواری کے واسطے رکھی گئی جب وہ دو نو ناوین سیکھ کے علاقہ رام پور
گانون کے سامنے آئین راجہ کے لوگون نے ناوین روک لین کہ ہمارا حق زمینداری
اور محصول دیدو ناو والون نے کہا کہ یہ مال سوداگری نہین ہے گسائین جی کا بھیجا
ہوا ساودھون کے واسطے اجودھیا جی جاتا ہے اسکو نہ روکنا چاہیئے مگر اُن لوگون نے
نہ مانا اتنے مین گسائین جی کی سواری والی ناو آئی اور پہلی ناو والون نے گسائین جی
سے حال کہا گسائین جی نے راجہ کے لوگون سے پوچھا یہ کون گانون ہے اور یہان کے
راجہ کا کیا نام ہے اُنھون نے کہا کہ رام پور گانون ہے اور رہبر دیہ رام ٹھاکر راجہ کا نام ہے یہ سنکر
گسائین جی ساودھون سے خوش ہو کر بولے ایسے گانون مین ایسے راجہ کو جو کچھ بھینٹ
کیا جاوے تھوڑا ہے دھنیہ بھاگ کہ رام پور مین یہ سب سامان خرچ ہوا اور سب مال
اسباب دیکر ساودھون سمیت اپنی ناو پر چلدیے چار کوس ناو آ چلی تھی تب راجہ کو
معلوم ہوا کہ گسائین تلسی داس کی ناوین روکی گئین اور وے ناوین چھوڑ کر چلے
گئے بڑے پچھتاوے مین ایک ناو پر سوار ہو کر دوڑا اور گسائین جی سے ملکر بڑی استت
کی کہ مہاراج مجھ پر دیا کر کے سنسار مین سوجس دیجے اور اگر آپ نہ چلین گے تو جیسے آپ
ناوین چھوڑ مین بیٹھے اپنی راج اور گھر چھوڑا راج مین تب ہی جاونگا جب آپ دیا کر کے
میرے ساتھ چلین گے اور مہاراج مینے سنا ہے کہ آپ نے کہا تھا کہ رام پور مین

جو کچھ بھینٹ کیا جاسکے تھوڑا ہو تو کیا اسمین چلنا نہ چاہیے پھر کون اس نام والے کا آدر کریگا ایسا سنکر گسائین جی نے دیکھا کہ راجہ ہٹھ کر چکا اب اسکا منورتھ پورا ہونا چاہیے اور لوٹ کر راجہ کے ساتھ رام پور مین چلے آئے یہان راجہ نے بڑے آدر سے سب کو ٹھہرایا اور خوب سیوا پوجن پریم سے شروع کی یہان کچھ دن بھجن بھاو کا آنند اچھا ہوا اور ہر جگہ سے لوگ آ آ کے درس پرس سے کرتارتھ ہوئے پھر راجہ نے اچھا کی کہ میری راج مین ایک استھان آپکا بن جاوے جسمین سادھو لوگ رہین گسائین جی نے منظور کر کے متھرا گانون مین استھان بننے کی اگیا دی اور اپنے ایک سادھو کو وہان ٹھہرا کر اپنی لکھی پایین استھاپت کی اور دیا کر کے راجہ سے کہا کہ جو منورتھ تمھارا تھا پورا ہوا اب کیا اچھا ہے راجہ نے کہا یہ بردان اور چاہتا ہون کہ میری راج مین بادشاہی فوج ہمیشہ اکر علاقہ کو اجاڑ دیتی ہے اسکا دکھ مجھکو نہو اسکے گسائین جی نے اسکے واسطے سری ہنومان جی کی استھاپنا کرائی اور آشیرباد دیا کہ جو کوئی تمھارا مخالف اپنی فوج لیکر تمھاری راج مین آویگا اسکی فوج آپ ہی آپ تباہ ہو جاویگی جنکے پرتاپ سے وہان جو اپنی فوج اڑاسکے کسو اسطے لے گیا اسکو آپ ہی آپ نقصان پہونچا اور پھر کبھی بادشاہی فوج اس راجہ پر نہین گئی اسکے بعد گسائین جی اجودھیا جی چلے—

چھیالیسوان چرتر اجودھیا جی مین گسائین جی کا ایک پریمی بھگت کو اشٹ پد گانے سے منع کرنا اور رام جی کی اگیا ہونا کہ ہم کو پریم پسند ہے شدھ اشدھ پد کا بچار نہین

جب گسائین جی رام پور متھرا سے چلکر اجودھیا جی مین آئے اجودھیا جی کا مہاتم بیان کر کے بچار کیا کہ بدھ سے پکریان کرنا چاہیے اور روز تمام دن پکریان اور ہر ایک تیرتھ استھان کا درشن پوجن کرنے لگے— پگن الی نگھ رٹی رام رگھوناتھ چرن چیت

पगान घटीमुख रटीराम रघुनाथ चरणचित ।।।।

ایکدن گسائین جی اسی بھاو سے راہ مین جاتے تھے وہان ایک بھگت پریمی کو رام جی کا
گن گان کرتے دیکھ کر سننے کے واسطے کھڑے ہوگئے وہ پریم مین مگن گایا کیے اُنکے
راگ مین ایک جگہہ – رگھوبر راجیو لوچنگ – ایسا پد تھا اور وہ بھگت پریم مین مگن راجیو
بلوچنی گایا کیے تھوڑی دیر کے بعد جب گا سے چکے گسائین جی نے اُنکے گانے کی پرشنسا
کی اور اُس پد کیو اسطے کہا کہ راجیو بلوچنی پد اشدھ ہے رگھوبر راجیو لوچنگ شدھ گایا کرو یہ
وہ سنکر اپنے جی مین شرمندہ ہوئے کہ مجھ سے بڑی غلطی ہوئی کہ اشدھ پد گان کرتا رہا
لیکن جب پھر اُنھون نے گانا چاہا روزانہ ابھیاس کے وجہ سے وہی پد گانی ہین اچھا معلوم ہوا
اور گسائین جی کا بتایا ہوا اچھا معلوم نہ ہوا اس باعث سے رنج مانکر نہ گایا سوچ مین تھے
اُس وقت سری رام جی انترجامی آرت ہرن نے اُنکے پریم کا ٹھنگ بچار کے گسائین جی کو سکھا
دیا کہ تم نے ہمارا ایک پیارے بھجن آنندی پریمی کو شدھ اشدھ پد کے جھگڑے مین ڈال دیا اب
وہ ہمسے رنج ہوئے ہین اور نہین گاتے ہین اور ہم اپنے بھگتون کے پریم سے خوش ہوتے ہین کچھ
چھندون کی شدھتا سے نہین جس سے سرب بھاو سمرپن ہمارا اثام ہے تم کیا کوئی اچھر (؟)
نا جانتے ہو ایسا سنکر گسائین جی مارے ڈر کے کانپ اُٹھے اور تراہ تراہ کہکر بڑی استت
رام جی کی کی اور پریمی کے پاس جاکر کہا کہ مہاراج آپ کے گانے مین جو پہلے کہا تھا کہ شدھ
پد نہین ہے وہ کہنا میرا اگیان سے تھا آپ جو گان کرتے تھے وہی پد شدھ اور سرکار کو پریہ
ہے آپ اُسی کو گایا کیجے تب پھر اُنھون نے آنند سے اُسی طرح بھجن گانا شروع کیا۔

چھتالیسوان چرتر گوسائین جی کا ایک سبھا مین رام جی کے بال چرتر سنکر آنند پانا

ایک دن سنت لوگون کی سبھا مین ذکر آیا کہ جب کوشل راج کمار رگھو ونشیا جی بچپن مین
... تھے ایک دن رونی لگی جیسے لڑکون کو رونی لگتی ہے اور کسی طرح چپ
نہو سکتے تھے اُسکے واسطے سری ماتا کوشلیا جی نے پریم مین ادھیر ہوکر سنکر کا بجانا بجھٹ
گانا اسکو سنکر گسائین جی ایسے پریم مین مگن ہوگئے کہ دیہہ کی سدھ نہ رہی اور کچھ دیر کے
بعد جب دیہہ مین پران آیا آنکھین کھولین پریم سے آنسو جاری تھے اور بار بار کہتے تھے

کہ اُس سوکر کی بلہاری جو سرکار پر نچھاور ہا نا گیا اسی طرح سنتون کی سماج مین رام جی کے چرتر
کہتے سنتے بہت دن گذر گئے تب اجودھیا جی سے کاشی جی مین آئے اور پھر نت
انساہ رام جی کا اور بھجن بھاو آنند سے کرنے لگے

اڑتالیسوان چرتر لالہ بھیکم سنگھ بھگت کا گسائین جی کے پاس جاکر ملنا اور گسائین جی کی دیا سے بھگت بھاو کے اپدیش سُننا

لالہ بھیکم سنگھ قانونگو منڈیاؤن والے پہلے پاس گسائین جی سے ملنے کے واسطے جاتے
تھے اور جنگل مین انکا جھگڑا برہمنون سے جاکر لوٹ آئے اُنھون نے یہ حال جانکر
بڑا رنج مانا کہ گسائین جی ایسے مہاتما ہیں سے پاس ایک میرے اوگن سے لوٹ گئے
ایسے جینے کو دھکار ہے لعنت ہے پھر بچار کیا کہ مہاتما دیال ہوتے ہیں جب مجھے اپنے
چرنون مین اسیر دھر سے دیکھین گے اپنی دیا سے مکھ نہ رکھین گے اسواسطے اپنے گھر سے ڈنڈ
وت کرتے ہوئے کاشی جی مین پہونچے اور گسائین جی کے پاس پہونچکر چرنون پر سر رکھ
دیا اور سری گنگا جی کی استت بہت کے طور پر سامنے کی اور سری رام جی کا جس
برنن کرنے لگے گسائین جی انکی بھگت اور بچار سے بہت خوش ہوکر ملے اور بڑے پریم سے
بٹھا کر انکے من کی گلان چھوڑا دی اور اپنے پاس ٹھہرا کر بھگت بھاو کے اپدیش بتانے
لگے تھوڑے ہی دن مین لالہ بھیکم سنگھ کو بیراگ آگیا سب پہلے با نا چھوڑ دین اور سب کو
معلوم ہو گیا کہ یہ فقیر ہو جاوینگے اب گھر نہ جاوینگے تب گسائین جی نے کہا کہ بھیس بدلنے اور
گھر چھوڑنے سے کام نہین ہے رام جی کا بھجن سار ہے تم جس طرح گھر مین رہتے ہو رہا کرو
اور یہ دوہا پڑھا —

ہے جن رو کھی بکھ ہر رس چکے رام سنیہ ۔ تلسی تے پریہ رام کہہ کانن بسہہ کہ گیہہ
جتھا لابھ سنتوکھ سکھ رگھوبر چرن سنیہ ۔ تلسی جو من تس ہو جب کانن تس گیہہ
تلسی رگھوبر سیو کہہ ناہین تکھے سو بات ۔ ہنس دیو لبھ کو سر مین کہا گسم بک کھات
گھر کینے گھر ہوت ہے گھر چھانڈے گھر جائے ۔ تلسی گھر بن بیچ ہی رہے پریم پور چھائے

जेजन रूखे विषय रस चिकने राम सनेह । तुलसी
ते प्रिय राम कहं कानन बसंहि कि गेह ॥ ॥
यथालाभ संतोष सुख रघुबरचरण सनेह ॥
तुलसी जो मन बसि रह्यो जस कानन तस गेह ।
तुलसी रघुवर सेवकहि नाहिन विषय सुहात ॥
हंस देव बस कुसर में कहा कुसुम बक खात ॥
घर कीन्हे घर होत है घर छाड़े घर जाइ । तुलसी
घर वन वीच ही रहे प्रेम पुर छाइ ॥

یہ سنکر بچھ کھم سنگر گسائیں جی کے پاس سے گھر میں آئے اور رام جی کے بھجن میں اپنی عمر پوری کی

وچپانسواں چرتر ایک بھاٹ کا گسائیں جی کے پاس کاشی باس کرنا

ایک بھاٹ سنسار سے دُکھی ہو کر کاشی جی میں چلا گیا اور بچار کیا کہ ابتک گھر میں رہکر طرح طرح کے بھوگ بلاس کی اچھا میں عمر برباد کی اور کسی طرح سنتوکھ نہ پایا اب جو زندگی باقی ہے اُسکو اسی جگہ پوری کرنا چاہیے اور کاشی باس کے منورتھ سے گسائیں جی کے پاس پہنچکر ۔۔ پیرون پر گرکے اپنا حال عرض کیا کہ مین آپ کی شرن آیا ہوں مجھکو کاشی باس کرائیے تب گسائیں جی نے کہا کہ کاشی جی مکت پوری میں یہان کا رہنا اور رام بھجن سب منورتھ پورے کرتا ہے جہان چاہو خوشی سے ٹھہر کر رام بھجن کرو جب اُسکو معلوم ہوا کہ گسائیں جی نے اپنے پاس ٹھہرنے کیواسطے حکم نہیں دیا تب ایک عرضی کبت مین لکھکر بھیجی ۔۔۔

پین دو اک بھوگ بھگے بھیان اب جو رہیو سو نہ کھائیے جو ۔ اب لو سب اِندرین لوگ
ہنسیو تو جن ناتھ ہنسلے ہو ۔ سو دھا کھل کام ان من مانس سے نکسائے جو ۔
رگھونندن کے پد کے صدقے تلسی ہو نہ کاشی بسائے جو ۔

पन दो इक भोग निसय विसयान चबजो रह्यो सो न
रस साइये जू । अबलो सब इंद्रिन लोग हस्यो अब

जनि नाथु हँसाइयेजू । मद मोह महाप्रबल काम -
चली मन मानस ते निकसाइयेजू । रघुनन्दन के पद कं
मव के तुलसी मोहिं कापुरी बसाइयेजू ॥

جس وقت یہ عرضی گسائیں جی نے پڑھی اس پر کہ رگھونندن پد کے صدقے نہایت خوش پریم
سے مگن ہو گئے اور اگیا دی کہ بولا لاؤ اور اپنے استھان میں ٹھہرا کر اپنی دیا سے کرتارتھ کر دیا

پچاسواں چرتر ایک مرتبہ بیماری کا گسائیں جی کی دیا سے شانت ہونا

ایک مرتبہ دیس میں تپ دست والی بیماری سے مری پڑی اسمیں بہت آدمی مرنے
لگے اور سب نے صلاح کی کہ گسائیں جی کے پاس جاویں مہاتموں کے پاس جانے سے
دکھ دور ہو جاتا ہے اور یہ سب حال کہا کہ مہاراج اس بیماری جو بیمار ہوتا ہے مر جاتا ہے کوئی دوا علاج
کام نہیں کرتی اسواسطے آپ کی سرن آئے ہیں ہندی میں لکھا ہے
لاگیئے ناتھ کو ہار اور بل کچھو نہ بساتا ٭ راکھیں ہر کے داس کہ سرجن ہار بدھاتا ٭

लागिये नाथ रोग हार और बल कुछ न बिसाता । रावैं
हरि के दास कि सिरजनहार विधाता ॥

یہ سنکر اور ان لوگوں کا دکھ دیکھکر گسائیں جی کا چت بھر آیا دیا سے انسو گرنے لگے اور اسی
پریم میں سری ہنومان جی کی استت شروع کی - سیوک سیوکائی جان جانکیس مانے
کان سانکول سول پان توسے ناتھ ناک کو ٭ دیپی دیو دانو دیاون ہوئے جورے
ہاتھ باپورو بیراک اور راجہ رانا رانک کو ٭ جاگت سووت ہٹھ باگت نبو دہوتا
کو جوانا تھ سو سمرتھ ایک انک کو ٭ سب دن رو رو پرے پورو جہاں تہاں
جاسکے ہے بھرو سو ہے ہنومان ہانک کو ٭ مہابل سیون مہابل بھیم مہا بانیت
مہا بیر بدیت برا یو رگھو بیر کو ٭ کلس کٹھور تن جو رپرے رور رن کرنا کلت من
دھار رک دھیر کو ٭ درجن کو کال سو کرال سرجن کو پال سمرے ہرن ہار تلسی کی
پیر کو ٭ سیہ کھد ایک دولارے رگھو نایک کو سیوک سہا ئیک ہے ساہسی سمیر کو ٭

رچبے کو بدھ پالبے کو ہر ہربے کو ہر ماربے کو جیبے کو سدھا پان بھو ؛
دھرنے کو دھرن ترن تم دبے کو سوکھے کو کرسان پوکھبے کو ہم بھان بھو ؛
کھل دکھ دوکھ کو سوجن پر توکھ کو تانگبو ملین تاکو ہوو ک نسوان بھیو ؛
آرت کی آرت نیواربے کو تہو پر تلسی کو صاحب ہٹھیلے ہنومان بھو ؛

नस्तुति

सेवक सेवकाई जानि जानकीस मानै कानि सानकूल
सूलपानि नवै नाथ नाक को। देवी देव दानव दयावने
ह्वै जोरे हाथ बापुरे बराक और राजा राना रांक को।
जागत सोवत हठ बागत विनोद मोद ता को जो अ-
नाथ सो समरथ इक आंक को॥ सब दिन रूरो परै
पूरो जहां तहां जाके है भरोसो हिये हनुमान हांक
को॥ महाबल सींव महाबल भीम महाबानियत
महाबीर बिदित बरायो रघुबीर को। कुलिस पाक ठोर
तन जोर परै रोर रन करुना कलित मन धारमि-
क धार को। दुरजन को काल सो कराल सुर सज्जन
को पाल सुमिर हरानि हार तुलसी की पीर को॥
सिया सुख दायक दुलारे रघुनायक को से-
वक सहायक है साहसी समीर को॥ ॥
रचिबे को बिधि पालबे को हरि हरबे को हर
मारिबे के को जीबे को सुधा पानि भो॥
धरिबे को धरनि तरनि तम दलिबे को सोख
बे को कृसान पोखिबे को हिम भान भो॥

खल खरन दोय को सुजन परतोष को माँगिबो
मलीनता को मोद क सुदान भो । आरत की आरति
निवारिबे को निकुंभ नुलसी को साहिब हठीलो हनुमान भो

اسی وقت ہنومان جی کی دیا سے سب اچھے ہو گئے اور پھر کوئی بیمار نہوا یہ معلوم ہوا
کہ کوئی ہوا تھی اوڑ گئی نہایت خوشی سے جے جے کرتے ہوے سب لوگ اپنے
اپنے گھرون مین آئے ۔

چرتر اکیاون میران بائی کا گسائین جی کی آگیا سے کٹمب چھوڑنا اور کاشی جی مین گسائین جی کا درشن پانا

میران بائی جسکا حال بھگت مین مشہور ہے اسنے سادھ سیوا اور بھجن بھاؤ شروع کیا
اسپر اسکے پت رانا نے منع کیا اور گھر والون نے بھی روکا لیکن اسنے کسی کا کہنا نہ مانا
رام جی مین پریت اور سادھ سنت کے درشن مین پریت رکھی تب رانا نے تجویز کی
کہ کسی طرح اسکو مار ڈالنا چاہیے اسواسطے ایک دن کٹورے مین زہر بھیجکر کہہ بھیجا کہ یہ امرت
ہے میران نے پنچ امرت سنتے خوشی سے اسکو پی لیا اُس سے کچھ اثر زہر کا نہوا اسکے
بعد ایک زہردار سانپ ایک ڈبیہ مین بند کرکے بھیجا کہ اسمین مورت سالگرام جی کی ہے
اسکا پوجن کرو میران نے بڑے پریم سے ڈبیا لیکر کھولا اسمین سانپ سے بھگوان ہوگئے
انکی آرتی پوجن کرنے لگی پھر تجویز ہوئی کہ اسکو بھگت بھاؤ اسکے گرو نے اپدیش کیا ہے
اسکو بلاکر سمجھوانا چاہیے انکا کہنا مانے گی اور گرو کو بلاکر سمجھانے کے واسطے کہا
انھون نے میران کو سمجھایا کہ بھگت بھاؤ ہردیہ مین رکھنا چاہیے ظاہر مین دکھانا منع ہے اور
تم جو ساده ابھیاگت کے سامنے نکلتی ہو اسمین کلنک لگتا ہے کہ رانا کی استری اپنے
کل دھرم کی لاج نہین رکھتی آج سے ایسا کام کبھی نہ کرنا اور راسی روک ٹوک کیواسطے
وہان ٹھہرے اسکو سنکر میران نے کچھ نہ کہا لیکن بڑا رنج ہوا کاشی جی مین گسائین جی
کے پاس اپنا حال لکھا کہ مہاراج اس وقت مین مجھکو دھرم سنکٹ ہے بھگت بھاؤ چھوڑو

تو وہ کچھ اور گرو کی اگیا نہ مانو تو مہا دکھ کیا کرون اسکو سنکر گسائیں جی نے ایک پد بنا کر بھیجا
جسکے پریہ نہ رام بیدیہی ۞ تیاگیئے تنہیے کوٹ بیری سم جدیپ پرم سنیہی ۞ تجیو پتا پرہلاد بھبھیکھن
بندھو بھرت مہتاری ۞ ہری ہت گرو بل برج بنتن پتی بہے سب منگل کاری ۞ ناتے نیہہ رام کے
منیت سوہرد سوسیو جہان لو ۞ انجن کہا آنکھ جو پھوٹے بہوتک کہون کہان لو ۞ تلسی
سوئی آپنو سکل بدھ پوجیہ پران تے پیارو ۞ جاتے ہوی سنیہہ رام پد اتنو متو ہمارو ۞

जिनके प्रिय न राम वैदेही ।। त्यागिये तिन्हें -
कोटि वैरी सम यद्यपि परम सनेही ।। तज्यो पिता
प्रह्लाद विभीषण बंधु भरत महतारी ।। हरि हित
गुरु बलि ब्रज वनितन पति भये सब मंगलकारी ।
नाते नेह रामहि के मनियत सुहृद सुसेव्य जहाँ लौं ।
अंजन कहा आँखि जो फूटै बहुतक कहौं कहाँ लौं ।।
तुलसी सोइ आपनो सकल विधि पूज्य प्रान
ते प्यारो ।। जाते होय सनेह राम पद इतनो मतो
हमारो ।।

اسکو پاکر میران مگن ہوگئی اور اپنے بھگت بھاو کو خوب وڑھ کیا اور گرو نے بھی اس
پد کو دیکھکر اسکی وساپائی   ایک مرتبہ میران کاشی جی مین گسائیں جی کے درشن
کے واسطے آئی گسائیں جی نے اسکی بھگت اور پریم دیکھانے کے واسطے کہلا بھیجا کہ یہان
استری کا آنا نہیں چاہیے گھر مین بھجن بھاو کرین اسنے جواب دیا کہ جہان آپکا درشن ہو
وہی گھر ہے اور آپ کے گھر رہتے ہو بھگوت جیتر سنا جاسکے وہی بھجن ہو جاتا ہے جب
آپ دیا کرین تو ان اسکے مین کہین نہین جاسکتی تب گسائیں جی نے اسکے واسطے اگیا
دی اور اپنے سامنے اوٹ لگا کر اسکو بٹھالا میران نے کہا کہ میرا اپرادھ چھما ہو تو
مین ایک بات کہون گسائیں جی نے کہا کہ ہان کہو اسنے کہا کہ مہاراج اب تک آپ استری
پورش کو دیکھتے پہچانتے ہو اور سری بھگوان جو گھٹ گھٹ باسی انترجامی اور پرشوتم

ہین انکو نہین دیکھتے آپا شنا کی ریت یہ ہی کہ انھین پرسوتم کو بہت پرتاپ کے دھرم سے درشن
کیا کرے اور دوسرا پورش کہان ہی اسپر گسائین جی بہت خوش ہوئے کہ داس ہری
بودھ دہنیہ ہی اور اوٹھ بٹھوا کر بات چیت اور بھگت اُپدیش سے کرتارتھ کر دیا اور یہ
اگیا دی کہ اب کاشی باس کرتب سے میران نے کاشی مین رہکر جنم کا سکھ حاصل کیا
اور تمام کاشی والون نے جانا کہ میران ایسی مہاتما اور راچل بھگت ہین

۵۲ چرتر باون گسائین جی کا ایک ہتیارے کو شدھ کر دینا اور ہری شیوجی کے مندر مین نندیسر سے اُسکی پرچھا ہونا

ایک مرتبہ گسائین جی اپنے استھان مین پنڈتون اور سادھ سنتون سے بھگت
اور رام نام کا مہاتم برنن کر رہے تھے اُسی وقت ایک برہمن ہتیارا گسائین جی کے
استھان پر پہونچا اور سے سیتارام کہکر بھیکھ مانگی اسکو سنکر گسائین جی نے پریم سے
بولا بھیجا اُسنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج مجھ ابھاگی کا یہ حال ہی کہ مجھے کرم گت سے ایک
ہتیا کا دوکھ لگ گیا تھا اُسکے مٹانے کے واسطے سب تیرتھون پر پھر آیا لیکن میرے
کوٹنب والے لوگ مجھے اپنے پاس بیٹھنے نہین دیتے اِس باعث سے مین بھیکھ
مانگا کرتا ہون گسائین جی نے کہا کہ تمنے سیتارام ایسا نام منہہ سے کہا ہی اب تمکو کوئی
دوکھ نہین ہی اُن لوگون کا اگیان ہی جو تمکو دوکھی جانتے ہین سیتارام نام کا مہاتم ہی کہ ایک
مرتبہ کہنے سے انیک پاپون سے چھوڑا دیتا ہی اور ہتیا کا چھوٹ جانا کوئی بات نہین ہی اور یہ
اپنے پاس بیٹھال کر سادھون کے ساتھ اُسکو بھوجن دیا اور اُسکے کوٹنب والے پنڈتون
اور کاشی کے پنڈتون کو بولا کر کہا کہ بید مین پانچ ہزار شرت رام نام مہاتم کی ہین اور سب
شاستر اور پورانون مین بڑا بستار اس مہاتم کا لکھا ہی وہ نام اسنے اپنے منہہ سے
کہا اُسکے پرتاپ سے یہ نردوکھ ہی تم لوگون کو چاہیے کہ اسکو اپنے گھرون مین آنے
جانے دیو اور کسی طرح اِس سے پرہیز نہ کرو اسپر اُن لوگون نے جواب دیا کہ مہاراج
آپ کے نزدیک ہتیا کا دوکھ نہین رہا لیکن ہم لوگ تب مان سکتے ہین جب اِس پوری کے

مالک بسویشر ناتھ مہادیو کہ دیوین یا نندی شر اسکے ہاتھ کا چارہ کھالیوین کیون
ہتیارے کے ہاتھ سے گائے بیل چارہ نہین کھاتے ہین اور اگر وہ اسکے ہاتھ کا چارہ
نہ کھائین تو ہم کیسے اسکے ہاتھ کی چیز کھا سکین اور زیادہ شاستر ارتھ آپ سے نہین
کرنا چاہتے یہ سنکر گسائین جی نے کہا بہت اچھا بسویشر ناتھ مہادیو جی کے پاس
اسکا فیصلہ ہونا چاہیے اور گسائین جی نے برہمن سے کہا کہ چارہ لیکر شیو مندر پر
چلو اور اسکے دیکھنے کے واسطے گسائین جی کے ساتھ بہت لوگ شیو مندر پر جمع
ہوے گسائین جی نے پکار کر کہا کہ شیو جی مہاراج اگر رام نام کا مہاتم سچا ہے اور رام
نام کہنے سے اسکی ہتیا چھوٹ گئی تو نندیشر اسکے ہاتھ کا چارہ کھالیوین اسی وقت یکایک
مندر سے بڑی گمبھیر دیا بھگت بانی ہوئی کہ رام نام کا مہاتم ستیہ ہے اور اس برہمن مین ہتیا
کا دوکھ نہین رہا اور گسائین تلسی داس دہنیہ ہین جنکو اس نام مین جیتھا اچیت ہوا ہے
ہے اور نندیسر نے منھ پھیر کر برہمن کے ہاتھ سے چارہ کھالیا اسکو دیکھکر سب لوگ
گسائین جی کے چرنون مین گر پڑے کہ مہاراج ہمارے اگیان پر چھما کیجے آپکی
بدولت یہ ادبھت دیا مہادیو جی کی ہم نے دیکھی اور ہم لوگون کا دہنیہ بھاگ ہے جو
آپکا درشن پاتے ہین اور بڑی خوشی سے اپنے اپنے گھرون مین آئے اور اس
برہمن کا آدر ستکار سب جگہ ہونے لگا۔

چرتر ۴۵ ایک بھاٹ نندک کا گسائین جی کا درشن پاکر شدھ ہو جانا

ایک بھاٹ اپنی بھنڈوا کا بت سے سب کی نندیا کیا کرتا تھا اس باعث سے اسکا
کہین آدر نہوتا تھا ایک دن گسائین جی کے درشن کے واسطے آیا گسائین جی نے
اسکو نندک اور رام بمکھ جانکر ملاقات کیواسطے نہ بولایا اسپر اسنے گسائین جی کی نندیا کا
کبت بنایا اسمین رام نام پد آیا تھا گسائین جی نے سنکر کہا کہ جس کبتائی مین رام
جی کا نام آتا ہے وہ بڑی تعریف کے لایق ہے اسکو نندیا نہ ماننا چاہیے اور ہمارے رام جی
کا سو بھاو ہے۔ کوٹ بپر اگہ لاگے جوئی * سنمکہ ہوئے نہ تیاگیون سوئی *

कोटिविप्र वध लागे जोई। सनमुख होत जो न त्यागों सोई ॥

اور مین انکا واس کہلاتا ہون اور ایک وہ کہ نیند کہ بہنے سے اسکو نہین بولاتا یہ مناسب نہین اور اسی وقت اسکو بولاکر درشن سے سب پاپ چھوڑاوے کہ رام چرتر کہتے ہین کبتالی کرنے لگا۔

چرتر چودھون گسائین جی کے پاس ایک برہمن کو ہنومان جی کے ہاتھ سے روپیہ اشرفی ملنا

ایک برہمن اپنا گھر اور لڑکے چھوڑ کر گسائین جی کے شرن مین آئے پڑا کہ مجھکو دھن ملے گسائین جی نے کہا کہ رام رام سیتارام کہا کرو سنتون کا یہی دھن ہے یہ سنکر اسنے دروازہ پر بیٹھکر رام رام سیتارام کہنا شروع کیا پھر اسکے گھر والے سمجھانے کیواسطے آئے مگر کسی کا کہنا نہ مانا یہی جواب دیا کہ اور سب تدبیر کر کے ہار گیا ہون اب یہ استہان چھوڑ کر کہین مانگنے نہ جاؤنگا اور دروازہ پر بیٹھا ہوا چندون رام رام کہا ایکدن سری ہنومان جی برہمن کا روپ رکھکر آئے اور ایک تھارہ مین روپیہ اشرفی بھرا چادر سے لپٹا اسکو دیکر کہا کہ اسکو لیو اور چلے گئے یہ تھارہ لیے دیرتک بیٹھا رہا اور وہ نہ آئے تب اسنے گسائین جی کے پاس جاکر کہا کہ مہاراج ایک برہمن یہ تھارہ دیکر کہین چلے گئے پھر نہین آئے اب مین کیا کرون گسائین جی نے دھیان کرکے سری ہنومان جی کا آنا جانکر کہا کہ تمکو رام جی نے روپیہ اشرفی دیا ہے اسکو اپنے گھر لیجاکر کٹمب والون کا پالن پوکھن کرو اور ہمیشہ رام جی کا بھجن کرتے رہو اور یہ دوہا پڑھا —

تلسی چھل بل چھانڈ کے نشچے بھجئے رام ॰ منکہہ مجوری دیت ہین کیون راکھین گے رام
تلسی جو جبن رام کو تیسو تاکو رام ॰ پھٹک پتھر مین جلت ہے جم ہوت وا نیو نام

दोहा

तुलसी छल बल छांड़ि के निश्चै भजिये राम ॥
मनुष मजूरी देत है क्यों राखैं गो राम ॥

तुलसी जो जस राम को नैसो ना को राम ॥ पथिक पंथ में मिलत यामि होन दाहनो वाम ॥

چرتر پچپن کب گنگ کا گسائین جی کی نندیا سے مارا جانا

ایک مرتبہ گسائین جی تلسی کا مالا لیئے جاپ کر رہے تھے اُسی وقت کب گنگ اپنی کبتائی اور دھن کے مدسے متوارا بنا سامنے آیا اور بھگت سبھاو کے اپمان مین ایک کبت پڑھا جسکا مطلب یہ کہ ہاتھی کون مالا رکھتا ہی جس سے پیٹ بھرتا ہی گسائین جی نے کہا کہ ہم تو اسی مالا کو اپنا ادھار جانتے ہین اور ہاتھی کی بات تم جانو اور چوپائی پرھی او مان بچن جے سمجھ نہ بولنہہ ٭ سدھا ہوے بکھ تہہ کرم ڈولنہہ ٭

चौपाई

उमा वचन जे समुझि न बोलहिं। सुधा होइ विषयने क मंडोलहिं

یہ سنکر کب گنگ ہستنا پور دلی مین آیا اور کبت بناکر بادشاہ کے سامنے پڑھا جسمین بیگم کی بابت ناموزون مضمون لکھا تھا بادشاہ ناراض ہوئے اور ہاتھی کے پانون سے کچلوا ڈالا ہندی کی پوتھی مین وہا لکھا ہی اُسکا مطلب یہ کہ مہاتما کے ساتھ جو کوئی برائی کرتا ہی وہی برائی اُسکو مار ڈالتی ہی جیسے کام دیو نے شیو جی کو بان مار کر سمادھ سے جگا دیا اُس سے جلکر خود خاک ہو گیا اور بھسماسر نے شیو جی سے برائی چاہی وہی برائی اُسکے جان کی دشمن ہوئی۔

چرتر چھپن گسائین جی سے جہانگیر شاہ بادشاہ کا ملنا اور بات چیت

دلی کے بادشاہ جہانگیر شاہ جنھون نے گسائین جی سے اپنے آنے کے واسطے کہہ رکھا تھا ایک مرتبہ بنارس شہر مین ایک گسائین جی کے پاس آئے اور کہا کہ بنارس کے علاقہ کا سالانہ جو روپیہ آتا ہی اسکو آپ قبول کیجئے ساد ھ سنتون کے خرچ مین کام آویگا گسائین جی نے کہا کہ اسکی بابت مین پہلے کہہ چکا کہ یہ دھن میرے کام کا نہین

ہی اسکو لیکر کیا کرون کتنے دن دنیا مین رہنا ہی اور دوہا پڑھا ــ
ارب کھرب لو دربیہ ہو اودے است لو راج ؛ جو تلسی نج مرن ہی تو آوے کونے کاج ؛

अर्ब खर्ब लौ द्रव्य है उदय अस्त लौ राज । जो तुलसी निज मर
न है तो आवै कौने काज ॥५॥

اور تمام سرشت کا پالن پوکھن سری رام جی کرتے ہین اُنسے باہر سادھ سنت کوئی نہین
ہین مجھسے کیا واسطہ اسکے بعد جہانگیر شاہ نے پوچھا کہ سورداس کیسے تھے گسائین جی
نے کہا کہ بہت اچھے پرم بھاگوت گیانی مہاتما تھے جہانگیر شاہ بولے ہمارے باپ کے دربار
مین چودہ رتن ٹوڈرمل بیربل خانخانان میراحمد وغیرہ اپنے اپنے گیان مین یکتا
اور کامل تھے انمین ایک سورداس بھی تھے گسائین جی بولے کہ ان چودہون مین اکیلے
سورداس کو رتن جانو اور سب سیپ ہین پھر جہانگیر شاہ بولے کہ سورداس جی ہمارے
استھان مین دربار کے ہمیشہ آتے تھے اور جو کچھ پیش کیا جاتا تھا اسکو قبول کرتے تھے
اور آپ ہمارے آنے پر بھی کچھ قبول نہین کرتے ہین اسکا کیا سبب ہی گسائین جی بولے
اسکا سبب یہ ہی کہ سورداس چندربنس کے اپاسک تھے اور چندرما مین جو کوئی آنکھ
ملاتا ہی اسکی روشنی بڑھتی ہی جس سے اور بھی سب چیزین دیکھ سکتا ہی اور مین سورج بنس
کا اپاسک ہون سورج مین جو کوئی آنکھ ملاتا ہی اسکو سوا سورج کے پھر اور کچھ
نہین دیکھ پڑتا ــ اور اسی عرصہ مین گسائین جی کے بدن مین پھوڑے ہو گئے تھے
بادشاہ نے دیکھکر کہا کہ میرے ساتھ حکیم بید ڈاکٹر انگریز بہت ہین انکی تجویز سے کچھ دوا
کیجئے جسمین پھوڑے اچھے ہو جاوین گسائین جی نے ایک کبت پڑھا ــ
اسن بسن ہین بکھیہ بکھاد لین دیکھ دین دوبرہ کرے نہ ہاے ہاے کو ؛
تلسی اناتھ سو سناتھ کینھو رگھوناتھ دیو پھل سیل سندھو اپنے سوبھاے کو ؛
نیچ یہ بیچ پت پاے بھر پوہاے کو بہاے پر بھوجن کپت من کا سے کو ؛
تاتے تن پیکھیت گھور برتور مین پھوٹ پھوٹ نکست لون رام راے کو ؛

असन वसन हीन विषय विषाद लीन देखि दीन दूबरो करै न

हाय हाय को। तुलसी अनाथ सो सनाथ कीन्हो रघुनाथ दियो फल सील सिंधु आपनो सुभाय को। नीच यहि बीच पति पाइ भरुहाइगो बिहाइ प्रभु भजन बचन मन काय को। ता तें तन पेषियत घोर बरतोर मिस फूटि फूटि निकसत लोन राम राय को ॥

مطلب یہ کہ مجھ نالایق کو سری رام جی نے اپنا سیوک بنا کر سب کچھ دیا لیکن نمک حرامی سے سکھ مین مست ہو کر اسکا بھجن چھوڑ دیا اس باعث سے وہی نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلتا ہے روگ کچھ نہین ہے کہ دوا کی جاوے اسپر جہانگیر شاہ بہت خوش ہوئے کہ واہ گسائین جی مہاراج فقیری مین ترک ہو تو ایسا کہ مین سلطنت دینا چاہون تو آپ نہ لیوین اور مشیت ایزدی پر مستقل مزاجی ہو تو ایسی کہ کسی حالت مین لغزش نہین آپ لوگ کیون نہ مقبول بارگاہ الہی اور مستجاب الدعوات ہون - اور گسائین جی سے رخصت ہو کر اپنے خیمہ گاہ مین آگئے اور کبھی کبھی گسائین جی کے درشن کو جایا کئے -

چہترشاون گسائین جی کا بیربل کی نسبت رام بھجن مین کمال نہ حاصل کرنیکا افسوس

بعد سوار ہو جانے بادشاہ کے گسائین جی سے کسی نے کہا کہ مہاراج اکبر شاہ اسلیے بہت بڑے بدھمان اور اچھے دھرماتما راجہ ہوئے انکی سبھا مین اچھے اچھے بدھمان اور سب سے بدھمان ادھک بیربل تھے گسائین جی نے کہا کہ سچ ہے بیربل بڑے بدھمان تھے لیکن افسوس ہے کہ ایسی بدھ پا کر سری بھگوان کا بھجن نہ کیا جو ہمیشہ کے لیے سکھ ہوتا پایا کے پرسنگ مین ایسا اتم رتن نہ کھونا چاہیے جو کسی کام کی چیز نہین ہے اور بیکھا

کام سے روپ پرتاپ ونتی ہو سوم سے سیت گنیش سے مانیے ٭
ہر چند سے ستی بڑے بدھ سے گھو اسے مہیپ گجیہ بس سانچے ٭
سنگ سے من شار دو سے بکتا ہرچی من لوس ستے او دھکا سے ٭

ایسے بھیو لوکہا سنئے جو پہلے راجیو لوچن رام نہ جانے ۔

काम से रूप प्रताप दिनेश से सोम से शील गणेश से माने ।
हरिचंद से सांच बड़े विधि से मघवा से महीप विषय रस माने । शुक से मुनि शारद से वकता चिरजीवन लोमस ते अधिकाने । ऐसे भयो तो कहा तुलसी जो पै राजिव लोचन राम न जाने ॥ ५ ॥

چہتر اٹھاونٌ گسائیں جی کا ایک چور کی ہٹھ پر خوش ہونا

ایک چور کسی ساہوکار کی چوری میں پکڑا گیا حاکم نے حکم دیا کہ اسکو پھانسی دیجاے اور سرکاری لوگ اُسکو پھانسی دینے کیواسطے شہر باہر لیکے چلے اور یہ خبر سنکر ہزاروں آدمی دیکھنے کیواسطے دوڑے جب گسائیں جی کے رام مندر کے سامنے جا وہ آیا گسائیں جی نے حال پوچھا لوگوں نے کہا کہ ایک چور پھانسی دینے کیواسطے جاتا ہے اُسکے دیکھنے کو سب لوگ جاتے ہیں گسائیں جی کے جی میں دیا آگئی کہ اسکا جان بچا دینا چاہئے اسواسطے اُن لوگوں کو ٹھہرا کر حاکم سے کہا اُسنے منظور کرکے چھوڑ دینے کا حکم دیدیا تب گسائیں جی نے چور کو بہت دھن دیکر کہا کہ اس سے کوئی کام کیا کرو چوری کسی کی نہ کرنا اُسنے بہت خوش ہوکر گسائیں جی کو دنڈوت کی اور دھن لیکر کچھ دنوں میں خرچ کر ڈالا اور خرچ نہ رہنے سے پھر چوری میں قید ہوکر گسائیں جی کے کہنے سے پھانسی سے بچا اس مرتبہ گسائیں جی نے اُسکو زیادہ دھن دیکر قسم لی کہ اب چوری نہ کرنا مگر اُسنے دھن خرچ کرکے ایک بڑے ساہوکار کے گھر میں نقب لگایا اور اتفاق سے گرفتار ہوکر فوراً پھانسی پا گیا یہ حال گسائیں جی کو معلوم ہوا کہ آج وہی چور پھانسی دیدیا گیا اور شہر کے باہر لٹکایا گیا ہے پریم سے آنسو جاری ہوگئے اور مکان سے اُٹھکر اُسکے دیکھنے کے واسطے آئے اور اُسکو لٹکا ہوا دیکھکر [illegible] کی اور کہا کہ تو دھنیہ تھا جو ہٹھ کی اُسکو جان کے ساتھ نباہا دڑھتا کام میں ایسی ہی چاہئے اور لوگ کم

استھان پر چلے آئے

چرترونسٹھوان ٥٩ گسائین جی کے پاس ایک جماعت سدھونکا آنا اور خوش ہونا

ایک مرتبہ گسائین جی کے پاس سدھ لوگ آئے اور گسائین جی سے گیان اور
برہمہ نروپن سنکر بولے کہ آپ کے گیان اور برہمہ نروپن سے بڑا انند پایا اب ہماری
اچھا ہے کہ کوئی سدھتا دکھائی جاوے جس سے آنکھونکا سکھ پاوین گسائین جی نے
کہا ہم کوئی سدھتا نہین جانتے اور جوگ سمادھ جپ تپ سنجم نیم نہین کرتے
اکیلا رام رام کہا کرتے ہین اسی سہارے پر ہمارا گذر بسر ہے آپ لوگ جوگیشر ہو اپنے تپوبل سے
جو سدھتا چاہو پرگٹ کرو تب جوگیشر بولے تم سے چھپانا نہ چاہیے ہم نے جوگ کرکے
اشٹ سدھ نو ندھ کو بس کر لیا ہے اُس سے جو چیز چاہین نزدیک دور سے منگا سکتے ہین
گسائین جی نے کہا کہ مہاراج تپ کا بل بڑا بھاری ہے سب کچھ تپ کے آدھین ہے سری
برہما جی اور سری شیو جی اور منیشرون نے اسی کی بدولت بڑی بڑی بڑائی پائی ہے اور
بدون تپ کے کوئی سدھتا نہین ہے جوگیشر بولے کہ پھر کوئی چیز منگانے کی آگیا دیجیے گسائین
جی نے کہا کہ جو آپ کی رچ ہووے وہی ہماری اچھا ہے ایسا کہتے ہی جوگیشر نے چار ساہوکار
آگرہ سے بلا کر سامنے کھڑے کر دیے اُنھون نے جب اپنا کو آگرہ سے کاشی جی مین گسائین
جی کے استھان پر سدھون کے پاس دیکھا مارے ڈر کے کانپنے لگے کہ ہمکو آگرہ سے
یہان کون اٹھا لایا اور کیا ہوگا یہ حال دیکھکر سدھون نے انکو تسلی دی کہ ہم نے تمکو جوگ بل سے یہان
بلایا ہے اور پھر پہونچا دینگے کچھ اندیشہ نہ کرو اسپر اُن لوگون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جس کام
کیواسطے ہم بلائے گئے ہین اُسکی آگیا دیجاوے سدھون نے کہا کہ کوئی کام نہین ہے
پھر اُنھون نے کہا کہ ہم پر آپ نے بڑی دیا کی جو اپنا درشن دیا کاشی جی مین ہمارے
آنیکی بھی ہماری اچھا ہے کہ وہان جا کر کچھ آپ کی بھینٹ پوجن کیواسطے لاوین گسائین جی
نے کہا کہ ایسا نہ چاہیے اور سدھون سے کہا کہ انکو اپنے گھرون مین پہونچا دینا چاہیے

اُنھون نے

انھون نے اسی وقت آگرہ مین پہونچا دیا اسپر گسائین جی نے بڑی پرسنسا کی کہ آپکا جوگ سدّھ ہی یہ سنکر سدّھ بولے کہ آپ کیون جوگ کی سادھنا نہین کرتے گسائین جی نے کہا کہ ہمارا مت سُنیے اور کبت پڑھا۔ اگم بید پران بکھانت کوٹن مارگ جات نہ جانے ٭ دھرم سبے کل کال گرسے جپ جوگ براگ لے جیو پرانے ٭ جے مُن تے مُن آپ آپ کو ایس کہاوت سدّھ سیانے ٭ کو کر سوچ مرے تُلسی ہم جانکی ناتھ کے ہاتھ بکانے ٭

कवित्त

आगम वेद पुराण बखानत कोटिन मारग जात न जाने ।
धर्म सबै कलि काल ग्रसे जपि योग विराग लै जीव पराने ।
जे मुनि ते मुनि आपुहि आप को ईश कहावत सिद्ध सयाने ।
को करि सोच मरै तुलसी हम जानकी नाथ के हाथ बिकाने

اتنے مین سری رام جی کے بھوگ لگا نیکا سے آگیا گسائین جی نے سب کو بھوجن کے واسطے آدر سے اچھے آسنون پر بٹھالایا اور چھپّن پرکار کے بنجن جنمین چھو رس کا سواد تھا تھالون مین لگا کر سامنے رکھا اور رام جی کا نام لیکر پرشاد پانا شروع کرایا سدّھ لوگون نے خوب آنند سے بھوجن کیا اور بچار کرنے لگے کہ یہ سب پدارتھ مایا کرت نہین ہین گسائین جی پر رام جی نے دیا کرکے اپنی رسوئین سے بھیجدیا ہے کیونکہ ایسا سواد کسی پدارتھ مین ہمنے نہین پایا اور گسائین جی کی طرف متوجہ ہوکر کہا کہ مہاراج ایک ہم سندیہ ہے کہ یہ پدارتھ طرح طرح کے سواد والے آپ لوگ روز پاتے ہین جسکے باعث سے کام کی بادھا شریر مین اتپن ہوتی ہے مگر آپکو جو اسکا ڈر نہین ہے اسکا کیا سبب ہے ہندی مین سورٹھا لکھا ہے۔ تمہہ نہ بیاپت کام ات کرال کارن کون ٭ کہیے تات سکھدھام بھوگ پربھاو کہ بھگت بل ٭

तुमहिं न व्यापै काम अति कराल कारण कवन ।
कहिये तात सुखधाम भोग प्रभाव कि भक्ति बल ॥

گسائین جی بولے کہ سنسار مین جو جیسے اشٹیہ کرتا ہی وہ بھی اوسکے ساتھ اشٹیہ کرتا ہی
اور جو جسکا بیری ہی وہ بھی اُس سے بیر کرتا ہی بھوگی لوگ کام کو اپنا اشٹیہی مانتے ہین اسباعث
سے اشٹیہ کرکے اُنکے پاس رہکر اُنکو ستاتا ہی اور جوگی لوگ اپنے تپ کی سدھتا کیواسطے
کام سے بیر رکھتے ہین اس باعث سے وہ بھی اُنکا بیری ہی اور وقت پاکر بیر سے ستاتا ہی
اور ہم لوگ اُس سے نہ پریت رکھتے ہین نہ بیر اِس باعث سے اُسکو ہم سے نہ اشٹیہ ہی
نہ بیر کیسی طرح ہمکو نہین ستاتا ــ دوسرے ہم سرکار کی رسوئین کی جو جھوٹن کہاتے ہین
اُسمین کوئی بکار نہین ہوتا پھر کام کا بکار کہان سے آوسے تیسرے سنت کی مایا نٹ کے
واسکو نہین لگتی اور سنسار کا پرپنچ سری بھگوان کی مایا ہی اور ہم اُنکے داس ہین اسباعث
سے مایا ہم پر اپنا اثر نہین کرتی اسکو سُنکر سب سدھ خوشی سے رخصت ہوکر اپنے اپنے استہانون
کو چلے گئے ــ

چرتر ساٹھوان گسائین جی کا ایک آدمی کو ایک دن مین رام جی کا درشن کرا دینا

ایک مرتبہ ایک برہمن نے گسائین جی کے پاس اکر ہٹھ کی کہ آپ مجھکو بھگوان کا درشن
کرا دیجیے گسائین جی نے کہا کہ اوپاسنا کی ریت سے بھگوان کا بھجن اسمرن کرنا چاہیے جسمین
وہ دیال ہوتے ہین اُنکو درشن دیتے ہین کوئی جوگ یا جپ سے بھی اسکا سدھ ہونا
بڑا کٹھن ہی اُسنے کہا کہ اِن کامون کے واسطے مدت چاہیے اور مین آج چاہتا ہون کہ کوئی
کام کرون اور درشن ملجاوین اسپر پھر گسائین جی نے طرح طرح کے اوپدیس کیئے مگر اُسنے کچھ نہ سنا
تب گسائین جی نے کہا کہ ایک ترسول درخت کے نیچے گاڑکر درخت سے اُسپر کود پڑ
درشن ہوگا یہ سُنکر وہ برہمن گسائین جی کے پاس سے اُٹھا اور ایک ترسول لاکر ایک درخت
کے نیچے گاڑا اور آپ درخت پر چڑھکر ترسول پر گرنا چاہا جیسے ترسول پر نظر پڑی بدن کانپنے
لگا کہ اسپر گرنا بڑا مشکل ہی جب نیچے اُترنے لگا تو درشن لیکو ہوگا اور درشن کا شوق کیا اس خوف سے اُتر آیا
پھر سوچا کہ مہاتمون کی بات اسَت نہین ہوتی ہی گرنا چاہیے رام جی کا درشن ہوجاسکا

اور جان نہ رہے تو کوئی نقصان نہین اور پھر درخت پر پہونچ گیا مگر اُسی طرح خوف کھاکر
اُتر آیا اسطرح آتار چڑھاو کر رہا تھا اور سیکڑون آدمی اُسکو دیکھ رہے تھے اتنے مین
ایک مُسافر آدمی نے پوچھا کہ یہ تم کیا کرتے ہو برہمن نے کہا کہ گسائین جی نے مجھکو
ایک گیان بتلایا تھا وہ کرنا چاہتا ہون اور کرتے نہین بنتا اور گسائین جی سے اپنی سب
کا حال اور انکا اُپدیس بیان کیا مسافر نے سُنکر بسواس مانا کہ گسائین جی کا کہنا ست
ہے اور اُس برہمن کو روپیہ دیکر راضی کیا کہ اب مجھکو گرنے دے اور درخت پر چڑھ کر
گسائین جی کا سمرن اور جے سیتا رام کہکر ترسول پر کود پڑا سری بھگوان نے بیچ ہی مین
اُسکو درشن دیدیا اور ترسول کی یہ صورت ہوئی کہ موم کی طرح اُسکے گرنے سے زمین
مین سمٹ گیا کسی طرح چوٹ بھی نہ لگی نہایت خوشی سے دوڑا ہوا گسائین جی کے پاس
آیا اور ہاتھ جوڑکر پریم مین مگن چرنون مین گرپڑا لوگون نے گسائین جی سے اُسکا حال کہا گسائین
جی نے خوش ہوکر اُسکو اُٹھا لیا کہ تیرا بسواس اور پریم دھنیہ ہے اور تو نے منصور کا کام نہین
سیتے تازہ کر دکھایا اُسدن سے وہ بھی رام جی کا داس ہو گیا۔

خاتمہ پوستک

سری پرمیشر کی دیا سے مہینہ بیساکھ سمت ۱۹۴۳ بکرماجیت مطابق سنہ ۱۸۸۶ء مین گسائین
تلسی داس جی مہاراج کے اپار چرترون سے ترجمہ اس پوتھی گسائین چرت امرت کا
پورا ہوا مولف کا نام لال جی خلف نونِدھ راے ابن منولعل بن دیوان رام پرشاد صاحب
قانونگو کاکوری ضلع لکھنؤ ہے اور ترتیب اسکی بمقام نواب گنج ضلع بارہ بنکی ہوئی ہے یہان سرکار
فیض آثار انگریزی سے بعہدہ صدر واصل باقی نویسی پرورش پاتا ہون العبد لال جی